اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 اسرائیلی فوج نے غزہ میں جنگی جرائم کا ارتکاب کیا، شواہد موجود ہیں

7 ویدرالڈ، لابوشین اور اسمتھ کی نصف سنچریوں نے آسٹریلیا کو 44 رنز کی برتری دلائی

2 حکومت کھلاڑیوں کے لئے جدید سہولیات فراہم کرنے کے لئے پُرعزم

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 06 Deceember 2025

ESTABLISHED IN 1985

06 دسمبر 2025ء، بمطابق 14 جمادی الثانی 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 289، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ہندوستان اور روس کے درمیان اقتصادی تعاون کا پانچ سالہ معاہدہ

پہلگام اور کروکس سٹی میں حال ہی میں ہوئے دہشت گردانہ حملے انسانیت کی اقدار پر براہ راست حملہ، مودی

روس ہندوستان کے ساتھ فوجی ساز و سامان کے شعبے میں تعاون بڑھانا چاہتا ہے، پیوٹن

نئی دہلی، 5دسمبر (یواین آئی) ہندوستان اور روس نے دو طرفہ اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے کے تمام پہلوؤں پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے اقتصادی تعلقات کو نئی بلندیوں پر لے جانے کا عزم کیا ہے اور 2030 تک کے لیے اقتصادی تعاون کا ایک تفصیلی پروگرام طے کیا ہے۔ دونوں ممالک نے لیبر، حفظان صحت اور صحت کی تعلیم، ثقافت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے ساتھ نئے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ روس نے ہندوستان کو توانائی کے شعبے میں تعاون کرنے اور تیل کی فراہمی میں تسلسل برقرار رکھنے کے عزم کو دہرایا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو یہاں 23 ویں ہند-روس سالانہ سربراہ میٹنگ کے بعد روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں اپنے بیان میں دونوں ممالک کی دوستی کا موازنہ 'قطبی ستارے' سے کیا اور کہا کہ یہ دوستی مضبوط اعتماد کی بنیاد پر کھڑی ہے اور وقت کی کسوٹی پر کھری اتری ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور روس کے درمیان پانچ سالہ اقتصادی تعاون پروگرام سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری میں تنوع آئے گا اور تعاون کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ مسٹر پوتن نے کہا کہ ہندوستان اور روس کے درمیان سالانہ تجارت اس وقت 64 ارب ڈالر کے مساوی ہے جسے 2030 تک 100 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف ہے۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

وائٹ کالر ٹیرر ماڈیول: ایس آئی اے کی سرینگر اور گاندربل میں چھاپہ مار کارروائیاں

سرینگر/۵ دسمبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر پولیس کی اسٹیٹ انویسٹی گیشن ایجنسی نے جمعہ کی صبح سرینگر اور گاندربل میں بیک وقت چھاپے مارے، جو کہ ''وائٹ کالر'' ٹیرر ماڈیول سے متعلق جاری تحقیقات کا حصہ ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سب سے اہم کارروائی سرینگر کے بٹہ مالو علاقے کے دیاروانی میں کی گئی۔ ذرائع کے مطابق چھاپے صبح سویرے شروع ہوئے اور تلاشی کے دوران ٹیموں نے متعدد اہم دستاویزات، ڈیجیٹل ڈیوائسز اور ممکنہ شواہد اپنے قبضے میں لیے۔ تلاشی کارروائیاں دونوں اضلاع میں ایک ساتھ مختلف مقامات پر انجام دی گئیں۔ حکام کے مطابق ''وائٹ کالر ٹیرر ماڈیول'' ایسے تربیت یافتہ افراد کے نیٹ ورک کو کہا جا رہا ہے جن میں پیشہ ور افراد، بشمول ڈاکٹرز بھی شامل ہیں، جو مبینہ طور پر شدت پسند نظریات سے متاثر ہو کر 10 نومبر دہلی بم دھماکے میں معاونت کے شبہے میں (بقیہ ۶ پر)

6 جے کے اے ایس افسران کی ترقی

جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے حکم جاری کیا

سرینگر/ ۵ دسمبر/ یو این ایس/ جموں وکشمیر حکومت نے جے کے اے ایس کے چھ افسران کو انتظامی خدمات کے اگلے گریڈوں اور سکیلوں میں ترقی دینے کا حکم دیا ہے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے حکم کے مطابق، شبر اشرما کو سپر ٹائم اسکیل (لیول 14) پر ترقی دی گئی ہے۔ ایک الگ حکم میں شبیر احمد رینہ، جہانگیر ہاشمی اور وبھو کوہلی کو اسپیشل سکیل (لیول 13) پر ترقی دی گئی ہے، وبھو کوہلی کو لیفٹیننٹ گورنر سیکریٹریٹ میں اسپیشل سیکریٹری کے طور پر نامزد کیا گیا ہے، جبکہ دیگر اپنی موجودہ پوسٹنگ پر برقرار رہیں گے۔ ایک اور حکم میں عبدالقیوم اور شیبا عنایت کو سلیکشن گریڈ (لیول 12) میں اپ گریڈ کر دیا گیا، عبدالقیوم کو متعلقہ محکمے میں ایڈیشنل سیکریٹری تعینات کر دیا گیا اور شیبا عنایت اپنے موجودہ عہدے پر برقرار رہیں۔

وزیر اعلیٰ نے سرمایہ کاری کیلئے سکمز کو مکمل تعاون کا وعدہ کیا

سکمز کو ہائی امپیکٹ اور ہائی ویلیو پروجیکٹ تیار کرنے کی ہدایت

سکمز فائلیں حکومت تک نہیں پہنچ رہیں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا سخت اعتراض

سری نگر/ ۵ دسمبر/ (سی آئی پی آر/ ڈی پی آئی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں شیر کشمیر انسٹی چیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایس کے آئی ایم ایس) کے 43 ویں یوم تاسیس کی تقریبات کی صدارت کی۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور ٹریشری کیئر کے مضبوط نظام کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ تقریب میں وزیر برائے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کو تعلیمی سیشن 2025-26 کے لئے 379 ایم بی بی ایس نشستوں اور

118 پوسٹ گریجویٹ نشستوں کے ساتھ ایک نیا میڈیکل کالج الاٹ

نئی دہلی/ ۵ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت نے مطلع کیا کہ نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) نے جمعہ کو کہا کہ جموں وکشمیر کو تعلیمی سیشن 2025-26 کے لئے 379 ایم بی بی ایس نشستوں اور 118 پوسٹ گریجویٹ نشستوں کے ساتھ ایک نیا میڈیکل کالج الاٹ کیا گیا ہے۔ لوک سبھا میں جمع کرائے گئے سرکاری اعداد وشمار کے مطابق کے مطابق، وزارت نے ملک بھر میں طبی تعلیمی اداروں اور نشستوں کی توسیع کو منظوری دے دی ہے۔ "تازہ مختص جموں وکشمیر کو ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں جگہ دیتا ہے جہاں اس سال انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انٹیک دونوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔" بریک اپ وار اعداد وشمار بتاتے ہوئے، وزارت نے کہا کہ جموں وکشمیر کی نئی منظور شدہ نشستوں کی گنجائش 44 نئے میڈیکل کالجوں اور 11,732 UG سیٹوں کے حصے کے طور پر آتی ہے جو آئندہ تعلیمی سیشن کے لیے ملک بھر میں شامل کی گئی ہیں۔ عہدیداروں نے مزید کہا کہ NMC کی کم از کم معیاری تقاضوں کے مطابق تجاویز کا جائزہ لینے کے بعد میڈیکل اسسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ کی طرف سے منظوریوں پر کارروائی کی گئی، جس میں لازمی تدریسی ہسپتال کا بنیادی ڈھانچہ، بستر کی طاقت، (بقیہ ۶ پر)

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کا دورہ لداخ 7 دسمبر کو

لیہہ سے جموں وکشمیر، لداخ اور دیگر ریاستوں میں متعدد پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے

حقیقی کنٹرول لائن کا بھی دورہ کر کے سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیں گے

سرینگر/ ۵ دسمبر/ (ایجنسیز) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ 07 دسمبر کو لداخ کا دورہ کر کے لیہہ سے جموں وکشمیر، لداخ اور دیگر ریاستوں میں متعدد پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے۔ اس دوران وہ حقیقی کنٹرول لائن کا بھی دورہ کرنے والے ہیں جس دوران وہ سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ بھی لیں گے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ 7 دسمبر کو لداخ کے لیہہ ضلع کے شیوک سے جموں وکشمیر اور لداخ سمیت مختلف ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں متعدد پروجیکٹوں کا عملی طور پر افتتاح کریں گے۔ سڑکوں، پلوں، سرنگوں وغیرہ کے پروجیکٹوں سے آگے کے علاقوں کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر اور لداخ کے دیگر ریاستوں کے علاوہ دور دراز کے (بقیہ ۶ پر)

وائٹ نائٹ کور کے جی او سی نے فضائی دفاعی تیاریوں کا جائزہ لیا

مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید تکنیکوں اور مؤثر کوآرڈینیشن کی ضرورت

جموں/ ۵ دسمبر (یواین آئی) فوج کی وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے جمعہ کے روز جموں کے سرحدی علاقوں میں تعینات فضائی دفاعی بریگیڈز کی مجموعی آپریشنل تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ فوجی حکام کے مطابق جی او سی کو موجودہ تیاری، تربیتی سرگرمیوں اور آپریشنل صلاحیت بڑھانے کے لیے جاری اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ وائٹ نائٹ کور نے اپنے ایک بیان میں کہا، 'جی او سی وائٹ نائٹ کور نے ایئر ڈیفنس بریگیڈ کا دورہ کیا اور مجموعی آپریشنل ریڈینس کا (بقیہ ۶ پر)

ریلوے لائن میں توسیع: بارہمولہ-اوڑی نئی لائن 46 کلومیٹر اور

بانہال۔ بارہمولہ ڈبلنگ 118 کلومیٹر کا سروے مکمل اور پروجیکٹ رپورٹ تیار

منظوری ملنے کے بعد کام شروع ہوگا، مرکزی وزیر ریلوئے

سرینگر/ ۵ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) 272 کلومیٹر ادھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریل لنک کے شروع ہونے کے بعد، جسے کشمیر لائن بھی کہا جاتا ہے، ریلوے اب اس اہم منصوبے کی توسیع پر کام کر رہا ہے۔ ریل کے وزیر اشونی ویشنو نے راجیہ سبھا کو بتایا کہ بارہمولہ-اوڑی نئی لائن 46 کلومیٹر اور بانہال-بارہمولہ ڈبلنگ 118 کلومیٹر کا سروے مکمل ہو چکا ہے اور تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ تیار کر لی گئی ہے۔ منصوبوں کی منظوری ابھی باقی ہے۔ بارہمولہ-اوڑی لائن یو ایس بی آر ایل کی توسیع ہوگی۔ "ڈی پی آر کی تیاری کے بعد، پروجیکٹ کی منظوری کے لیے ریاستی حکومتوں سمیت مختلف اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت ضروری منظوری، نیتی آیوگ، وزارت خزانہ وغیرہ کی تشخیص، " کی ضرورت ہوتی ہے، ویشنو نے راجیہ سبھا میں ایک تحریری جواب میں کہا۔ فی الحال، پراجیکٹ کے کٹرا اور سری نگر سیکشن کے درمیان دو وندے بھارت ٹرینیں چل رہی ہیں۔ مزید برآں، قاضی گنڈ-سرینگر سیکشن کے لیے DEMU/MEMU خدمات کے (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے شیخ محمد عبداللہ کی 120 ویں یوم ولادت پر خراجِ عقیدت پیش کیا

مرحوم شیخ محمد عبداللہ کی 120 ویں یوم ولادت کے موقعہ پر منعقدہ تقریب میں شرکت کی

سری نگر/ ۵ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کے مزار پر حاضری دی اور اس عظیم رہنما کے جموں وکشمیر کی سیاسی وسماجی تاریخ میں بے مثال کردار کو یاد کیا۔ وزیر اعلیٰ نے سخت سردی کے باوجود حضرت بل نسیم باغ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے شیخ محمد عبداللہ کی 120 ویں یوم ولادت (بقیہ ۶ پر)

تعطیلات کے دوران امتحانات نہیں/ محکمہ اعلیٰ تعلیم

یونیورسٹیوں، کالجوں کو یکساں تعلیمی کیلنڈر پر عمل کرنے کی ہدایت

سری نگر ۵ دسمبر (ایجنسیز) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے جموں و کشمیر کی تمام یونیورسٹیوں اور خود مختار کالجوں کو تازہ ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ یکساں تعلیمی کیلنڈر پر سختی سے عمل کریں اور مطلع شدہ تعطیلات کے دوران کسی بھی امتحان کے انعقاد سے گریز کریں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ڈاکٹر شیخ اعجاز بشیر، ڈائریکٹر کالجز، جموں وکشمیر ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق، تمام تعلیمی اداروں بشمول کشمیر یونیورسٹی، جموں یونیورسٹی، سری نگر اور جموں کی کلسٹر یونیورسٹیوں اور خود مختار کالجوں کو یاد دہانی کرائی گئی ہے کہ وہ یکساں تعلیمی کیلنڈر میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ محکمہ نے کہا ہے کہ تعطیلات کا مقصد طلباء اور عملے کو سخت سردیوں، دھند کے حالات، یا گرمی کی چوٹی کے دوران ضروری راحت فراہم کرنا ہے، اور انٹرن شپ، صنعتی دوروں، اور دیگر تعلیمی افزودگی کی سرگرمیوں کے لیے بھی وقت فراہم کرنا ہے۔ تعطیلات کے دوران ٹرم اینڈ، سپلیمنٹری یا خصوصی امتحانات کا انعقاد ان کے مقصد کو ناکام بناتا ہے اور طلباء اور فیکلٹی کی فلاح و بہبود پر منفی اثر ڈالتا ہے۔ پہلے کی بات چیت کے تسلسل میں، اداروں کو ہدایت (بقیہ ۶ پر)

آئی جی کشمیر کی سربراہی میں زیر سماعت مقدمات کا اہم جائزہ اجلاس

پیشہ ورانہ طریقہ تفتیش اور مربوط فالو اپ ناگزیر ہے

سری نگر/ ۵ دسمبر (آفاق نیوز ڈیسک) انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون، وی کے بردی نے جمعہ کو پولیس کنٹرول روم سرینگر میں ایک اہم جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں کشمیر زون کے زیر سماعت مقدمات کی پیش رفت، تحقیقات کے معیار اور مجرموں کے خلاف قانونی کاروائی کے عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں تمام رینج کے ڈی آئی جیز، سینئر سپر نٹنڈنٹس آف پولیس، لاء آفیسرز، پبلک پراسیکیوٹرز اور پیروی افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز کرتے ہوئے آئی جی پی کشمیر نے میٹنگ کے بنیادی نکات پیش کیے، (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں انڈیگو کی 40 سے زائد پروازیں منسوخ، مسافر پریشان

ہوائی اڈے پر سینکڑوں مسافر کا ایئر لائنز کے خلاف احتجاج

سری نگر/ ۵ دسمبر (یواین آئی) جموں وکشمیر کے دونوں مصروف ہوائی اڈوں، سرینگر اور جموں پر جمعہ کے روز شدید افراتفری دیکھنے کو ملی جب انڈیگو کی مجموعی طور پر 40 سے زائد پروازیں اچانک منسوخ کر دی گئیں، جس کے نتیجے میں سینکڑوں مسافر شدید مشکلات، غم و غصے اور بے بسی کی کیفیت میں مبتلا ہو گئے۔ ایئر لائن کی جانب سے مناسب معلومات اور مدد فراہم نہ کیے جانے کے خلاف مسافروں نے دونوں ایئرپورٹس پر احتجاج بھی کیا۔ حکام کے مطابق سرینگر ایئرپورٹ پر انڈیگو کی 36 پروازیں شیڈول تھیں جن میں 18 آمد اور 18 روانگی کی پروازیں شامل تھیں، لیکن پائلٹ روسترنگ کے مسئلے کے باعث 13 آمد اور 13 روانگی کی پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ اچانک منسوخی کے بعد ٹرمینل پر احتجاجی ہنگامہ آرائی ہوئی، تاہم صورتحال کو کچھ دیر بعد قابو میں کر لیا گیا۔ متعدد مسافروں نے الزام عائد کیا کہ ایئر لائن نے کسی قسم کی بروقت اطلاع یا متبادل انتظام فراہم نہیں کیا۔ کولکتہ کے مسافر شب کمار نے بتایا کہ وہ گزشتہ روز کولکتہ سے سرینگر لائے گئے تھے اور انہیں یقین دہانی کروائی گئی تھی کہ سرینگر پہنچتے ہی دہلی کے لیے کنیکٹنگ فلائٹ دستیاب ہوگی، مگر یہاں پہنچ کر نہ ایئر لائن اور نہ ایئرپورٹ حکام نے کوئی مدد کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ چار گھنٹے تک (بقیہ ۶ پر)

تنویر صادق کا ایل جی سے ریزرویشن فائل پر فوری فیصلہ کرنے کا مطالبہ

ریلیف دینے کیلئے میٹر کا ہر گھر تک پہنچنا ضروری

سری نگر، 5 دسمبر (یواین آئی) نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر تنویر صادق نے جمعہ کے روز کہا کہ ریزرویشن سے متعلق تجویز پر پارٹی اور اُس وقت کی منتخب حکومت اپنی ذمہ داریاں مکمل کر چکی ہے اور اب یہ معاملہ لیفٹیننٹ گورنر کی سطح پر زیر التوا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ایل جی جلد از جلد اس فائل پر فیصلہ کریں گے۔ تنویر صادق درگاہ حضرت بل میں نامہ نگاروں سے بات کر رہے تھے، جہاں ان سے جموں وکشمیر میں جاری ریزرویشن مباحثے کے حوالے سے سوالات پوچھے گئے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی رپورٹ اور اس سے جڑے معاملات کئی ماہ سے عوامی بحث کا حصہ ہیں، جبکہ سابقہ حکومت نے اس ضمن میں تمام رسمی کارروائیاں مکمل کر کے متعلقہ فائل لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ کو منتقل کر دی تھی۔ انہوں نے کہا، 'جو کچھ سابق حکومت کے طور پر اور ایک سیاسی جماعت کی حیثیت سے ہمیں کرنا تھا، وہ ہم نے کیا۔ اب ہم توقع رکھتے ہیں کہ ایل جی (بقیہ ۶ پر)

شبانہ درجہ حرارت میں بہتری، سردی کا زور کم

کم سے کم درجہ حرارت 0.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ

سری نگر/ ۵ دسمبر (ایجنسیز) وادی کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت میں نمایاں بہتری واقع ہونے سے لوگوں کی ٹھٹھرتی سردیوں سے کسی حد تک راحت محسوس ہوئی ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 0.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گزشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 4.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ سری نگر میں 28 نومبر کو رواں سیزن کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جب شبانہ درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گزشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 4.8 (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں چلتی ٹرین سے گر کر ایک لڑکی شدید زخمی

سرینگر/ ۵ دسمبر/ (آفاق نیوز) وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع میں جمعہ کو چلتی ٹرین سے گر کر ایک لڑکی زخمی ہو گئی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ایک لڑکی جس کی شناخت انشا رشید عمر ۲۰ سال دختر رشید بٹ ساکن کھیلان، ہنگم کے طور پر ہوئی ہے، بڈگام ٹریک کے قریب چلتی ٹرین سے گر کر زخمی ہو گئی۔ اسے (بقیہ ۶ پر)

اتحاد کی ضرورت ہے، اندرونی اختلافات ختم ہونے چاہئے: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

ہر کوئی بیان دے رہا ہے لیکن کوئی بھی معاملے کو سمجھ نہیں رہا ہے

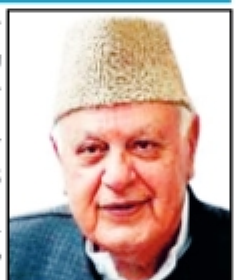

سری نگر/ ۵ دسمبر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اندرونی اختلافات سے گریز کریں اور اگلے انتخابات سے قبل تنظیم کو مضبوط بنانے پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنوں کے بار بار عوامی بیانات تنظیم کے لئے مددگار ثابت نہیں ہو رہے ہیں۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو یہاں نیشنل کانفرنس کے بانی شیخ محمد عبداللہ کی 120 ویں یوم پیدائش پر پارٹی کارکنوں سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کارکنوں سے مخاطب ہو کر کہا: 'بیانات نہ دیں، اس کے بجائے پارٹی کو مستحکم کریں، ہر کوئی بیان دے رہا ہے لیکن کوئی بھی معاملے کو سمجھ نہیں رہا ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'مخالفین پارٹی کو کمزور کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں لیکن ہمیں ڈرنا نہیں ہے بلکہ متحد ہو کر پارٹی کو مضبوط بنانا ہے'۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا: 'سننے میں آیا کہ خفیہ طور باتیں ہو رہی (بقیہ ۶ پر)

درگاہ حضرت بل میں دو یادگاری دروازے

وزیر اعلیٰ نے باب السلام اور باب النور کا سنگ بنیاد رکھا

سری نگر ۵ دسمبر (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز یہاں درگاہ حضرت بل میں دو یادگاری دروازوں باب السلام اور باب النور کا سنگ بنیاد رکھا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ درگاہ کے بنیادی ڈھانچے اور زائرین کے تجربے کو بڑھاتے ہوئے ورثے کے تحفظ میں ایک اہم قدم ہے۔ اس موقعے پر وزیر اعلیٰ کے صلاح کار ناصر اسلم وانی، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، سیاسی صلاح کار مدثر شاہ میری اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ یہ دونوں دروازے مقامی ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق کی طرف سے واگذار کیے گئے ایک کروڑ 50 لاکھ تعمیراتی فنڈ (بقیہ ۶ پر)

لال قلعہ بم دھماکہ کیس: عدالت نے ملزم سیاب

کی این آئی اے حراست 10 روز کیلئے مزید بڑھا دی

سرینگر/ ۵ دسمبر (یو پی آئی) لال قلعہ بم دھماکہ کیس میں گرفتار فرید آباد کے رہائشی سیاب کی حراستی مدت میں مزید اضافہ کرتے ہوئے دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے جمعہ کو این آئی اے کی حراست 10 دن کیلئے بڑھا دی۔ ملزم پر الزام ہے کہ اس نے مرکزی ملزم عمران نبی کو پناہ اور لاجسٹک سپورٹ فراہم کی تھی۔ جمعہ کو سیاب کو سخت سیکورٹی کے درمیان عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں اس کی پہلی 10 روزہ ریمانڈ ختم ہوئی تھی جسے عدالت نے 26 نومبر کو منظور کیا تھا۔ میڈیا کو کارروائی کی کوریج کی اجازت نہیں دی گئی۔ پرنسپل اینڈ سیشنز جج انجو باجج چاندنا کے روبرو پیشی کے دوران این آئی اے نے مزید 10 روزہ ریمانڈ کی استدعا کی، جسے عدالت نے منظور کر لیا۔ عدالت ذرائع کے مطابق تفتیشی ایجنسی نے مزید تفتیش کیلئے ملزم کی طویل حراست ضروری قرار دیا۔ این آئی اے کے ترجمان نے بتایا کہ سیاب کو ہریانہ کے فرید آباد کے دھوج علاقے سے گرفتار کیا گیا تھا۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے دہلی دھماکے سے قبل مبینہ دہشت گرد عمران نبی کو لاجسٹک سپورٹ فراہم کی۔ سیاب اس کیس میں گرفتار ہونے والا ساتواں ملزم ہے، جو جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے بے نقاب کیے گئے "وائٹ کالر" ٹیرر ماڈیول سے جڑا ہوا بتایا جا رہا ہے۔ ایجنسی کے مطابق خودکش بم دھماکے (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے لڈورہ رفیع آباد میں ناگ بل پلے فیلڈ کی ترقی کا سنگ بنیاد رکھا

کھیلوں کے میدانوں کی ترقی سے مقامی نوجوانوں کے لئے بہتر مواقع پیدا ہوں گے

بارہمولہ/ 05 دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن جاوید احمد ڈار نے شمالی کشمیر میں کھیلوں کے ڈھانچے کو مضبوط کرنے کی سمت ایک اہم قدم اُٹھاتے ہوئے آج بارہمولہ کے رفیع آباد لڈورہ میں ناگبل پلے فیلڈ کی ترقی کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ پروجیکٹ جموں و کشمیر سپورٹس کونسل کی جانب سے 70 لاکھ روپے کی تخمینی لاگت سے عمل میں لایا جا رہا ہے جو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی نگرانی میں ہے۔ یہ اقدام کمیونٹی کی ترقی، نوجوانوں کی شمولیت اور خطے میں کھیلوں کے کلچر کے فروغ دینے کے لئے (بقیہ ۶ پر)

غیر معیاری گوشت اسکینڈل کیس: چار ماہ بعد بھی سرکار

خاموشی کیوں، حقائق سامنے لائے جائیں: میرواعظ

سری نگر/ ۵ دسمبر (آفاق نیوز ڈیسک) مرکزی جامع مسجد سرینگر میں نماز جمعہ کے موقع پر میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے اپنے خطاب میں وادی میں سامنے آنے والے غیر معیاری گوشت اسکینڈل کی تحقیقات پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے چند ماہ قبل کشمیر کے مختلف علاقوں میں کارروائی کرتے ہوئے ٹنوں کے حساب سے گلا سڑا، بغیر لیبل اور غیر قانونی گوشت ضبط کیا تھا، جس نے عوام کے اعتماد کو گہری ٹھیس پہنچائی۔ یہ واقعہ اس بات کی نمایاں مثال ہے کہ فوڈ سیفٹی اور نگرانی کے نظام میں سنگین خامیاں موجود ہیں جنہیں فوری طور پر دور کیے جانے کی ضرورت ہے۔ میرواعظ نے کہا کہ اتنے بڑے پیمانے پر بدعنوانی کا طویل عرصے تک جاری رہنا اس سوال کو جنم دیتا ہے کہ آخر نگرانی کرنے والے ادارے کہاں تھے اور اس گھٹیا کاروبار کو کون تحفظ فراہم کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے اس وقت یقین دہانی کرائی تھی کہ مکمل تحقیقات کے بعد اصل مجرموں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے گی، لیکن افسوس کہ چار ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود اس معاملے پر کوئی پیش رفت عوام کے سامنے نہیں لائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ پر لازم ہے کہ وہ اس معاملے کی اصل (بقیہ ۶ پر)

عمر کے بالائی حد بڑھانے کی حکومت کی تجویز

وحید پرہ نے لیفٹیننٹ گورنر سے تجویز منظور کرنے کا کیا مطالبہ

سری نگر ۵ دسمبر (کے این ایس) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) نے جمعہ کے روز لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا پر زور دیا کہ وہ جموں و کشمیر حکومت کی تجویز کو منظور کریں، جس میں مشترکہ مسابقتی امتحان کے لیے عمر کی بالائی حد میں اضافہ کی درخواست کی گئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پی ڈی پی کے ایم ایل اے وحید الرحمان پارا نے کہا کہ 7 دسمبر کو ہونے والے امتحان سے قبل منظوری، نوجوان امیدواروں کے تئیں ہمدردی، انصاف پسندی اور حساسیت کی عکاسی کرے گی جنہوں نے بہت سے دھچکوں کا سامنا کیا ہے۔ 10 نومبر کو، جموں و کشمیر حکومت نے یونین ٹیریٹری کے مشترکہ مسابقتی امتحانات میں شرکت کرنے والے اوپن میرٹ امیدواروں کے لیے عمر کی بالائی حد میں 35 سال کی نرمی کی۔ اس سے پہلے عمر کی حد 30 سال تھی۔ مخصوص زمرے کے امیدواروں کے لیے عمر کی بالائی حد 37 سال مقرر کی گئی ہے جبکہ جسمانی معذوری کے حامل افراد کے لیے یہ 38 سال ہے۔ میں آپ کو جموں اور کشمیر کے ان لاتعداد نوجوانوں کی طرف سے لکھ رہا ہوں جو طویل عرصے سے جموں اور کشمیر کے مشترکہ مقابلہ جاتی امتحان 2025 کی تیاری کر رہے ہیں، جواب سے صرف دو دن بعد ہے "یہ سمجھا جاتا ہے کہ جموں و کشمیر کی حکومت نے ان امیدواروں کے لیے عمر میں چھوٹ کے لیے ایک باضابطہ تجویز بھیجی ہے جو مکمل طور پر ان کے قابو سے باہر (بقیہ ۶ پر)

وقف رجسٹریشن میں تاخیر پر اگلے 3 ماہ تک کوئی جرمانہ نہیں

لوگوں کو زیادہ سے زیادہ آرام دینے کی پوری کوشش کریں گے، کرن رججو

سرینگر/ 05 دسمبر/ ایس این این/ وقف رجسٹریشن میں تاخیر پر اگلے 3 ماہ تک کوئی جرمانہ نہیں ہے کا اعلان کرتے ہوئے مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رججو نے متولیوں پر زور دیا کہ وہ ٹریبونل سے رجوع کریں، کیونکہ وقف (ترمیمی) ایکٹ کے تحت اسے توسیع دینے کا اختیار حاصل ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رججو نے اعلان کیا کہ مرکز رجسٹریشن کی آخری تاریخ کے بعد اگلے تین ماہ تک وقف قانون کے تحت UMEED پورٹل پر جائیدادوں کا اندراج کرنے والے متولیوں کے خلاف جرمانہ عائد نہیں کرے گا اور نہ ہی سخت کارروائی کرے گا۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے رججو نے کہا کہ کئی ممبران پارلیمنٹ اور سماجی رہنماؤں نے آخری تاریخ میں توسیع کی درخواست کی تھی، جو کہ 5 دسمبر ہے، لیکن سپریم کورٹ نے چھ ماہ کی ڈیڈ لائن کے بعد اسے دینے سے انکار کر دیا۔ مرکزی وزیر نے متولیوں پر زور دیا کہ وہ ٹریبونل سے رجوع کریں، کیونکہ وقف (ترمیمی) ایکٹ کے تحت اسے توسیع دینے کا اختیار حاصل ہے۔ کرن رججو نے کہا" وقف قانون بنانے کے بعد ہم نے UMEED پورٹل شروع کیا تھا اور تمام وقف املاک کو پورٹل پر رجسٹر کرنے کے لیے متعلقہ فریقوں کو چھ ماہ (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے کلا کیندر میں شاردا مصوری کی تین روزہ نمائش کا اِفتتاح کیا

نمائش شاردا یعنی قدیم کشمیری رسم الخط جس کی ہزاروں سال پرانی تاریخ ہے، کو اُجاگر کرتی ہے، ڈولو

جموں/ 05 دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج جی آر سنتوش گیلری کلا کیندر جموں میں ممتاز مصور سبھاش سی رزدان کی شاردا خطاطی مصوری کی تین روزہ نمائش کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں پرنسپل سیکرٹری کلچر برج موہن شرما، پدم شری راجندر ٹنکو، ڈائریکٹر آرکائیوز، آرکیالوجی و میوزیمز، سیکرٹری کے کے سدھا، سیکرٹری کلا کیندر ڈاکٹر جاوید راہی، معروف آرٹ مورخ ڈاکٹر للت گپتا، مشہور فنکار گوکل دمبی اور نامور مصنف پی این کول نے شرکت کی۔ اس تقریب کا اہتمام کلا کیندر جموں نے کیا تھا۔ اس موقعہ پر چیف سیکرٹری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ نمائش نہایت منفرد ہے کیوں کہ یہ شاردا یعنی قدیم کشمیری رسم الخط جس کی ہزاروں سال پرانی تاریخ ہے، کو اُجاگر کرتی ہے۔ اُنہوں نے اس رسم الخط کی بحالی اور تحفظ کی ضرورت پر زور دیا جو کشمیر کی تہذیبی شناخت اور اس کے ثقافتی ورثے سے گہرا ناتا رکھتی ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ کلا کیندر جموں و کشمیر میں آرٹ کے ایک اہم مرکز کے طور پر بصری اور پرفارمنگ آرٹس کے شعبوں (بقیہ ۶ پر)

مسلسل خشک موسم سے جنگلات میں پانی اور خوراک کی کمی

جنگلی جانوروں کا انسانی بستیوں کی جانب رُخ، ترال میں 3 ریچھ پکڑے گئے

سری نگر ۵ دسمبر (کے این ایس) مسلسل خشک سالی اور جنگلات میں خوراک کی کمی کے بعد ترال کے جنگلات میں موجود ریچھ سمیت مختلف جنگلی جانوروں نے انسانی بستیوں کا رخ کرنا شروع کیا ہے، جس کی وجہ سے لوگوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ اس دوران محکمہ وائلڈ لائف نے ترال کے 3 گاؤں میں 3 بھاری بھرکم کالے رنگ کے ریچھوں کو پکڑنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ترال کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے بتایا گزشتہ ایک ماہ سے زیادہ وقت سے انسانی بستیوں میں جنگلی جانوروں کی موجودگی کے واقعات میں تیزی کے ساتھ اضافہ ہوا ہے، جس کی وجہ سے کچھ علاقوں میں لوگ شام کے بعد گھروں سے باہر نکلنے میں ڈر محسوس کر رہے ہیں۔ محکمہ وائلڈ لائف نے گزشتہ دنوں راجپورہ نور پورہ میں ایک بڑے ریچھ پکڑ کر محفوظ مقامات پر چھوڑ دیا ہے۔ اسی طرح ترال کے مندورہ اور عالی گنڈ نامی گاؤں میں لوگوں نے 2 ریچھوں گھومتے ہوئے دیکھا ہے، جس کے بعد انہوں نے متعلقہ محکمے کو مطلع کیا ہے، جس کے بعد محکمہ کے ایک ٹیم نے یہاں جھال بچھا کر ریچھوں کو قابو کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس دوران ترال مین قصبے سمیت کچھ علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے بتایا کہ انہوں نے یہاں تیندوے کو کئی مرتبہ سی سی کیمرے میں دیکھا ہے جبکہ خارپشت (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں پولیس نے میر گنڈ اور

ریلوے اسٹیشن بارہمولہ پر ایک وسیع موک ڈرل کی

بارہمولہ/ ۵ دسمبر/ (آفاق نیوز) ایس ایس بی 2nd Bn اور 29 راشٹریہ رائفلز کے تعاون سے ایک اچھی طرح سے مربوط مشترکہ موک ڈرل اوڈینا میر گنڈ کی ایک گورنمنٹ ہاؤسنگ کالونی میں کی گئی۔ یہ مشق انچارج پولیس چوکی میر گنڈ کی قریبی نگرانی میں کی گئی۔ ریلوے اسٹیشن بارہمولہ میں، پولیس نے 52 آر آر، آر پی ایف، جی آر پی، اور سی آر پی ایف 53 بلین کے ساتھ قریبی تال میل میں، ڈی وائی ایس پی پی سی بارہمولہ کی زیر نگرانی، ایک موک ڈرل انجام دی جس کو تیز ردعمل کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے، کوآرڈینیشن کو تیز کرنے، اور ضلع کے ایک اہم مقام پر سیکورٹی کی مجموعی تیاری کو بڑھانے کے لیے (بقیہ ۶ پر)

صوفیاء باصفا اور ریشیانِ کشمیر کا پیغامِ ملی اتحاد اور کامیابی کی ضمانت، علامہ حامی

سماج میں منشیات کے اثرات کا دھیرے دھیرے زائل ہونا ایک روشن مستقبل کی کرن

سرینگر/ ۵ دسمبر/ ایک بیان کے مطابق اگرچہ وادی کشمیر سینکڑوں سالوں سے مختلف افکار، نظریات اور اعتقادات کی مرکب بستی کی حیثیت سے دنیا بھر میں مشہور ہے مگر اس سے زیادہ قابل فخر و ذریعہ شہرت بات یہ ہے کہ اس وادی میں مرکب خیالی کے باوجود صدیوں سے لوگ امن و امان اور مل جل کر سکونت پذیر ہیں۔ اس قسم کی ملی اخوت اور اتحاد مختلف سماجی تعامل اور باہمی اعمال سے انتہائی صاف ہوجاتی ہے اور اس میں اقتصادی تفاعل اور شیر و شکر آپسی لین دین کے معاملات شامل ہیں۔ اس قابل رشک باہمی سماجی رواداری اور اخوت کا معاشرے میں پیوست ہونے میں وادی کشمیر کے ہزاروں صوفیاء کرام اور ریشیوں کی تعلیم و تربیت کا منفرد اور بااعتماد کلیدی کردار رہا ہے۔ جس سے کسی بھی نظریہ سے تعلق رکھنے والا صاحب فہم و فراست اختلاف نہیں کر سکتا۔ مذکورہ بالا تمام تر باتوں کا اظہار مرکزی جامع مسجد ممنگری شوپیان میں جمعۃ المبارک کے خطاب میں کاروان اسلامی انٹرنیشنل کے امیر علامہ مولانا ڈاکٹر غلام رسول حامی نے کیا۔ ذرائع کے مطابق اس موقع پر عوام الناس کا کثیر اجتماع موجود تھا۔ علامہ حامی نے ریشیان کشمیر کی تعلیمات اور صوفیاء عظام کے انمول پیغامات کا تذکرہ کرتے ہوئے واضح کیا کہ ان تمام پاکیزہ ہستیوں نے ہمیشہ اتحاد اور باہمی الفت و یکجہتی کو سرفہرست رکھ کر سماج میں اتفاق کی راہ ہموار کی ہے اور یہی وجہ ہے کہ سینکڑوں (بقیہ ۶ پر)

نمائش گاہ سری نگر میں دو روزہ ٹرینی پروڈکٹس سیل کا آغاز

اون کی قالینیں نمائش اور فروخت کے لئے اِنتہائی سستے داموں پر دستیاب

سری نگر/ 05 دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کی جانب سے منعقدہ دو روزہ ٹرینی پروڈکٹس سیل کا آج یہاں کشمیر ہاٹ جسے عام طور پر نمائش گاہ کے نام سے جانا جاتا ہے، میں آغاز ہوا۔ صوبہ کشمیر کے تمام 10 اضلاع میں موجود 432 تربیتی مراکز میں تربیت حاصل کرنے والے افراد کے بنائے ہوئے دستکاری مصنوعات اور نامیو کارپیٹ سکیم کے تحت بُنائی گئی ہاتھ سے بنی اُون کی قالینیں نمائش اور (بقیہ ۶ پر)

ہمیں برف اور بارش کیلئے دُعا کرنی چاہیے

اگر خشک سالی مزید جاری رہی تو پانی کی مزید قلت ہو جائے گی

جب تک ہم اللہ سے نہیں جڑیں گے، کچھ نہیں ہوگا: ڈاکٹر فاروق

سری نگر/ ۵ دسمبر/ جے کے این ایس/ طویل خشک موسمی صورتحال کے چلتے، جہاں ایک جانب موسمیاتی ماہرین نے رواں ماہ کے وسط تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کو ناممکن قرار دیا ہے، وہیں سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اکتوبر کے بعد سے کوئی برف باری نہ ہونے پر فکرمندی ظاہر کرتے ہوئے اسباب پر زور دیا کہ ہمیں برف اور بارش کیلئے دعا کرنی چاہیے۔ جے کے این ایس کے مطابق جمعہ کو اپنے والد شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی قبر پر نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ہمیں برف اور بارش کیلئے دعا کرنی چاہیے، اگر خشک سالی جاری رہی تو پانی کی مزید قلت ہو جائے گی، اس مشکل وقت میں ہمیں اللہ سے جڑنا چاہیے، اور ہمارے دل اس کیلئے خالص ہونے چاہئیں۔ جب تک ہم اس سے نہیں جڑیں گے، کچھ نہیں ہوگا۔ نسیم باغ حضرت بل سری نگر میں ڈل جھیل کے کنارے واقع مرحوم شیخ محمد عبداللہ کے مقبرہ پر، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، (بقیہ ۶ پر)

شیخ محمد عبداللہ کے مشن کو جاری رکھنا ہماری ذمہ داری ہے: آغا روح اللہ مہدی

مرحوم سیاسی جرات، لچک اور لوگوں کی اجتماعی امنگوں کی علامت تھے

سری نگر/ ۵ دسمبر (یو این آئی) رکن پارلیمان آغا روح اللہ مہدی کا کہنا ہے کہ نیشنل کانفرنس کے بانی شیخ محمد عبداللہ کی 120 ویں یوم پیدائش کو جموں و کشمیر کے لوگوں کے لیے انصاف، وقار اور جمہوری حقوق کے حصول میں ان کے تعاون کی یاد دہانی کے طور پر کام کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ شیخ صاحب اور ان کے ساتھی سیاسی جرات، لچک اور لوگوں کی اجتماعی امنگوں کی علامت تھے۔ رکن پارلیمان نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو شیخ محمد عبداللہ کے 120 ویں یوم پیدائش پر اپنے دفتر کے 'ایکس' ہینڈل پر ایک طویل پوسٹ میں کیا۔ انہوں نے کہا: ' آج، جب ہم شیخ محمد عبداللہ صاحب کی 120 ویں یوم پیدائش کی یاد منا رہے ہیں، ہمیں نہ صرف ان کے بلند و بالا سیاسی قد بلکہ انصاف، وقار اور جموں و کشمیر کے لوگوں کے حقوق کے لیے ان کی غیر متزلزل وابستگی بھی یاد آ رہی ہے '۔ ان کا کہنا ہے کہ شیخ صاحب اور ان کے ساتھی سیاسی جرات، لچک اور لوگوں کی اجتماعی امنگوں کی علامت تھے۔ آغا روح اللہ نے کہا: ' شیخ عبداللہ صاحب نے اپنی زندگی جبر کو چیلنج کرنے اور استحصال کے ڈھانچے کو ختم کرنے کے لیے وقف کر دی '۔ انہوں نے کہا: ' یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان اقدار کو برقرار رکھیں اور اس مشن کو (بقیہ ۶ پر)

پروازوں میں بڑے پیمانے پر رکاوٹ سے پریشانیاں

ریلوے نے جموں۔ نئی دہلی راجدھانی میں اضافی کوچ کا اضافہ کیا

سرینگر// 5 دسمبر/ یو این ایس/ انڈیگو کی پرواز میں جاری رکاوٹوں کے پیش نظر، شمالی ریلوے نے جمعہ کو اعلان کیا کہ جموں۔ نئی دہلی راجدھانی ایکسپریس میں آج رات سے شروع ہونے والے اگلے سات دنوں کے لیے ایک اضافی کوچ کو بڑھا دیا جائے گا۔ سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اچیت سنگھل نے کہا کہ یہ فیصلہ پھنسے ہوئے مسافروں کی سہولت اور انہیں آرام فراہم کرنے کے لیے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاری پروازوں میں رکاوٹوں کے تناظر میں، ہندوستانی ریلوے نے آج رات (5 دسمبر) سے شروع ہونے والے اگلے سات دنوں کے لیے جموں۔ نئی دہلی راجدھانی میں 72 سیٹوں پر مشتمل ایک تھرڈ اے سی کوچ کو بڑھانے کا ایک اہم فیصلہ کیا ہے۔ سنگھل نے کہا کہ پھنسے ہوئے مسافر اضافی کوچ میں ٹکٹیں بک کر کے اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، نظام الاوقات کو متاثر کرنے والے آپریشنل رکاوٹوں کے درمیان جموں ہوائی اڈے سے انڈیگو کی 11 پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ جموں ہوائی اڈے پر افراتفری پھیل گئی کیونکہ منسوخی کے بعد سیکڑوں مسافر غیر یقینی طور (بقیہ ۶ پر)

مسلم طلبہ کو جامع تعلیم سے محروم کرنا ناانصافی ہے: محبوبہ مفتی

جموں، 5 دسمبر (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے جمعہ کو واضح کیا کہ تعلیمی اداروں میں میرٹ کو نظر انداز کرنا اور نشستوں کی تقسیم کو مذہب کی بنیاد پر طے کرنے کا مطالبہ نہ صرف غلط ہے بلکہ اس سے جموں و کشمیر سمیت پورے ملک کے سماجی تانے بانے کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کٹڑہ میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا، 'یہ بہت غلط ہے کہ میرٹ کو نظر انداز کر کے مذہب کی بنیاد پر نشستوں کی مانگ کی جائے۔ اگر ایسی روایت یہاں شروع ہوئی تو پورے ملک کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ ' انہوں نے کہا کہ کشمیر سے آئے مسلم طلبہ کو داخلہ ملنے پر اعتراض کرنا نہ صرف غیر منصفانہ ہے بلکہ سماج میں تقسیم پیدا کرنے کی خطرناک کوشش بھی ہے۔ پی ڈی پی صدر نے مزید کہا کہ یونیورسٹیوں کے قیام کا مقصد ہمیشہ یہ رہا کہ جو طالب علم میرٹ رکھتا ہو، وہ چاہے کسی بھی مذہب یا علاقے سے تعلق رکھتا ہو، اسے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا پورا حق ملے۔ انہوں نے کہا کہ جموں ہمیشہ ایسا خطہ رہا ہے جہاں شیر اور بکری ایک ہی گھاٹ سے پانی پیتے تھے۔ اپنی یاترا کے حوالے سے محبوبہ نے بتایا کہ وندے بھارت ٹرین کے ذریعے سری نگر سے کٹڑہ تک کا سفر ایک خوشگوار تجربہ تھا اور انہیں اپنے کالج کے دن یاد آ گئے۔

ٹی آر سی گراؤنڈ سرینگر سے غیر شناخت شدہ نعش برآمد

سرینگر/ ۵ دسمبر/ اے پی آئی/ ٹی آر سی گراؤنڈ میں اس وقت سنسنی دوڑ گئی جب ایک شہری کو بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا۔ پولیس نے مذکورہ شخص کو اسپتال پہنچا دیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق گرمائی دارالخلافہ سرینگر کے ٹی آر سی گراؤنڈ میں اس وقت سنسنی دوڑ گئی جب مقامی لوگوں نے علاقے میں ایک شخص کو بے ہوشی کی حالت میں پایا اور اس سلسلے میں پولیس کو جانکاری فراہم کی۔ پولیس پارٹی جائے موقع پر پہنچ گئی اور مذکورہ شخص کو بے ہوشی کی حالت میں ہی ایس ایم ایس ایچ اسپتال پہنچا دیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس نے قانونی لوازمات پورے کئے اور مذکورہ شخص کی شناخت اور اسکے لواحقین کی تلاش (بقیہ ۶ پر)

کان کنی میں آؤٹ سورسنگ سے جموں کشمیر کے مزدور متاثر

ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید نے مرکز سے مداخلت کی اپیل کی

سری نگر/ 5 دسمبر/ یو این ایس/ جموں و کشمیر کے کان کنی کے شعبے میں روزی روٹی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، رکن پارلیمنٹ بارہمولہ عبدالرشید شیخ نے جمعہ کو لوک سبھا کو بتایا کہ ہزاروں مقامی ٹرک ڈرائیور، ٹریکٹر ڈرائیور اور دیگر مزدور کام کے مواقع کھو رہے ہیں کیونکہ کان کنی کمپنیاں تیزی سے علاقے سے باہر سے مزدوروں کو آؤٹ سورس کر رہی ہیں۔ جاری سیشن کے دوران خطاب کرتے ہوئے، انجینئر رشید نے کہا کہ کان کنی کا شعبہ طویل عرصے سے دریائی پٹیوں اور کان کی جگہوں پر رہنے والے لوگوں کے لیے آمدنی کا ایک اہم ذریعہ رہا ہے، لیکن اب مقامی لوگوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ہزاروں آدمی دریاؤں اور کانوں کے ذریعے اپنی روزی کماتے ہیں، لیکن افسوس کی بات ہے کہ مزدوروں کو اب بیرونی علاقوں سے باہر بھیج دیا جاتا ہے۔ رکن پارلیمنٹ نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر کی منتخب حکومت نے یہ کہہ کر خود کو اس معاملے سے دور کر لیا ہے کہ یہ معاملہ لیفٹیننٹ گورنر کی انتظامیہ کے ماتحت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ ان کے ہاتھ میں نہیں ہے تو میں مرکزی حکومت سے مداخلت کرنے کی درخواست کرتا ہوں۔ انجینئر رشید نے اس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر میں " کوئی سرکاری نوکریاں نہیں ہیں" اور کان کنی کا (بقیہ ۶ پر)

جنوبی کشمیر میں غیر قانونی کانکنی ملوث 12 گاڑیوں کو ضبط کیا گیا

سرینگر/ ۵ دسمبر/ آفاق نیوز/ کولگام میں حکام نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی مہم تیز کر دی ہے، معدنیات کی غیر مجاز نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث 12 گاڑیوں کو ضبط کر لیا ہے۔ اس نقل و حمل میں ایک جے سی بی کھدائی کرنے والا، ڈمپر اور ٹریکٹر شامل ہیں، جو حالیہ ہفتوں میں نفاذ کی سب سے بڑی کارروائیوں میں سے ایک ہے۔ یہ کارروائی ڈسٹرکٹ منرل آفس کولگام نے ڈپٹی کمشنر کولگام اطہر امیر کی جاری کردہ زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کی تھی۔ حکام نے بتایا کہ ڈی ایم او ڈار خورشید نے ذاتی طور پر کمزور کان کنی بیلٹس میں متعدد مربوط چھاپوں کی نگرانی کی، جن کی مدد ان کے نافذ کرنے والے عملے نے کی۔ محکمہ ارضیات اور کان کنی کے مطابق، مائن سرویلنس سسٹم، جی پی ایس کی مدد سے گاڑیوں کی ٹریکنگ اور جموں و کشمیر میں مخصوص مقامات پر سی سی ٹی وی مانیٹرنگ کے استعمال سے نگرانی کو نمایاں طور پر مضبوط کیا گیا ہے۔ حکام نے نوٹ کیا کہ ان مداخلتوں سے غیر قانونی نکالنے کی کوششوں میں تیزی سے کمی آئی ہے اور خلاف ورزیوں کا فوری پتہ لگانے میں بہتری آئی ہے۔ گزشتہ کئی دنوں کے دوران، نافذ کرنے والی ٹیموں نے گاڑیوں کو ضبط کرنے، کمپاؤنڈنگ طریقہ کار اور سی او ایم اور پی او ایم کے تحت کارروائیوں پر مشتمل مسلسل ہڑتالیں کی ہیں، اس طرح غیر قانونی طور پر کان کنی والے مواد کی نقل و حرکت میں خلل پڑتا ہے۔ محکمہ نے کہا کہ فیلڈ ٹیموں کی موجودگی نے مقامی لوگوں کو انتہائی ضروری ریلیف فراہم کیا ہے جو غیر منظم نکالنے پر تشویش کا اظہار کر رہے تھے۔ ڈی ایم او ڈار خورشید نے کہا کہ تمام نفاذ کی کوششیں ضلع انتظامیہ کولگام کی ہدایات کے مطابق سختی سے کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ قدرتی وسائل کے تحفظ اور ماحولیاتی ضوابط کی مکمل تعمیل کو برقرار رکھنے کیلئے پرعزم ہے۔

گھر کوٹ اوڑی میں سڑک حادثہ آٹھ افراد زخمی

سرینگر/ ۵ دسمبر/ (آفاق نیوز) شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے اوڑی کے گھر کوٹ علاقے میں جمعہ کو ایک ٹاٹا سومو کے سڑک سے پھسل جانے سے آٹھ افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ایک گاڑی، جس کا رجسٹریشن نمبر JK05-7331 تھا، اوڑی سے کلر کی طرف جا رہا تھا کہ ڈرائیور توازن کھو بیٹھا جس کی وجہ سے گاڑی سڑک کے ایک طرف سے دوسری طرف جا گری، جس سے آٹھ افراد زخمی ہو گئے۔ زخمی افراد جن کی شناخت افتخار احمد نائک، گلزار احمد نائک، سجاد احمد نائک، صادق احمد، مبینہ بانو، نبی نائک، منظور احمد نائک اور محمد اشرف ملک کے طور پر ہوئی ہے، کو فوری طور پر ابتدائی علاج کے لیے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال اُوڑی منتقل کیا گیا۔ بلاک میڈیکل آفیسر (بی ایم او) اوڑی، ڈاکٹر بلویندر سنگھ نے تصدیق کی کہ تمام زخمیوں کی حالت مستحکم ہے۔ انہوں نے کہا، (بقیہ ۶ پر)

آر بی آئی نے 2025-26 کی ترقی کی پیشن گوئی بڑھا کر 7.3 فیصد کر دیا

ممبئی، 5دسمبر (یو این آئی) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے دوسری سہ ماہی کے مضبوط اعداد و شمار کے پیش نظر مالی سال 2025-26 کے لئے ترقی کی پیشن گوئی کو بڑھا کر 7.3 فیصد جب کہ خوردہ افراط زر کی پیشن گوئی کو کم کرکے 2 فیصد کر دیا ہے۔ مرکزی بینک کے گورنر سنجے ملہوترا نے جمعہ کو مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے فیصلوں کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے کہا کہ گھریلو سطح پر زرعی پیداوار کے امکانات اچھے ہیں، گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) میں اصلاحات کے فوائد جاری ہیں، افراط زر کم سطح پر برقرار ہے، کمپنیوں اور بینکوں کی بیلنس شیٹس مضبوط ہیں اور متوقع نمو جاری ہے۔ بیرونی عوامل کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ سروس سیکٹر کی برآمدات مضبوط رہنے کا امکان ہے، البتہ اشیا کی برآمدات میں رکاوٹیں برقرار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان عوامل کے پیش نظر رواں مالی سال میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7.3 فیصد رہنے کی توقع ہے۔ آر بی آئی نے اکتوبر کی میٹنگ میں جی ڈی پی شرح نمو 6.8 فیصد رہنے کا اندازہ لگایا تھا۔

صحت و قومی سلامتی سیس بل '2025 لوک سبھا سے منظور

اس سے آنیوالا ریونیو صحت اور دفاعی شعبوں کو مضبوط بنانے پر خرچ کیا جائے گا

نئی دہلی، 5دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا نے آج (جمعہ) 'صحت و قومی سلامتی سیس بل '2025 کو صوتی ووٹ سے منظور کر لیا، جس میں پان مسالے پر سیس (اضافی ٹیکس) لگانے کی دفعات شامل ہیں۔ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے بل پر ہونے والی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ پان مسالے پر سیس سے حاصل ہونے والا ریونیو صحت اور دفاعی شعبوں کو مضبوط بنانے پر خرچ کیا جائے گا۔ اس رقم کا استعمال دفاعی آلات کو جدید بنانے کے ساتھ ساتھ اس شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو بڑھانے پر بھی کیا جائے گا۔ انہوں نے آپریشن سندور کے دوران عمدہ فوجی کارروائیوں کا ذکر کیا اور کہا کہ اس وقت تینوں افواج کے مربوط تعاون کی بہترین مثال دیکھنے کو ملی تھی۔ آپریشن سندور کے دوران سدرشن چکر مینجمنٹ بچاؤ میں بہت مفید ثابت ہوا، جو جدید ٹیکنالوجی اور بہتر تال میل سے ممکن ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں ایسے مواقع کے لیے مناسب انتظامات کرنے کی خاطر فنڈ جمع کرنے کے لیے یہ سیس لگایا جا رہا ہے۔ محترمہ سیتا رمن نے عوامی صحت (پبلک ہیلتھ) کو بھی ایک بڑا مسئلہ قرار دیا اور کہا کہ اس شعبے کے لیے بھی بڑی رقم کی ضرورت پڑتی ہے، جو آنے والے وقت میں بڑھ سکتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ صحت ریاستوں کا موضوع ہے۔

پائلٹ کی کمی کے سبب انڈیگو نے 750 سے زیادہ پروازیں منسوخ کیں

مسافروں سے انڈیگو کا اظہار معذرت،

نئی دہلی، 5دسمبر (یو این آئی) پائلٹ کی کمی کے سبب انڈیگو کی پروازیں جمعہ کے روز تیسرے دن بھی متاثر رہیں، بڑے ہوائی اڈوں پر 750 سے زیادہ پروازیں منسوخ کر دی گئیں، گزشتہ روز 550 سے زیادہ منسوخ کی گئی تھیں۔ ایئر لائن نے جمعہ کے روز دہلی ہوائی اڈے پر تمام 235 پروازیں بند کر دی ہیں، جبکہ چنئی میں آپریشن شام 6 بجے تک متاثر ہونے کی امید ہے۔ ممبئی، بنگلورو اور حیدرآباد میں بھی کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ہندوستان کی سب سے بڑی ایئر لائن نے اس افراتفری کی وجہ پائلٹ کی کمی کو بتایا ہے اور موسم سرما میں دباؤ کی وجہ سے اور اضافہ ہو گیا ہے۔ انڈیگو نے آپریشنز کو مستحکم کرنے میں مدد کے لیے نئے فلائٹ ڈیوٹی ٹائم لمیٹیشنز (ایف ڈی ٹی ایل) کے قوانین میں جزوی نرمی کی درخواست کی ہے اور کہا ہے کہ فروری 2026 تک مکمل تعمیل کی توقع نہیں ہے۔ ذرائع کے مطابق دہلی ہوائی اڈے پر انڈیگو کی تمام 235 پروازیں ہفتہ کی آدھی رات تک منسوخ کر دی گئی ہیں۔ رکاوٹوں کے درمیان انڈیگو نے جمعرات کی شام مسافروں اور اسٹیک ہولڈرز سے معافی مانگی، جو اس کے نیٹ ورک میں وسیع آپریشنل مسائل سے متاثر ہوئے ہیں۔ ایئر لائن نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر لکھا کہ ہماری ٹیمیں، ایم او سی اے، ڈی جی سی اے، بی سی اے ایس، اے اے آئی اور ایئرپورٹ آپریٹرز کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہیں، تاخیر کے اثرات کو کم کرنے اور آپریشنز کو دوبارہ معمول پر لانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہیں۔ "ہم مسافروں کو ان کی طے شدہ پروازوں میں ہونے والی کسی بھی تبدیلی سے مسلسل آگاہ کر رہے ہیں اور ایئرپورٹ جانے سے قبل فلائٹ اسٹیٹس چیک کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ انڈیگو نے پریشانیوں کے لیے معذرت کی اور جلد سے جلد آپریشن کو بحال کرنے کا وعدہ کیا۔ مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو کی جانب سے بلائی گئی ایک جائزہ میٹنگ میں ایئر لائن نے تسلیم کیا کہ نئے فلائٹ ڈیوٹی ٹائم لمیٹیشنز (ایف ڈی ٹی ایل) قوانین، جو آرام کی مدت بڑھانے اور ڈیوٹی کے اوقات کو محدود کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔

دستکاری ایوارڈز 2025: دستکاری کے شعبے میں بہترین کارکردگی کے لئے اعزازات

صدر جمہوریہ 9 دسمبر 2025 کو دستکاری ایوارڈ پیش کریں گی

نئی دہلی/ ۵ دسمبر/ (پی آئی بی) ٹیکسٹائل کی وزارت کو سال 2023 اور 2024 کے لیے ممتاز ماہر دستکاروں کو اعزاز دینے کے واسطے باوقار دستکاری ایوارڈز دینے کا اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے۔ ایوارڈ کی تقریب منگل، 9 دسمبر 2025 کو وگیان بھون، نئی دہلی میں منعقد ہو گی۔ یہ تقریب دستکاری کے قومی ہفتے کی تقریبات کا ایک لازمی حصہ ہے۔ یہ باوقار قومی اعزاز بے مثال فنکارانہ مہارت کے اعتراف میں دیئے جاتے ہیں اور ملک کے بھرپور اور متنوع دستکاری کے ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لیے حکومت کے عزم مصمم کی تصدیق کرتے ہیں۔ اس تقریب میں

عزت مآب صدر جمہوریہ ہند، محترمہ دروپدی مرمو، بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گی۔ اس تقریب کی صدارت ٹیکسٹائل کے مرکزی وزیر جناب گری راج سنگھ کریں گے، جس میں ٹیکسٹائل اور امور خارجہ کے وزیر مملکت جناب پبترا مارگریٹا مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کریں گے۔ 1965 میں اپنے قیام کے بعد سے، قومی دستکاری ایوارڈز نے غیر معمولی دستکاروں کا اعتراف کیا ہے جن کی مثالی کاریگری نے ملک کے ثقافتی منظرنامے کو تقویت بخشی ہے۔ شلپ گرو ایوارڈز، جو 2002 میں متعارف کرائے گئے تھے، ہندوستانی دستکاری کے شعبے میں سب سے زیادہ مقبول ہیں۔ یہ ایوارڈز ان کاریگروں کا جشن مناتے ہیں جنہوں نے اپنے دستکاری میں مثالی مہارت اور اختراع کا مظاہرہ کیا ہے، اس طرح ہندوستان کے متنوع دستکاری کے ورثے کے تسلسل اور ارتقا کو یقینی بنایا ہے۔ دستکاری کا قومی ہفتہ، جو ہر سال 8 سے 14 دسمبر تک منایا جاتا ہے، ہندوستان کے کاریگروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور دستکاری کی پائیدار ثقافتی اہمیت کا جشن مناتا ہے۔ اس ہفتے میں سرگرمیوں اور عوامی مصروفیات کا ایک وسیع سلسلہ پیش کیا گیا ہے جس کا مقصد بیداری کو بڑھانا، کاریگروں کی روزی روٹی کو مضبوط بنانا اور عصری ہندوستان میں اس شعبے کی سماجی و اقتصادی معنویت کو فروغ دینا ہے۔ کلیدی سرگرمیوں میں غیر معمولی دستکاری، موضوعاتی ورکشاپس، صلاحیت سازی کے پروگرام، دستکاری کے مظاہرے، پینل مباحثے، آؤٹ ریچ اقدامات اور ثقافتی پیشکش شامل ہیں۔ دستکاری کا شعبہ ہندوستان کے ثقافتی اور اقتصادی منظر نامے کا سنگ بنیاد ہے۔ یہ صدیوں پرانی روایات کو محفوظ رکھتا ہے، لاکھوں لوگوں خاص طور پر دیہی اور نیم شہری علاقوں کی افراد کے ذریعہ معاش کی حمایت کرتا ہے اور اس کی ملک کی برآمدی آمدنی میں نمایاں شراکت داری ہے۔ ٹیکسٹائل کی وزارت دستکاروں کے ہنر کا اعتراف کرنے، ہنرمندی میں اضافہ کرنے، تکنیکی حمایت فراہم کرنے، مالی طور پر بااختیار بنانے اور ملکی اور بین الاقوامی مارکیٹ تک بہتر رسائی کے ذریعے کاریگروں کی مدد کرنے کے تئیں پوری طرح پر عزم ہے۔

انڈیگو کے معاملے تحقیقات کے لیے اعلیٰ سطح کمیٹی کا قیام ہوگا،

تین دنوں میں حالات معمول پر آ جائیں گے: حکومت

نئی دہلی، 5دسمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے انڈیگو کے معاملے کی وجوہات کا تعین کرنے اور مستقبل میں ایسی صورتحال کو روکنے کے لیے اقدامات تجویز کرنے کے لیے اعلیٰ سطحی تحقیقات کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ شہری ہوابازی کی وزارت کی طرف سے جمعہ کے روز جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ شہری ہوابازی کے ڈائریکٹوریٹ جنرل (ڈی جی سی اے) نے فلائٹ ڈیوٹی ٹائم لمیٹیشن (ایف ڈی ٹی ایل) سے متعلق اپنا حکم فوری طور پر واپس لے لیا ہے۔ یہ فیصلہ مکمل طور پر مسافروں، بالخصوص بزرگ شہریوں، طلبہ، مریضوں اور ناگزیر ضروریات کے لیے سفر کرنے والے دیگر افراد کے حق میں کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ڈی جی سی اے نے جمعہ کے روز ایف ڈی ٹی ایل سے متعلق حکم کو جزوی طور پر واپس لے لیا تھا۔ ریگولیٹر نے وہ حصہ واپس لے لیا جس میں پائلٹ کو ہفتہ واری چھٹی کے ساتھ لازمی 48 گھنٹے کے ہفتہ واری مہلت کو ملانے سے منع کیا گیا تھا۔ وزارت نے کہا کہ مرکزی حکومت نے اس معاملے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تحقیقات میں انڈیگو کی پروازوں میں تاخیر اور منسوخی کی وجوہات کا تعین کیا جائے گا۔ جہاں بھی مناسب کارروائی کی ضرورت ہوگی ذمہ داری طے کی جائے گی، اور مستقبل میں ایسے حالات کو روکنے کے لیے اقدامات تجویز کیے جائیں گے۔ وزارت نے کہا کہ ایئر لائنز کو کئی آپریشنل ہدایات جاری کی گئی ہیں تاکہ جلد از جلد خدمات کی بحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزارت نے امید ظاہر کی ہے کہ ان ہدایات پر فوری عمل درآمد ہفتہ سے پروازوں کے شیڈول کو معمول پر لانے کا باعث بنے گا اور اگلے تین دنوں میں معمول کے مطابق مکمل سروس متوقع ہے۔ وزارت نے ایئر لائنز کو ہدایت دی ہے کہ وہ باقاعدگی سے درست اپ ڈیٹس فراہم کریں تاکہ مسافر ہوائی اڈے کے لیے روانہ ہونے کے بجائے گھر سے پرواز کی صورتحال کی نگرانی کر سکیں۔

ریاستوں نے صحت فنڈ خرچ نہیں کیا: نڈا

نئی دہلی، 5دسمبر (یو این آئی) مرکزی صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر جے پی نڈا نے آج (جمعہ) لوک سبھا میں کہا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے صحت کے بنیادی ڈھانچے کے لیے فراہم کی گئی رقم کا ریاستوں میں مکمل طور پر استعمال نہیں کیا جا رہا ہے۔ آج وقفہ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر نڈا نے ریاستی حکومتوں پر الزام لگایا کہ وہ مرکزی حکومت کی طرف سے صحت کے بنیادی ڈھانچے کے لیے دی گئی رقم کا استعمال نہیں کر رہی ہیں۔

انہوں نے کہا مرکزی حکومت نے مختلف ریاستی حکومتوں کو صحت کے بنیادی ڈھانچے کے لیے 64 ہزار کروڑ روپے دیے تھے، لیکن اس میں سے صرف 30 ہزار کروڑ روپے ہی خرچ کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بدقسمتی سے، 2017 میں مرکز کی طرف سے مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کا 2.5 فیصد خرچ کرنے کے فیصلے کے باوجود، اب تک صرف 1.9 فیصد ہی خرچ کیا گیا ہے۔ اس سے قبل، مرکزی وزیر مملکت برائے صحت اور خاندانی بہبود، انوپریا پٹیل نے کہا کہ حکومت کی جانب سے غذائی قلت کو ختم کرنے کے لیے سنجیدہ کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ملک کے ہر بچے کو انیمیا (خون کی کمی) سے پاک کرنے کے لیے ہر سطح پر کام کیا جا رہا ہے۔ حکومت ہر ایک بچے کی ڈیجیٹل نگرانی کر رہی ہے۔

ای ڈی کے ذریعہ انل امبانی گروپ کی کمپنیوں

کے 1,120 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط

نئی دہلی، 5دسمبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے معروف صنعت کار انل امبانی کے ریلائنس گروپ کمپنیوں کی 18 جائیدادوں، فکسڈ ڈپازٹس، بینک ڈپازٹس، اور غیر اندراج شدہ سرمایہ کاری میں شیئر ہولڈنگس کو ضبط کیا ہے، جن کی مالیت 1,120 کروڑ روپے ہے۔ ای ڈی نے جمعہ کے روز کہا کہ یہ کارروائی ریلائنس ہوم فائنانس لمیٹڈ، ریلائنس کمرشیل فائنانس لمیٹڈ، اور یس بینک سے دھوکہ دہی کے سلسلے میں کی گئی ہے۔ ای ڈی کے اہلکار نے کہا کہ ضبط شدہ اثاثوں میں ریلائنس انفراسٹرکچر لمیٹڈ کی سات جائیدادیں، ریلائنس پاور لمیٹڈ کی دو جائیدادیں، ریلائنس ویلیو سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ کے نو اثاثے، ریلائنس ویلیو سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام پر فکسڈ ڈپازٹ، ریلائنس وینچر اسیٹس مینجمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ، فیس لیٹر مینجمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام پر فکسڈ ڈپازٹ شامل ہیں۔ قبل ازیں، ای ڈی نے ریلائنس کمیونیکیشن لمیٹڈ (آر سی او ایم)، ریلائنس کمرشیل فائنانس لمیٹڈ، اور ریلائنس ہوم فائنانس لمیٹڈ کے بینک فراڈ کے معاملوں میں 8,997 کروڑ روپے سے زیادہ کے اثاثوں کو ضبط کیا تھا۔ اس سے گروپ کے ضبط اثاثوں کی کل قیمت 10,117 کروڑ ہو جاتی ہے۔ اہلکار نے کہا، "ای ڈی نے سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی طرف سے آر سی او ایم، انل امبانی اور دیگر کے خلاف تعزیرات ہند 1860 اور انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1989 کی مختلف دفعات کے تحت درج ایف آئی آر کی بنیاد پر بھی تحقیقات شروع کی ہیں۔ آر سی او ایم اور اس کی گروپ کمپنیوں نے 2010-2012 کے درمیان ملکی اور غیر ملکی کمپنیوں سے قرض لیا تھا، جس میں مجموعی طور پر 40,185 کروڑ روپے بقایا ہیں۔

ڈی جی سی اے نے پائلٹ کے آرام

سے متعلق ضوابط میں تبدیلی کا حکم واپس لیا

نئی دہلی، 5دسمبر (یو این آئی) شہری ہوابازی کے ڈائریکٹوریٹ جنرل (ڈی جی سی اے) نے بڑی تعداد میں انڈیگو کی پروازیں منسوخ ہونے کے بعد عملے کے اراکین کے آرام سے متعلق ضوابط میں کی گئی تبدیلی کو جزوی طور پر واپس لے لیا ہے۔ ڈی جی سی اے نے جمعہ کو تمام ایئر لائن کمپنیوں کو جاری کیے گئے ایک ہدایت نامے میں کہا ہے کہ وہ اس حکم کو واپس لے رہا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ عملے کے اراکین کے لازمی آرام کے اوقات کو ہفتہ وار چھٹی سے الگ رکھنا ضروری ہوگا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ آپریشنز میں موجودہ رکاوٹوں اور مختلف ایئر لائنز کی طرف سے اس سلسلے میں پیش کی گئی درخواستوں کے مدنظر فیصلہ کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ کچھ دنوں میں نجی ایئر لائن کمپنی انڈیگو کی پروازیں بڑی تعداد میں منسوخ ہوئی ہیں۔ ایئر لائن نے آج صرف دہلی ہوائی اڈے پر یہاں سے جانے والی 135 اور یہاں آنے والی 90 گھریلو پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ انڈیگو نے اس رکاوٹ کے لیے بنیادی طور پر ڈی جی سی اے کے نئے ضوابط کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے، جس میں عملے کے لیے ہر ہفتے کم از کم 48 گھنٹے لازمی آرام کا التزام کیا گیا ہے۔ اس نے جمعرات کو ڈی جی سی اے کے ساتھ میٹنگ میں اس اصول کی تعمیل کے لیے فروری تک رعایت کی مانگ کی تھی۔ ساتھ ہی بتایا تھا کہ اگلے دو تین دن تک پروازوں کی منسوخی جاری رہے گی۔ اس کے بعد وہ 08 دسمبر سے اپنی پروازوں کی تعداد میں کٹوتی کر رہی ہے۔

کم افراط زر کے سبب مستقبل میں بھی ریپوریٹ میں کٹوتی ممکن: ملہوترا

ریزرو بینک نے ریپوریٹ میں 0.25 فیصد کی کمی کی

ممبئی، 5 دسمبر (یو این آئی) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے گورنر سنجے ملہوترا نے جمعہ کو کہا کہ اگر آنے والے وقت میں بھی افراط زر میں اسی طرح نرمی جاری رہی تو ریپوریٹ مزید کم ہونے کی امید کر سکتے ہیں۔ آر بی آئی نے آج ریپوریٹ میں 0.25 فیصد کی کمی کرتے ہوئے اسے فوری اثر سے 5.25 فیصد کرنے کا اعلان کیا۔ کیلنڈر سال 2025 میں سینٹرل بینک اب تک چار مرحلوں میں ریپوریٹ میں مجموعی طور پر 1.25 فیصد کی کمی کر چکا ہے۔ اس اعلان کے بعد میڈیا کے سوالوں کے جواب میں مسٹر ملہوترا نے کہا کہ "ہم توقع کرتے ہیں کہ آنے والے وقت میں بھی مہنگائی میں نرمی جاری رہے گی۔ موجودہ صورتحال اگر برقرار رہی تو ریپو ریٹ میں مزید کمی کی امید کی جا سکتی ہے۔' واضح رہے کہ اس سال اکتوبر میں خوردہ مہنگائی 13 سال کی کم ترین سطح 0.25 فیصد پر رہی تھی۔ آر بی آئی کی آج جاری کردہ مانیٹری پالیسی رپورٹ میں موجودہ مالی سال 2025-26 کے لیے افراط زر کا تخمینہ گھٹا کر دو فیصد کر دیا گیا ہے۔ موجودہ مالی سال کی تیسری سہ ماہی میں اس کے 0.6 فیصد اور چوتھی سہ ماہی میں 2.9 فیصد رہنے کا اندازہ ہے، جبکہ اگلے مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں بڑھ کر 3.9 فیصد اور دوسری سہ ماہی میں چار فیصد ہونے کی توقع ظاہر کی گئی ہے۔ ایک دیگر سوال کے جواب میں مسٹر ملہوترا نے تسلیم کیا کہ 0.25 فیصد مہنگائی کی سطح اچھی نہیں ہے اور "ہمارا ہدف چار فیصد ہے۔" انہوں نے کہا کہ مہنگائی میں اتار چڑھاؤ جاری رہے گا۔ خاص طور پر غذائی اشیاء کی مہنگائی میں بڑی کمی کی ایک وجہ پچھلے سال کی اونچی بنیاد بھی ہے، جس کے باعث موجودہ سطح حقیقت سے کم نظر آ رہی ہے۔ جی ڈی پی کی شرح نمو کے مستقبل کے تخمینے میں کمی کے بارے میں پوچھے جانے پر مسٹر ملہوترا نے کہا کہ اس کے کئی اسباب ہیں۔

ملک میں فضائی سروس کا بحران اجارہ داری پالیسی کا نتیجہ: راہل

نئی دہلی، 5دسمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے

ملک کے مختلف حصوں سے پروازوں کی منسوخی اور تاخیر کی وجہ سے مسافروں کو درپیش مشکلات اور انڈیگو ایئر لائنز کی ناکامی کو حکومت کی اجارہ داری کی پالیسی کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بحران کی جڑ حکومت کی اجارہ داری کی پالیسی میں ہے اور اسی پالیسی کی وجہ سے انڈیگو کے مسافروں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ مسٹر گاندھی نے جمعہ کو سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "انڈیگو کی ناکامی مودی حکومت کے اجارہ داری ماڈل کی قیمت ہے۔ ایک بار پھر، عام ہندوستانی کو اس کی قیمت ادا کرنی پڑ رہی ہے، جس کی وجہ سے فضائی خدمات میں تاخیر ہو رہی ہے اور ایک کے بعد ایک پروازیں منسوخ ہو رہی ہیں۔

آر بی آئی 11 اور 18 دسمبر کو سرکاری سیکیورٹیز خریدے گا

ممبئی، 5دسمبر (یو این آئی) بینکاری نظام میں لیکویڈیٹی یعنی نقدی کی دستیابی کو بڑھانے کے لیے ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) 11 اور 18 دسمبر کو دو مرحلوں میں ایک لاکھ کروڑ روپے کی سرکاری سیکیورٹیز خریدے گا۔ آر بی آئی گورنر سنجے ملہوترا نے مانیٹری پالیسی کمیٹی کی تین روزہ میٹنگ کے بعد جاری بیان میں اس کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ اس کے علاوہ سینٹرل بینک ڈالر روپیہ خرید و فروخت کے سویپ کے تحت کمرشل بینکوں سے تین سال کے لیے پانچ ارب ڈالر خریدے گا۔ سینٹرل بینک نے آج ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ وہ 11 دسمبر کو 50 ہزار کروڑ روپے اور 18 دسمبر کو 50 ہزار کروڑ روپے کی سرکاری سیکیورٹیز خریدے گا۔

پوتن نے راج گھاٹ پر مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 5دسمبر (یو این آئی) ہندوستان کے دورے پر آنے والے روس کے صدر ولادیمیر پوتن جمعہ کے روز بابائے قوم مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے راج گھاٹ پہنچے۔ مسٹر پوتن نے اپنا سر جھکا کر مہاتما گاندھی کی سمادھی کے گرد چکر لگایا۔ انہوں نے پھولوں کی چادر چڑھائی اور گاندھی کے تئیں احسان مندی کا اظہار کیا۔ انہوں نے راج گھاٹ پر وزٹ رجسٹر میں روسی زبان میں لکھا، "مہاتما گاندھی نے عدم تشدد اور سچائی کے ذریعے ہماری سرزمین پر امن کے لیے انمول کردار ادا کیا، جس کا اثر آج تک برقرار ہے۔ مہاتما گاندھی نے ایک نئے، زیادہ منصفانہ، کثیر قطبی عالمی نظام کا راستہ دکھایا جو اب حقیقی شکل اختیار کر رہا ہے۔ مساوات، باہمی احترام اور تعاون کی تعلیمات تحریک پا کر ہندوستان آج دنیا بھر میں انسانیت کی بھلائی کے لیے ساتھ مل کر بین الاقوامی سطح پر ان

اصولوں اور اقدار کا دفاع کرتا ہے۔" انہوں نے یہ بھی لکھا کہ "روس بھی ایسا ہی کرتا ہے"۔ واضح رہے کہ مسٹر پوتن ہندوستان کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ قبل ازیں راشٹرپتی بھون میں ان کو رسمی استقبالیہ دیا گیا اور گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ مسٹر پوتن آج شام سات بجے ہندوستان سے روانہ ہونے والے ہیں۔

مرکزی حکومت کسانوں سے ارہر، مسور اور اُڑد

کی 100 فیصد خرید یقینی بنائے گی: شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی، 5دسمبر (یو این آئی) مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے آج اعلان کیا ہے کہ حکومت کسانوں سے ارہر، مسور اور اُڑد جیسی دالوں کی فصلیں 100 فیصد خریدنا یقینی بنائے گی۔ مسٹر چوہان نے آج (جمعہ) راجیہ سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران یہ معلومات دیتے ہوئے کہا کہ اگر ریاستی حکومتیں ارہر،

مسور اور اُڑد کی کم خریداری کریں گی یا بالکل نہیں خریدیں گی تو نیفیڈ جیسی مرکزی ایجنسیوں کے ذریعے یہ فصلیں براہ راست خریدی جائیں گی تاکہ کسانوں کو ان کی پیداوار کا مناسب دام مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں پیداوار بڑھانے، لاگت گھٹانے اور پیداوار کی مناسب قیمت دلانے کے تین اہم کام کیے گئے ہیں۔ حکومت نے 2019 میں فیصلہ کیا تھا کہ پیداواری لاگت پر 50 فیصد منافع دے کر کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) طے کی جائے گی، جبکہ سابقہ حکومتوں نے کہا تھا کہ ایسا کرنے سے منڈی کا کام کاج بگڑ سکتا ہے۔ مسٹر چوہان نے دعویٰ کیا کہ سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات کو پوری طرح سے مانتے ہوئے کل لاگت پر 50 فیصد منافع دے کر ایم ایس پی پر فصلیں خریدی جا رہی ہیں اور کئی فصلوں پر تو 50 فیصد سے زیادہ دام بھی دیے جا رہے ہیں۔ وزیر موصوف نے دعویٰ کیا کہ 2014 سے پہلے اتنی خریداری نہیں ہوتی تھی اور دالوں اور تلہن کی فصلوں کی تو 2014 سے پہلے برائے نام خریداری ہوتی تھی۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ابھی بھی کئی ریاستی حکومتیں خریداری میں سستی دکھاتی ہیں جس سے کسانوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2004 سے 2014 کے درمیان خریف کی ایم ایس پی والی فصلیں صرف 4 کروڑ 68 لاکھ 90 ہزار ٹن خریدی گئیں جبکہ موجودہ مرکزی حکومت نے 8 کروڑ 18 لاکھ 60 ہزار ٹن خریداری کی ہے۔

ریپوریٹ میں کمی سے گاڑیوں کی صنعت کو ملے گی مزید رفتار: سیام

نئی دہلی، 5 دسمبر (یو این آئی) گاڑی مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے تنظیم سیام نے ریزرو بینک کی ریپوریٹ میں کمی کا خیر مقدم کرتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ اس سے ملک میں گاڑیوں کی صنعت کو رفتار ملے گی۔ سیام کے صدر اور ٹاٹا موٹرز پیسنجر وہیکلز کے منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو افسر شلیش چندرا نے کہا کہ پہلے کی گئی کٹوتیوں کے ساتھ ریپوریٹ میں 25 بیسس پوائنٹس کی کمی سے ملک میں صارفین کے اعتماد کو مضبوط کرنے کے لیے سازگار مالی ماحول تیار ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "مرکزی بجٹ 2025-26 میں انکم ٹیکس میں راحت کے اقدامات اور تاریخی جی ایس ٹی (اشیا اور خدمات ٹیکس) 2.0 اصلاحات کے ساتھ یہ کمی لوگوں کی خریداری کی صلاحیت اور رسائی بڑھانے میں مددگار ثابت ہوگی۔ سیام کو امید ہے کہ مالی اور مانیٹری اقدامات کے ساتھ مل کر یہ ملک کی گاڑیوں کی صنعت کی ترقی کو مزید تیز کرے گا۔' واضح رہے کہ ریزرو بینک نے جمعہ کو ریپوریٹ میں 0.25 فیصد کمی کر کے اسے 5.25 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا۔ کیلنڈر سال 2025 میں یہ ریپوریٹ میں چوتھی کمی ہے۔ چار بار میں اب تک ریپوریٹ 1.25 فیصد کم کیا جا چکا ہے۔

حکومت ای میل سسٹم کی وراثت کو کلاؤڈ پر مبنی

محفوظ اور توسیع پذیر سسٹم میں تبدیل کر رہی ہے

سرینگر/ ۵ دسمبر/ (پی آئی بی) حکومت ہند ای میل کو سرکاری مواصلات کے ایک اہم ذریعہ کے طور پر تسلیم کرتی ہے۔ حکومت ای میل سسٹم کی روایت کو کلاؤڈ پر مبنی، محفوظ اور توسیع پذیر نظام میں اپ گریڈ کر رہی ہے۔ اپ گریڈیشن کا یہ کام میسرز زوہو کارپوریشن لمیٹڈ کے ذریعے کیا جا رہا ہے، جو ایک معروف ہندوستانی سافٹ ویئر سروس فراہم کرنے والی کمپنی ہے۔ اس کمپنی کو ایک کھلے مسابقتی عمل کے ذریعے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ ماڈل بروقت اپ گریڈ، فوری اسکیلنگ اپ، موجودہ اکاؤنٹس کی ہموار منتقلی، اور جدید آفس پروڈکٹیویٹی ٹولز- جیسے ورڈ پروسیسرز، اسپریڈ شیٹس، اور ای میل سروس کے ساتھ پریزنٹیشن سافٹ ویئر کے انضمام کو یقینی بناتا ہے۔ اہم سرکاری ڈیٹا کی حفاظت کے لیے ای میل پلیٹ فارم کے حفاظتی ڈھانچے کی سختی سے وضاحت کی گئی ہے۔ حل یہ تجویز کرتا ہے کہ تمام ای میل ڈیٹا کو آرام سے اور ٹرانزٹ میں، آر ایس اے 256 اور ٹی ایل ایس 1.3 معیارات کا استعمال کرتے ہوئے شروع سے آخر تک خفیہ رکھنے کے لئے مخصوص ضروریات کے ساتھ پوشیدہ رکھا جائے۔ سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کو آئی ایس او 27001، آئی ایس او/ آئی ای سی 27017، اور آئی ایس او 27018 معیارات سمیت کنٹرول سے متعلق سخت معیارات اور سرٹیفکیٹ کی تعمیل کرنے کی ضرورت ہے۔ کلیدی تکنیکی حفاظتی ضروریات میں تمام پروٹوکول (ویب، آئی ایم اے پی، ایس ایم ٹی پی، پی او پی، اور کیلنڈر) میں صارف کی شناخت کے لیے کثیر فیکٹر تصدیق (ایم ایف اے) کا نفاذ، جیو فینسنگ اور آئی پی پر مبنی پابندیوں کا اطلاق، اور ای میل سپوفنگ کا مقابلہ کرنے کے لیے صنعت کے معیارات اور پالیسیوں کا استعمال شامل ہیں۔ یہ سروس این آئی سی- سی ای آر ٹی سیکورٹی انفارمیشن اینڈ ایونٹ مینجمنٹ (ایس آئی ای ایم) سسٹم کے ساتھ مربوط ہے۔ مزید برآں، نظام کو فشنگ، میلویئر اور ڈیٹا نقصان (ڈی ایل پی) کو روکنے کے لیے کثیر فیکٹر تصدیق (ایم ایف اے)، موبائل ڈیوائس مینجمنٹ (ایم ڈی ایم) اور جدید خطرہ تحفظ کے طریقہ کار کی ضرورت ہے۔ سروس فراہم کرنے والے کے ساتھ معاہدہ ڈیٹا کی رازداری کی سختی سے پابندی کو یقینی بناتا ہے۔ سروس فراہم کرنے والے نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ کلاؤڈ پر مبنی حل، بشمول پرائمری اور ڈیزاسٹر ریکوری ڈیٹا سینٹرز، فزیکل طور پر ہندوستان کے اندر واقع ہوں، اور کسی بھی ڈیٹا کو ملک سے باہر شیئر یا نقل نہیں کیا جا سکتا۔ میسرز زوہو ایک رجسٹرڈ ہندوستانی ادارہ ہے جو ہندوستانی قوانین اور دائرہ اختیار کے تابع ہے۔ معاہدہ "میک ان انڈیا" مصنوعات پر زور دیتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ حکومت کا ڈیجیٹل مواصلاتی بنیادی ڈھانچہ خود مختار ہو۔

طلباء کی کار حادثے کا شکار، انجینئرنگ کے 5 طلباء کی موت

گنٹور، 5دسمبر (یو این آئی) آندھرا پردیش کے پالناڈو ضلع میں جمعرات کی رات طلبہ کی کار ٹرک سے ٹکرا گئی، جس میں سفر کر رہے پانچ انجینئرنگ کے طلبہ کی دردناک موت ہو گئی، جبکہ ایک طالب علم شدید زخمی ہو گیا۔ یہ حادثہ نادینڈلا بلاک کے گنپورم گاؤں کے قریب اس وقت ہوا، جب ایک ٹرک کو اوورٹیک کرنے کی کوشش میں ان کی تیز رفتار کار پیچھے سے آتے ہوئے ایک کنٹینر ٹرک سے ٹکرا گئی۔ پولیس کے مطابق تمام طلبہ وگنان انجینئرنگ کالج میں بی ٹیک کے دوسرے سال میں زیر تعلیم تھے۔ بتایا گیا ہے کہ چار طلبہ نے سوامی اپا ویکشالی ہوئی تھی اور ایک نے گووندا دیکشا لی تھی۔ یہ تمام طلبہ بھجن پروگرام میں شرکت کرنے کے لیے وینوکونڈا منڈل کے وٹھم راجو پلے گاؤں جا رہے تھے۔ حادثہ اس قدر ہولناک تھا کہ چار طلبہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، جبکہ ایک طالب علم کی اسپتال لے جانے کے وقت موت ہو گئی۔ مرنے والوں کی شناخت ایم رام ریڈی (20)، میرگو سری کانت (20)، شیوراتری مہیش بابو (20)، ونگالو واسو (21) اور یشونت سائی (20) کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمی طالب علم کی شناخت مدوکوری کارتک کے طور پر ہوئی ہے، جو چلاپتی انجینئرنگ کالج میں بی ٹیک کی تعلیم حاصل کر رہا ہے۔

اتراکھنڈ سڑک حادثہ میں پانچ باراتی ہلاک

چمپاوت، 5دسمبر (یو این آئی) اتراکھنڈ کے چمپاوت میں باراتیوں کی گاڑی گہری کھائی میں گرنے سے پانچ افراد کی المناک موت ہو گئی اور پانچ دیگر زخمی ہو گئے۔ ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کے کمانڈنٹ ارپن یدوونشی کے مطابق، بولیرو گاڑی یو کے 04 ٹی بی 2074 جمعہ کی علی الصبح، چمپاوت کے گھاٹ سے پہلے باگدھار نامی جگہ پر بے قابو ہو کر تقریباً 200 میٹر گہری کھائی میں گر گئی۔ چمپاوت ضلع کنٹرول روم سے اطلاع ملنے پر راجندر سنگھ کی قیادت میں ایس ڈی آر ایف کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس اور مقامی لوگوں کی مدد سے ٹیم نے زخمیوں اور لاشوں کو باہر نکالا۔

زون نہال پورہ کی جانب سے صوبائی صدر اور قیادت کا شکریہ

خالد بشیر تلگامی کی صوبائی تقرری کا پُرجوش خیر مقدم

ٹیچرز فورم زون نہال پورہ کی پوری قیادت اور زون کے تمام معزز اساتذہ نے خالد بشیر تلگامی صاحب کو جموں و کشمیر ٹیچرز فورم کی صوبائی باڈی میں منتخب کیے جانے پر نہایت مسرت اور فخر کا اظہار کرتے ہوئے پر خلوص مبارکباد پیش کی ہے۔ یہ تقرری نہ صرف زون نہال پورہ کے لئے ایک اعزاز ہے بلکہ پوری ٹیچرز برادری کے لئے بھی ایک حوصلہ افزا اور خوش آئند قدم قرار دی جا رہی ہے۔ خالد بشیر تلگامی صاحب 2004 سے ٹیچرز فورم کا ایک سرگرم اور بااعتماد حصہ رہے ہیں۔ فورم کے کارکنان انہیں ان کی ایمانداری، شفاف مزاجی، مسلسل محنت اور خدمت کے خالص جذبے کی بدولت ایک مثالی رہنما کے طور پر دیکھتے ہیں۔ گزشتہ دو دہائیوں میں انہوں نے اساتذہ کی فلاح، حقوق کے تحفظ اور فورم کی مضبوطی کے لئے جو خدمات انجام دیں، وہ قابل صد تحسین اور قابل ذکر ہیں۔ بطور زونل صدر طویل عرصے تک ان کی قیادت مثالی رہی اور انہی تجربات اور خدمات کی بنیاد پر آج انہیں صوبائی سطح پر خدمت کا شرف حاصل ہوا۔ زون نہال پورہ کے اساتذہ نے ان کی تقرری کو ایک مضبوط، مثبت اور دوررس فیصلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ خالد بشیر تلگامی صاحب کی سنجیدہ سوچ، مضبوط کمٹمنٹ اور عزمِ خدمت فورم کی مزید ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ زون کی قیادت نے ان کی دیرینہ خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور ان پر فخر کا اظہار کیا۔ ساتھ ہی زون نہال پورہ کے تمام معزز اساتذہ نے چیئرمین ٹیچرز فورم جناب شوکت صاحب، صوبائی صدر جناب عرفان صاحب اور ضلع صدر بارہمولہ جناب فاروق صاحب کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے اس اہم تقرری میں اعتماد اور قدردانی کا اظہار کیا۔ قیادت کے اس فیصلے کو زون نے نہایت بصیرت افروز، منصفانہ اور فورم کے بہتر مستقبل کے مطابق قرار دیا ہے۔ زون نہال پورہ کی قیادت نے یقین ظاہر کیا ہے کہ خالد بشیر تلگامی صاحب صوبائی سطح پر بھی اپنی دیانت، خلوص اور مضبوط فلسفۂ خدمت کے ساتھ اساتذہ کی اُمیدوں پر پورا اترتے رہیں گے اور فورم کی اجتماعیت، وقار اور موثر نمائندگی کو مزید مضبوط بنائیں گے۔

ملیریا سے لڑنے کیلئے نئے طریقے استعمال

کرتے ہوئے گزشتہ سال دس لاکھ جانیں بچائی گئیں: ڈبلیو ایچ او

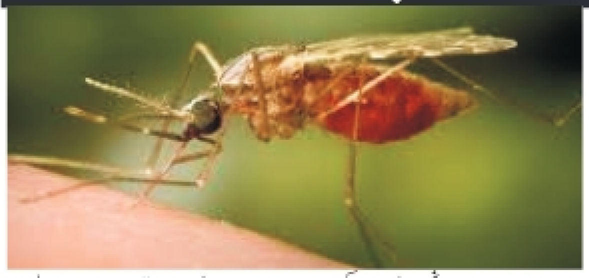

جنیوا، 5 دسمبر (یو این آئی) ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے کہا ہے کہ ملیریا سے لڑنے کے لیے نئے طریقے استعمال کرتے ہوئے گزشتہ سال 10 لاکھ جانیں بچائی گئیں لیکن مچھروں کی ادویات کے خلاف بڑھتی ہوئی مزاحمت کی وجہ سے یہ پیش رفت خطرے میں پڑگئی ہے۔ جمعرات کو جاری ہونے والی ڈبلیو ایچ او کی سالانہ ورلڈ ملیریا رپورٹ کے مطابق، ملیریا کے خلاف نئے طریقوں کا وسیع پیمانے پر استعمال، بشمول دوہری فعال اجزاء والی مچھر دانی اور ڈبلیو ایچ او کی تجویز کردہ ویکسین، 2024 تک اندازاً 170 ملین کیسز اور 10 لاکھ اموات کو روکنے میں مدد دے سکتی ہے۔ دوہری فعال اجزاء (اے آئی) مچھروں کے جال جدید مچھروں کے جال ہیں جن میں دو مختلف کیڑے مار ادویات (عام طور پر ایک پائریٹرائڈ اور کلورفیناپائر یا پائریپروکسیفین) ہوتی ہیں۔ وہ وسیع پیمانے پر کیڑے مار ادویات کے خلاف مزاحمت پر قابو پانے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ وہ ملیریا کے خلاف روایتی مچھر دانیوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر بہتر تحفظ (20-50 فیصد زیادہ موثر) فراہم کرتے ہیں، خاص طور پر افریقہ میں، پائریتھرائڈ مزاحم مچھروں کو نشانہ بنا کر۔ یہ ملیریا پر قابو پانے کے لیے ایک اہم ٹول ہیں، جو پرانے مچھر دانی سے زیادہ موثر تک منتقلی کو تیز کرتے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او نے 2021 میں دنیا کی پہلی ملیریا کی ویکسین کی منظوری دی تھی اور اس کے بعد سے 24 ممالک نے ان ویکسین کو اپنے معمول کے حفاظتی ٹیکوں کے پروگراموں میں شامل کیا ہے۔ ملیریا کیمو پریوینشن کو بھی وسعت دی گئی ہے اور اب اسے 20 ممالک میں لاگو کیا جا رہا ہے، جو 2024 تک 54 ملین بچوں تک پہنچ جائے گا، جو 2012 کے مقابلے میں تقریباً 2 ملین زیادہ ہے۔ سیزنل ملیریا کیمو پریوینشن-ملیریا کے چوٹی کے موسم (بارش کے موسم) کے دوران بچوں کو ملیریا سے بچنے والی دوائیں دینے کی ایک موثر حکمت عملی، جس میں خون کی سطح کو برقرار رکھنے اور ملیریا سے بچاؤ کے لیے ہر 28 دن بعد کورسز کیے جاتے ہیں، ملیریا کے کیسز اور اموات کو کم کرنے کا ایک اہم طریقہ ہے، خاص طور پر پانچ سال سے کم عمر کے بچوں میں۔ ملیریا کے خاتمے میں بھی پیش رفت ہو رہی ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے آج تک کل 47 ممالک اور ایک خطہ ملیریا سے پاک ہونے کی تصدیق کی ہے۔ کابو ویردے اور مصر کو 2024 میں ملیریا سے پاک، اور 2025 میں جارجیا، سورینام اور تیمور لیسٹے کی تصدیق کی جائے گی۔ ایک اندازے کے مطابق 2024 میں ملیریا کے 280 ملین کیس رپورٹ ہوں گے، جو پچھلے سال کے مقابلے میں تقریباً 9 ملین زیادہ ہیں۔ اس کے نتیجے میں 610,000 اموات ہوں گی۔ ایک اندازے کے مطابق 95 فیصد اموات ڈبلیو ایچ او کے افریقی خطے میں ہوں گی، جن میں سے زیادہ تر پانچ سال سے کم عمر کے بچے ہیں۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE RAYEES AHMAD LONE

JK 831 23
7006545433

In the case of :4. SALMA HASSAN
W/O LATE MOHAMMAD AMIN BHAT
5. MOHAMMAD AREEB BHAT ("MINOR")
AGED: 10+ YEARS
SIO LATE MOHAMMAD AMIN BHAT
MOHAMMAD AMMAAR BHAT ("MINOR")
AGED: 07+ YEARS
STO LATE MOHAMMAD AMIN BHAT
Minors through Mother "Applicant No.1")
RESIDENTS OF LACHMANPORA, BATMALOO, SRINAGAR
(...............APPLICANTS)
VERSUS
PUBLIC AT LARGE
(...............NON-APPLICANTS)

Aplication under section 10 of the guardians and wards act, 1890 with respect to disposing of the shares of the minors namely 01. Mohammad areeb bhat ("minor"), aged: 10+ years, sio late mohammad amin bhat & 02. Mohammad ammaar bhat ("minor"), aged : 07+ years, s/o late mohammad amin bhat residents of lachmanpora, batmaloo, srinagar, in the properties viz 04 shares in land measuring 01 kanal falling under khassra no.1080, khewat no.195, khata no.414 situated at mouza nowbugh, tehsil chadoora, district: budgam (mutation no.575) & 07 shares in land measuring 16 marlas falling under khassra no.532, 531 khewat no.14, khata no.76 situated at mouza: lachmanpora, batmaloo, tehsil shalteng, district srinagar no.40891). Central (mutation

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR
Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1.Jawed Ahmad Shah Aged 61
S/o Late Mohammad Amin Banday
R/o Alamdar Colony Lal Bazar Srinagar Kashmir
(Petitioner)
V/s
1. Aijaz Ahmad Shah Banday
2. Asmat
3. Haseena Nisar
4. Mehraj Ud Din Shah Banday
All daughters of Late Mohammad Amin Banday
All Residents of Charyar Lane Alamdar Colony Lal Bazar Srinagar Kmr.
5. Public at Large
Respondents

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 804402/- as debits and securities in name of deceased namely Aisha Begum W/o Mohammad Amin Banday R/o Alamdar Colony lal Bazar Srinagar Who died on 14-02-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 20-12-2025.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 20-12-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 03-12-2025.

Principal District Judge
Srinagar

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR
Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Sabreena Mir Aged 46
W/o Syed Shahid Zadie
2. Syed Mohammad Hassan Zadie Aged 20
S/o Syed Shahid Zadie
3. Syed Abbas Zadie Aged 17
S/o Syed Shahid Zadie
Applicant No 3 is represented through his Mother (Applicant No 1)
All Resident of Alamgari Bazar Srinagar
(Petitioners)
V/s
Public at Large
Respondents

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 2716022/- as debits and securities in name of deceased namely Syed Shahid Zaide S/o Syed Afzal Zadie R/o Alamgari Bazar Zadibal Srinagar Who died on 07-10-2023 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 22-12-2025.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 22-12-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 03-12-2025.

Principal District Judge
Srinagar

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Aahil Danish Najar, Date of Birth is 01-12-2017. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Danish Bashir Najar
F/O Aahil Danish Najar
R/O Rakhi Moman Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Death Certificate of my Father namely Gull MohdGanie, Date of Death is 26-12-2013 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Imtiyaz Ahmad Ganie
S/O Late Gull MohdGanie
R/O HassanporaTawaila Bijbehara Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Death Certificate of my Father namely KhazirMohdBhat, Date of Death is 20-12-2021 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mohd Ayoub Bhat
S/O Late KhazirMohdBhat
R/O Adder Bijbehara Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Death Certificate of my Father namely Ab Rashid Wani, Date of Death is 22-06-2022 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
MohdMaqboolWani
S/O Ab Rashid Wani
R/O Check PanchporaMarhama
BijbeharaAnantnag JNA7780878931

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR
Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Shahzada Bano
W/o Late Sheikh Mushtaq Ahmad
2. Soniya (Minor Aged 15 Years)
D/o Late Sheikh Mushtaq Ahmad
3. Atoofa (Minor aged 11 Years)
D/o Late Sheikh Mushtaq Ahmad
Petitioner No 2 and 3 through their mother/ peptitioner No 1
All residents of Habak Naseem Bagh Srinagar
(Petitioner)
V/s
1. Sheikh Ghulam Ahmad
S/o Sheikh Suliman
2. Hajra
w/o Sheikh Ghulam Ahmad
Both residents of 90 Feet Road Ahmad Nagar Srinagar
3. Public at Large
(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 4826789/- as debits and securities in name of deceased namely Sheikh Mushtaq Ahmad S/o Sheikh Ghulam Ahmad R/o Mukhdam Mohalla Habak Naseem Bagh Sgr. Who died on 30-03-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 23-12-2025.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 23-12-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 04-12-2025.

Principal District Judge
Srinagar

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt. Ground Water Division Srinagar

Baghi-Ali-Mardan,NowsharaSrinagar.
Tel./FaxNo:-0194-2411285
Extension Notice1st.

Subject: Construction of 02 No. Service Reservoirs in rural village Ajas including up-gradation of distribution system in left out and outgrowth households of Village Ajas (Production Well).
Reference: This office Fresh e-NIT No.65-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2024-25, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/24-25/Corrs./12981-91, dated: 27-02-2025. Bearing Tender ID No. 2025_PHE_273329_1.
Due to "Poor Response" for the above mentioned works advertised videe-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 06-03-2025 Up-to 11:00 AMare extended as per the details given below: -

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	17-03-2025 Up-to 11:00 AM
2.	Date of opening of tenders	18-03-202511.00 AM

NOTE:
All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

Sd/-
Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water DivisionSrinagar.

DIPK No:-8756-25 Dated 05-12-2025.

Union Territory of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE DISTRICT SHEEP HUSBANDRY OFFICER ANANTNAG

Tel/Fax No. 01932-222542 Email: dshoa.sheep@gmail.com

Advertisement Notice

Subject: Establishment of Sheep/Goat Units under PM-DAJGUA for the year 2025-26
Application on prescribed formats are invited from interested persons for establishment of Sheep/Goat units as tabulated below under PM-DAJGUA
Important Dates: -
Date of Commencement of Issuance of Application form =08/12/2025.
Last Date for submission of Application Forms = 20/12/2025
How to Apply:-
The application forms can be obtained and then submitted on working days during office hours from the office of Veterinary Assistant Surgeon Sheep Development Blocks of Vailoo,Larnoo,Verinag,YKPora,Dachnipora,Shangus,PahalgamandKhoveriporaand if found eligible shall be considered for selection by designated selection committee through proper procedure. The selected/approved candidates shall have to establish the unit as per the guidelines of the scheme
Eligibility criteria:
To be eligible under PM DAJGUA scheme the applicant must be:-
1. Resident of village having Schedule Tribe population of 500 (Five hundred) or more or(as notified in 16 villages of08CDBlocks) at Annexure "A"
2. Resident of village having Schedule Tribe population of 50% or more
3. The applicant should have obtained patta as per Forest Right Act (FRA)
4. The applicant if approved shall be able to provide 10% of his/her share towards project cost

Scheme	Details of Activity	Target
PM-DAJGUA	Establishment of 10 ewes/Does + 1 Ram/Buck Unit – Subsidy shall be provided upto 90% of project with ceiling of One (01) lac. The subsidy shall be provided for procurement of animals, construction of night shelter, cost of feed for six (06) months, veterinary care and insurance coverage for one year	12(twelve)
	Establishment of 05 ewes/Does + 1 Ram/Buck Unit – Subsidy shall be provided up to 90% of project with ceiling of 0.5 lac. The subsidy shall be provided for procurement of animals, construction of night shelter, cost of feed for six (06) months, veterinary care and insurance coverage for one year	12(twelve)

General Terms and Conditions:
1.No application shall be entertained after cutoff date.
2.Concerned VAS shall maintain proper records indicating date/time of application received with attestation by applicant

SHEEP HUSBANDRY DEPARTMENT ANANTNAG KASHMIR
Application Form for Establishment of Sheep/Goat Units under PMDAJUGA for the year 2025-26

Name:...
S/o, D/o, W/o: ....
R/o: .... Panchayat Halqa/Municipality Ward..................
CD Block:..................................Age as on 01-01-2025: ....
SD Block:.. SEC: ....
Contact No: ....

Affix self-attested Passport size photograph

If the applicant/household has already taken the benefit of any scheme Yes No
Details:
- Availability of nearby grazing land: (Yes/No) ________________
- Whether Pata obtained or not(Yes / No)____________________
- Under which Pata obtained________________________
- Availability of Shelter Shed: (Yes / No) ____________________
- Dimensions of Shelter Shed in feet: _______________________
- Availability of existing livestock, if any: (Yes / No): ___________
- Details of existing livestock if any: (No. of sheep/goat): ________

I, the undersigned hereby declare that the above information is correct to the best of my knowledge and belief and nothing is wrong in it.
Place: -________________Date _______Signature of Applicant
Name:
Address:
Certified that the applicant is resident of village having ST population of 500 or more on ST Population of 50%
Signature of
Veterinary Assistant Surgeon
Enclose self-attested Xerox copies of:
1. Aadhaar Card
2.Ration Card mentioning family head and family members.

Annexure "A"
(List of existing tribal vil ages of District Anantnag)

S. No.	Block Name	Village Name	Total Population	ST population	%age of ST population
1	Verinag	Her Gawas	1535	772	50.29
2.	Verinag	Henglpora	985	641	65.08
3.	Lamoo	Gowran	1412	745	52.76
4.	Lamoo	Gadvall	1910	1599	8372
5.	Lamoo	Bidhard	2540	2354	92.68
6.	Breng	Nala Sonabrarie	5378	3977	73.95
7.	Hiller Shahabad	Manzmoh	5016	3969	79.13
8.	Pahalgam	Lidroo	1898	1050	55.32
9.	Pahalgam	Hardu Kichloo	1496	1050	70.19
10.	Pahalgam	Awoora	962	655	68.09
11.	Pahalgam	Nala Awroora	774	773	99.87
12.	Dachnipora	Lehandajan	2113	1612	76.29
13.	Chittergul	Rakhi Brah	2499	1926	77.07
14.	Chittergul	Chaklipora	4052	3347	82.60
15.	Chittergul	Chowgam	2206	1198	54.31
16.	Khoveripora	Vail Nagbal	9313	2102	90.88

S/d
District Sheep Husbandry Officer
Anantnag

No: DSHOA/Tech/2025-26/3375-97 Dated:05-12-2025
DIPK No:-8729-25 Dated 05-12-2025

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar

سنیچر وار ۶ دسمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۴ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

تمہاری زندگی میں کوئی ایسا دن نہ گذرے جس میں تم اپنے آپ میں کوئی بہتری پیدا نہ کرسکو (ہربرٹ سپنسر)

خشک موسم ایک سنگین مسئلہ

وادی کشمیر میں اس برس غیر معمولی خشک موسم سرمانے جہاں موسم کی خوبصورتی اور روایتی برفباری کی کمی کا احساس بڑھایا ہے، وہیں اس کے سنگین اور تشویشناک اثرات تیزی سے سامنے آرہے ہیں۔ موسم کا یہ غیر فطری رخ صرف ماحولیاتی تبدیلی کا اشارہ نہیں بلکہ انسانی زندگی، جنگلات، جنگلی حیات اور بنیادی ڈھانچے کے لیے بھی ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔

خشک موسم کے ساتھ شدید سردی نے لوگوں کو برقی ہیٹرز، بُخاریوں اور گیس کے آلات کے زیادہ استعمال پر مجبور کردیا ہے۔ اس ضرورت نے بدقسمتی سے آگ لگنے کے واقعات میں خطرناک اضافہ کردیا ہے۔ گزشتہ ہفتوں میں کئی رہائشی مکانات لمحوں میں آگ کی نذر ہو گئے، متعدد خاندان بے گھر ہو چکے ہیں، اور لاکھوں روپے کی املاک تباہ ہو چکی ہے۔ خشک ہوا اور نمی کی شدید کمی سے آگ کے پھیلاؤ کی رفتار کئی گنا بڑھ جاتی ہے، اور معمولی سی چنگاری بھی بڑے سانحے کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔ یہ صورتِ حال نہ صرف عوام کے لیے تشویشناک ہے بلکہ ضلعی انتظامیہ کے لیے بھی ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے۔

خشک موسمی حالات نے جنگلات کی نمی کم کردی ہے جس سے جنگل کی آگ کا خدشہ بڑھ رہا ہے۔ بعض مقامات پر مقامی لوگ ایندھن کے لیے لکڑی جلا رہے ہیں جس نے جنگلات کے ماحول کو مزید خطرے میں ڈال دیا ہے خشک سردیوں کی وجہ سے کئی جنگلی جانور، خصوصاً ریچھ، دیگر جنگلی حیات خوراک کی تلاش میں رہائشی علاقوں کا رُخ کررہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں مختلف علاقوں میں جنگلی ریچھوں کی موجودگی نے لوگوں میں خوف و ہراس پیدا کردیا ہے۔ ماہرین اس صورتِ حال کو موسم کی خشک سالی، جنگلات میں خوراک کی قلت اور پانی کے ذرائع کے خشک ہونے سے وابستہ قرار دیتے ہیں۔ اس غیر معمولی موسمی بحران سے نمٹنے کے لئے حکومت اور عوام دونوں کو فوری اور سنجیدہ اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

لوگوں کو چاہیے کہ گھروں میں برقی آلات، بُخاریوں اور گیس ہیٹرز کے محفوظ استعمال کا خاص خیال رکھیں۔ غیر معیاری وائرنگ اور اوورلوڈنگ سے قطعی گریز کیا جائے۔ جنگلات کے قریب آگ جلانے سے مکمل پرہیز کیا جائے۔ جنگلی جانوروں کی موجودگی کی صورت میں محکمہ وائلڈ لائف کو فوری اطلاع دی جائے۔ اس کے ساتھ حکومت کو چاہیے کہ فائر سروس محکمے کو ہنگامی بنیادوں پر جدید آلات اور اضافی افرادی قوت فراہم کی جائے۔ ہر ضلع میں آگ سے حفاظت کے حوالے سے آگاہی مہم چلائی جائے۔ جنگلات میں گشت بڑھایا جائے اور غیر قانونی لکڑی جلانے اور کٹائی پر سخت کارروائی کی جائے۔ جنگلی جانوروں کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لیے خصوصی ٹیمیں تعینات کی جائیں۔ خشک سالی کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے ماہرینِ موسمیات، جنگلات اور وائلڈ لائف کے اشتراک سے ایک جامع رپورٹ مرتب کی جائے۔

کشمیر کے خشک موسمِ سرما میں اضافہ کسی ایک مسئلے کا نام نہیں، بلکہ یہ کئی بحرانوں کہ وجہ بھی ہے آگ کے واقعات، جنگلات کا نقصان، پانی کی قلت، اور جنگلی حیات کی بے دخلی سب بحران کی کڑیاں ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت اور عوام دونوں اس خطرے کو محض موسمی تبدیلی نہ سمجھیں بلکہ اسے ایک بڑے ماحولیاتی خطرے کے طور پر سنجیدگی سے لیں۔ اگر آج مؤثر اقدامات نہ کیے گئے تو آنے والے دنوں میں یہ بحران ہماری زندگیوں اور ماحول دونوں کے لیے کہیں زیادہ مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔

ائمہ مساجد کی حالت زار

خاموش خدمتِ دین کا ایک غیر اعلانیہ سفر

الطاف جمیل شاہ
سوپور کشمیر

ائمہ مساجد، جو ہماری روحانی اور معاشرتی زندگی کا محور ہوتے ہیں، ان کی حالت زار ایک ایسا اہم اور حساس موضوع ہے جس پر کم ہی بات ہوتی ہے۔ یہ وہ نفوسِ قدسیہ ہیں جو دن رات اللہ کے گھر کی خدمت میں مصروف رہتے ہیں، مگر ان کی ذاتی اور مالی مشکلات اکثر نظرانداز کردی جاتی ہیں۔

کم تنخواہ اور معاشی چیلنجز

ائمہ کرام کی حالت زار کا سب سے بڑا پہلو ان کی ناکافی تنخواہیں ہیں۔ جہاں ایک عام فرد اپنی پیشہ ورانہ خدمات کے عوض ایک مناسب معاوضہ حاصل کرتا ہے، وہیں ایک امام کو، جس کی ذمہ داریوں میں صرف نماز پڑھانا ہی نہیں بلکہ تعلیم، تربیت، اور کمیونٹی کی رہنمائی بھی شامل ہے، ایک ایسی رقم ملتی ہے جو اکثر اوقات غربت کی حد کو بھی چھو رہی ہوتی ہے۔

گھر چلانا : کم تنخواہ میں ایک خاندان کی ضروریات پوری کرنا، مہنگائی کا مقابلہ کرنا، اور گھر کا بوجھ اٹھانا ایک مستقل اور کٹھن امتحان ہوتا ہے۔

بچوں کی تعلیم و تربیت : اپنے بچوں کو اچھی تعلیم دلانا اور انہیں معاشرے کا ایک ذمہ دار فرد بنانا ان ائمہ کے لیے ایک بڑا چیلنج بن جاتا ہے۔ وہ خود تو دین کی تعلیم دیتے ہیں، مگر اپنے بچوں کو دنیاوی میدان میں آگے بڑھانے کے لیے وسائل کی کمی کا سامنا کرتے ہیں۔

مسجد میں قیام : بہت سے ائمہ کو مسجد ہی میں یا اس سے متصل کمرے میں قیام کرنا پڑتا ہے، جس سے ان کی نجی زندگی اور خاندانی وقت بھی متاثر ہوتا ہے۔ ان کا وقت صرف عبادت کے اوقات تک محدود نہیں ہوتا، بلکہ وہ دن رات کمیونٹی کے لیے دستیاب رہتے ہیں۔

یہ کس دنیا کے لوگ ہیں؟

یہ سوال دل میں آتا ہے کہ اتنے کم معاوضے پر اور اتنی کٹھن صورتحال میں بھی یہ لوگ اپنے فرائض کیوں انجام دیتے ہیں؟ اس کا جواب ایک ہی جزبہ میں مضمر ہے:

"یہ لوگ کون سی دنیا کے ہیں کہ اتنے کم کفافے پر مصروف ہیں؟ یہ ایک ہی جزبہ ہے ان میں کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہو۔"

یہ جذبہ، خدمتِ دین کا غیر متزلزل عزم، اور آخرت میں اجر کی امید ہی ان کا اصل سرمایہ ہے۔ یہ خاموشی سے ایک ایسا فریضہ انجام دے رہے ہیں، جس کا تعلق ہماری ایمانی بنیادوں سے ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو دنیاوی آسائشوں پر اخروی نجات کو ترجیح دیتے ہیں۔

نااہلی کا پہلو (صرف ایک امکان)

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ کسی بھی پاکیزہ قافلے میں کچھ نااہل یا دنیا طلب افراد بھی شامل ہوسکتے ہیں۔ "ممکن ہے اس قافلے پاکیزہ میں کچھ نا اہل اور دنیا طلب بھی ہوں ان کی کمیاں کوتاہیاں بھی ہوسکتی ہیں"...

ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ انسانی کمزوریاں ہر جگہ موجود ہیں۔ بعض اوقات نااہلی، بدانتظامی، یا دنیاوی مفادات کا رجحان بھی دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ تاہم، ان چند افراد کی وجہ سے اس پورے طبقے کی مخلصانہ خدمات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ یہ ان کی کمیونٹی اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ معیار کو برقرار رکھیں اور نااہل افراد کی نشاندہی کریں۔

امتیازی وصف : خاموش خدمتِ دین

ان تمام مشکلات کے باوجود، ائمہ کا سب سے بڑا امتیازی وصف ان کی خاموش خدمتِ دین ہے۔ ..."لیکن اس دور میں یوں خاموشی سے خدمت دین کرنا ان کا امتیازی وصف ہے"

جس دور میں ہر کوئی اپنی خدمات کا ڈھول پیٹتا ہے، ائمہ کرام بغیر کسی تشہیر، بڑے معاوضے، یا دنیاوی انعام کی خواہش کے، اللہ کے دین کی شمع کو روشن رکھے ہوئے ہیں۔ یہ صرف ایک نوکری نہیں، بلکہ ایک عبادت اور لگن ہے۔ وہ ہماری نئی نسل کو قرآن وسنت کی تعلیم دے رہے ہیں، ہمیں اخلاقی درس دے رہے ہیں، اور کمیونٹی کے تنازعات میں مصالحتی کردار ادا کررہے ہیں۔

امت کی ذمہ داری

ائمہ مساجد کی حالت زار دراصل پوری امت کی ایک ذمہ داری ہے۔ ان کی مالی پریشانیوں کا حل انفرادی چندے سے زیادہ کمیونٹی کی سطح پر ایک باضابطہ نظام قائم کرنے میں ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری مساجد کا انتظام بہترین اور اہل ترین ہاتھوں میں ہو، تو ہمیں انہیں وہ وقار اور کفاف فراہم کرنا ہوگا جس کے وہ مستحق ہیں۔ ہمیں ان کی غربت پر افسوس کرنے کے بجائے، عملی اقدامات کرنے ہوں گے تاکہ وہ دنیاوی فکروں سے آزاد ہوکر صرف اور صرف خدمتِ دین پر توجہ دے سکیں۔

مدارس اسلامیہ اور ائمہ مساجد

مدارس اسلامیہ اور ائمہ کی ذمہ داری : ایک اہم پہلو

مدارس کا اپنے فارغ التحصیل ائمہ کی دیکھ بھال نہ کرنا ایک بڑی کوتاہی ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ ائمہ ہی دراصل مدارس کے "اصلی نمائندے" اور "عملی سفیر" ہوتے ہیں۔

ائمہ : مدارس کے "اصلی نمائندے"

جس طرح کسی یونیورسٹی کے گریجویٹس مختلف شعبوں میں جا کر ادارے کا نام روشن کرتے ہیں، اسی طرح : تشہیر اور اثر و رسوخ : ایک امام جب کسی بستی کی مسجد میں کامیاب خدمت کرتا ہے، تو مقامی لوگ یہ جانتے ہیں کہ اس نے کس مدرسہ سے تعلیم حاصل کی ہے۔ اس امام کی دیانت، تقویٰ، اور علمی استعداد براہِ راست مدرسے کی اعتباریت (Credibility) کو بڑھاتی ہے۔

بنیادی کردار : یہ ائمہ ہی ہیں جو مدارس کے لیے نئے طلباء تیار کرتے ہیں اور انہیں اعلیٰ تعلیم کے لیے واپس مدارس کی طرف بھیجتے ہیں۔ یہ دراصل مدارس کی رگِ حیات ہیں۔

مدارس کی طرف سے دیکھ بھال نہ کرنے کے نقصانات

اگر مدارس اپنے ائمہ کا خیال نہیں رکھتے تو اس کے کئی منفی نتائج سامنے آتے ہیں:

جذبے میں کمی : جب ایک امام معاشی تنگی میں ہوتا ہے اور دیکھتا ہے کہ اس کا مادرِ علمی بھی اس کی کوئی مدد نہیں کر رہا، تو اس کے اندر تنہائی اور بے بسی کا احساس پیدا ہوتا ہے، جس سے خدمت کا جذبہ متاثر ہوسکتا ہے۔

تخلیقی صلاحیتوں کا ضیاع : ایک قابل امام معاشی دباؤ کی وجہ سے دنیاوی کام کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے، جس سے اس کی علمی اور تعلیمی صلاحیتیں مسجد اور کمیونٹی کو فائدہ پہنچانے کے بجائے کسی اور شعبے میں صرف ہو جاتی ہیں۔

معیار کی کمی : جب بہترین اور قابل علماء غربت کی وجہ سے امامت کا پیشہ چھوڑ دیتے ہیں یا اسے اختیار ہی نہیں کرتے، تو مساجد میں ائمہ کا معیار گر جاتا ہے اور اس سے معاشرتی رہنمائی کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

مدارس کو کیا کردار ادا کرنا چاہیے؟ (عملی تجاویز)

مدارس کے ذمہ داران کو اپنے فارغ التحصیل ائمہ کے لیے ایک باقاعدہ "فارغین و معاونت سیل" قائم کرنا چاہیے جو درج ذیل کام کرے: پہلو تجویز

مالی معاونت ایک "ائمہ فنڈ" قائم کیا جائے جو ان ائمہ کی معاشی مدد کرے جو شدید غربت کا شکار ہیں۔ مدارس اپنے سالانہ فنڈز کا ایک حصہ اس فنڈ میں مختص کریں۔

ملازمت/تعیناتی مدارس کا ایک نیٹ ورک ہو جو فارغ التحصیل طلباء کو باوقار اور مناسب تنخواہ والی مساجد میں مستقل تعیناتی میں مدد دے۔

تربیتِ دوام ائمہ کے لیے وقفے وقفے سے فکری اور تربیتی ورکشاپس منعقد کی جائیں، تاکہ وہ جدید مسائل، کمیونیکیشن سکلز، اور معاشرتی رہنمائی کے طریقوں سے واقف رہیں۔ یہ ظاہر کرے گا کہ مدرسہ اب بھی ان کی ترقی میں دلچسپی رکھتا ہے۔

عزت افزائی سالانہ پروگراموں میں کامیاب خدمات انجام دینے والے ائمہ کو بلایا جائے، ان کی خدمات کو سراہا جائے، اور انہیں تعریفی اسناد دی جائیں، تاکہ ان کا اور ان کے خاندان کا مورال بلند ہو۔

اگر مدارس اس ذمہ داری کو ادا کرنا شروع کردیں، تو ائمہ کا وقار بلند ہوگا، ان کی پریشانیاں کم ہوں گی، اور وہ زیادہ بہتر طریقے سے دین کی خدمت کرسکیں گے۔ اس سے دراصل مدارس کا مقصدِ وجود بھی مزید مستحکم ہوگا۔

مولوی دنیا کمائے :"

ایک بظاہر معقول مگر عملی طور پر خطرناک مشورہ

.1 مشورے کا محرک

یہ مشورہ دینے والوں کی نیت میں شاید یہ بات ہو کہ:

مالی استحکام : امام غربت سے نکلے اور کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے۔

وقار کی بحالی : جب وہ خود کما کر کھائے گا تو اس کا معاشرتی وقار بحال ہوگا۔

.2 عملی نتیجہ اور خدشہ

آخدشہ یہ ہے کہ "یہ دین کی ہلکی پھلکی خدمت بھی باقی نہ رہے گی"، 100 فیصد درست ہے۔ اس کی وجوہات درج ذیل ہیں:

پہلا نتیجہ اگر امام دنیاوی کام کرے

یکسوئی کا خاتمہ امام ایک ہی وقت میں تجارت یا ملازمت پر توجہ دے گا یا مسجد پر؟ دنیاوی کام وقت، محنت اور ذہنی یکسوئی مانگتا ہے۔ جب امام کی توجہ تقسیم ہوگی، تو لازمی طور پر دینی خدمات ثانوی ہو جائیں گی۔

مسجد میں حاضری امام کا فرض صرف نماز پڑھانا نہیں ہے۔ وہ نمازوں سے پہلے اور بعد میں دستیاب رہتا ہے تاکہ لوگ مسئلہ پوچھیں، بچوں کو تعلیم دیں، اور کمیونٹی کے مسائل حل کریں۔ دنیاوی کام کے وقت وہ مسجد میں موجود نہیں ہوگا، اور مسجد ایک "جزوقتی مرکز" بن جائے گی۔

بنیادی خدمات کا تعطل آپ نے بالکل صحیح مثال دی : اذان! ایک مستقل امام کی عدم موجودگی میں پانچ وقت کی اذان، مسجد کی صفائی، بجلی، پانی کا انتظام، اور اہم تہواروں کی تیاری سب متاثر ہوگی۔ اگر کسی اور کو یہ کام پارٹ ٹائم کرنا پڑا تو وہ وقت کی پابندی نہیں کرسکے گا۔

علمی استعداد کا فقدان ایک عالم کو روزانہ مطالعہ کرنا ہوتا ہے اور اپنے علم کو تازہ رکھنا ہوتا ہے۔ اگر وہ دن بھر مزدوری یا تجارت میں مصروف رہے گا، تو اسے مطالعہ کا وقت نہیں ملے گا، جس سے اس کی علمی گہرائی اور خطابت کا معیار کم ہو جائے گا۔ حل کیا ہے؟

حل یہ نہیں کہ امام کو دین کی خدمت سے ہٹا کر دنیا کمانے پر لگا دیا جائے، بلکہ حل یہ ہے کہ امت اور معاشرہ یہ سمجھے کہ دین کی خدمت بھی ایک پیشہ ورانہ (Professional) اور ضروری کام ہے، اور اس کے عوض اتنا معاوضہ دیا جائے کہ امام کا گزر بسر وقار کے ساتھ ہوسکے۔

جس طرح ہم ڈاکٹر، انجینئر، یا وکیل کی فیس ادا کرتے ہیں اور ان سے مکمل توجہ کے طالب ہوتے ہیں، اسی طرح ہمیں اپنے روحانی معلمین کو بھی اتنا کفاف مہیا کرنا چاہیے کہ وہ دنیاوی فکروں سے آزاد ہوکر صرف اللہ کے گھر کی خدمت کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا سکیں۔

اصحابِ صفہ کی مثال اس بات کی سب سے بڑی دلیل اور بہترین نمونہ ہے کہ دین کے لیے علم کا حصول اور اس کی ترویج دنیاوی آسائشوں اور معاشی مجبوریوں پر کتنا فوقیت رکھتا ہے۔

اصحابِ صفہ : ترکِ دنیا اور حصولِ علم کا مثالی نمونہ

اصحابِ صفہ، مسجد نبوی کے شمال مشرقی کونے میں ایک چبوترے (صفہ) پر قیام کرنے والے وہ مخلص مہاجر صحابہ کرام تھے جو مدینہ ہجرت کر کے آئے، جن کا نہ کوئی ٹھکانہ تھا اور نہ کوئی ذریعہ معاش۔ ان کا اوڑھنا بچھونا صرف علم کی پیاس اور اللہ کے رسولؐ کی صحبت تھی۔

.1 ترکِ دنیاوی معاملات کا فیصلہ

اصحابِ صفہ نے جان بوجھ کر دنیاوی کاروبار، تجارت، اور ملازمت سے کنارہ کشی اختیار کی تھی، تاکہ ان کا پورا وقت دین سیکھنے اور سکھانے کے لیے وقف ہو جائے۔

کامل یکسوئی : یہ فیصلہ انہیں مکمل یکسوئی فراہم کرتا تھا کہ وہ دن رات قرآن، حدیث، اور احکامِ الٰہی کو براہِ راست نبی اکرمؐ سے سیکھیں اور انہیں ذہن نشین کریں۔

افلاس کو سہنا : انہوں نے افلاس و غربت کو ایک چھوٹی قیمت سمجھ کر قبول کرلیا، تاکہ وہ علم کی دولت حاصل کرسکیں۔ ان کا یہ عمل دراصل "تکریمِ علم" اور "تقدیمِ دین" کا عملی مظاہرہ تھا۔

.2 نبی اکرمؐ کی خصوصی توجہ اور شاباشی

یہ گروہ نہ صرف نبی اکرمؐ کی جانب سے تکریم و احترام کا مستحق ٹھہرا، بلکہ آپؐ نے خود ان کے لیے خصوصی شفقت اور انتظام فرمایا:

ان کا کفیل خود اللہ کا رسول تھا : آپؐ ان کی بھوک کا خاص خیال رکھتے تھے، اور جو بھی صدقہ و ہدیہ آتا، اس کا بڑا حصہ ان پر خرچ کیا جاتا تھا۔ اس طرح ان کی "شاباشی" "صرف زبانی نہیں بلکہ عملی کفالت کی صورت میں بھی تھی۔

علمی مرکز : صفہ کی جگہ درحقیقت اسلام کی پہلی باقاعدہ دینی درسگاہ تھی، اور یہ اصحابِ صفہ ہی تھے جو بعد میں مختلف علاقوں میں معلم اور داعی بن کر بھیجے گئے۔

.3 امت میں تکریم و احترام

ان اصحاب کا مقام امت میں ہمیشہ تعلیم و تعلم کی اہمیت کی علامت رہا ہے۔

دین کی بنیاد : انہوں نے جس علم کو حاصل کیا، وہ آنے والی امت کے لیے دین کی بنیاد بنا۔ ان کی قربانی کے بغیر، علمِ دین کا اتنا بڑا ذخیرہ ممکن نہ ہوتا۔

عظمت کی پہچان : ان کی عظمت اس بات میں ہے کہ انہوں نے جسمانی تکلیف کو برداشت کیا لیکن علم کو نہیں چھوڑا۔ یہ آج کے دور کے ہر طالب علم اور معلم کے لیے ایک رہنما اصول ہے کہ معاشی تنگی علم کے حصول میں رکاوٹ نہیں بننی چاہیے۔

مساجد کے ائمہ سے تعلق

اصحاب صفہ کا یہ مثالی گروہ آج کے دور کے ائمہ، علماء، اور دینی معلمین کے لیے ایک روشنی کا مینار ہے۔ جس طرح اصحاب صفہ نے فقر میں رہ کر علم کی خدمت کی، اسی طرح آج کے ائمہ بھی کم وسائل کے باوجود "خدمتِ دین" کے جذبے سے وابستہ ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ جس طرح اس وقت نبی اکرمؐ نے ان کی کفالت کی، اسی طرح آج کی امت بھی اس تکریم و احترام کو عملی کفالت کی صورت میں واپس کرے، تاکہ یہ علم و عمل کا سلسلہ اسی پاکیزہ جذبے کے ساتھ جاری رہ سکے۔

آخری التماس

ائمہ کا درد، ہماری لاپرواہی : ممکن ہے مساجد خالی ہوتی جائیں گئیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ پیغام ایک التماس ہے ! ہم ایک ایسے مزاج کے عادی ہوتے جارہے ہیں جہاں ہم دنیاوی کام کرنے والوں کو تو لاکھوں دیتے ہیں، مگر جو شخص ہمیں آخرت کی راہ دکھاتا ہے یعنی ہمارے ائمہ، خطباء، اور مدرسین وہ شدید معاشی تنگی میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

میں نے کئی خادمینِ دین کو روتے ہوئے دیکھا ہے، جن کے پاس بچوں کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے وسائل تک نہیں ہیں۔ یہ رویہ کسی صورت مناسب نہیں۔

اصحابِ صُفّہ سے سبق:

ہمارے اسلاف نے کبھی اپنے دینی خادمین کو تنہا نہیں چھوڑا۔ اَصحابِ صُفّہ کی ضروریات کو باقی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اپنی ذمہ داری سمجھتے تھے۔ کیا آج گمراہی کے اس دور میں ہم اپنے ائمہ کی باعزت معاشی مدد نہیں کرسکتے تاکہ وہ پوری لگن سے دین کی خدمت کرسکیں؟

خطرے کی گھنٹی:

اگر یہ سلسلہ یونہی جاری رہا، اور ہماری نوجوان نسل نے دین کی خدمت کے اس شعبے کو "باعزت روزگار" نہ سمجھا، تو وہ دن دور نہیں جب اچھی تعلیم والے نوجوان دین کے اس منصب سے دور ہو جائیں گے، اور ہماری مساجد معیار اور خلوص سے خالی ہوتی جائیں گی۔

ندائے عمل :

آیئے ! اپنی زکوٰۃ اور صدقات میں ائمہ کرام کو ترجیح دیں۔ مسجد کمیٹیاں ان کے مشاہرے کو مارکیٹ ریٹ کے مطابق بہتر بنائیں۔ ان کا حوصلہ بڑھائیں، انہیں اپنا ہیرو بنائیں۔ انہیں حوصلہ دیں

باقیات

ہندوستان اور روس کے

نے کہا کہ سربراہ میٹنگ کے دوران وفود کی سطح پر ہونے والی بات چیت کے بعد جو تفصیلی دستاویز تیار ہوئی ہے، اس سے اقتصادی، تجارتی، ٹیکنالوجی پر مبنی اور ثقافتی شعبوں میں تعاون کے نئے باب کھلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور روس باہمی تجارت اور ادائیگی کے لیے آہستہ آہستہ اپنی کرنسیوں کے استعمال کی سمت بڑھ رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، انہوں نے کہا کہ ادائیگی کے چیلنجوں کو دیکھتے ہوئے ہندوستان اور روس کے درمیان بینکنگ نظام کے استعمال کا خصوصی انتظام کیا جا رہا ہے۔ روس پر مغربی ممالک کی پابندیوں کے تناظر میں روسی صدر کا یہ بیان اہم ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ روس توانائی کا ایک بڑا ذریعہ ہے اور وہ ہندوستان کو تیل کی فراہمی مسلسل جاری رکھنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے جوہری توانائی کے شعبے میں دونوں ممالک کے درمیان طویل عرصے سے جاری تعاون کا ذکر کیا اور کہا کہ روس ہندوستان کے ساتھ چھوٹے ماڈیولر جوہری ری ایکٹر اور تیرتے جوہری پلانٹس کے شعبے میں بھی تعاون کر سکتا ہے۔ مسٹر پوتن نے کہا کہ ان کا ملک ہندوستان کے ساتھ فوجی ساز و سامان کے شعبے میں تعاون بڑھانا چاہتا ہے۔ وزیر اعظم مودی اور مسٹر پوتن کے درمیان یوکرین سمیت علاقائی اور عالمی اہمیت کے مسائل پر بھی بات چیت ہوئی۔ مسٹر مودی نے پہلگام اور کروکس سٹی میں حال ہی میں ہوئے دہشت گردانہ حملوں کا ذکر کرتے ہوئے دہشت گردی کو انسانیت کی اقدار پر براہ راست حملہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے خلاف عالمی یکجہتی ہی سب سے بڑی طاقت ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "گزشتہ آٹھ دہائیوں میں دنیا میں کئی اتار چڑھاؤ آئے ہیں اور انسانیت کو کئی چیلنجوں اور بحرانوں سے گزرنا پڑا ہے۔ ان سب کے درمیان بھی ہند-روس دوستی ایک قطبی ستارے کی طرح بنی رہی ہے۔" انہوں نے کہا کہ باہمی احترام اور گہرے اعتماد پر مبنی یہ تعلقات وقت کی ہر کسوٹی پر ہمیشہ کھرے اترے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا، "آج ہم نے اس بنیاد کو مزید مضبوط کرنے کے لیے تعاون کے تمام پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ اقتصادی تعاون کو نئی بلندیوں پر لے جانا ہماری مشترکہ ترجیح ہے۔ اسے حقیقت بنانے کے لیے آج ہم نے 2030 تک کے لیے ایک تعاون پر مبنی پروگرام پر اتفاق کیا ہے۔ اس سے ہماری تجارت اور سرمایہ کاری متنوع، متوازن اور صحت مند بنے گی اور تعاون کے شعبوں میں نئے پہلو بھی شامل ہوں گے۔" انہوں نے ہند-روس پیشہ ورانہ فورم میں مسٹر پوتن کے ساتھ شامل ہونے کے پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے اعتماد ظاہر کیا کہ یہ پلیٹ فارم دونوں ممالک کے درمیان پیشہ ورانہ تعلقات کو نئی طاقت دے گا۔ اس سے برآمدات، مل کر پیداوار اور اختراع کے نئے دروازے بھی کھلیں گے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ دونوں فریق یوریشیائی اقتصادی یونین کے ساتھ آزادانہ تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کو جلد از جلد مکمل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زراعت اور کھاد کے شعبے میں ہمارا قریبی تعاون، خوراک کی حفاظت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے اہم ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "مجھے خوشی ہے کہ اسے آگے بڑھاتے ہوئے اب دونوں فریق مل کر یوریا کی پیداوار کی کوشش کر رہے ہیں۔" مسٹر مودی نے ہندوستان اور روس کے درمیان رابطے کے راستوں کی توسیع کو دونوں ممالک کے لیے اہم بتایا اور اسے دونوں کی اہم ترجیح بتایا ہے۔ مسٹر پوتن نے بھی اپنے بیان میں اس کا ذکر کیا۔ مسٹر مودی نے کہا، "ہم بین الاقوامی شمال-جنوب نقل و حمل راہداری (آئی این ایس ٹی سی)، نارتھ سی روٹ، چنئی-ولادی ووستوک راہداری پر نئی توانائی کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔" مسٹر مودی نے جلد ہی ہندوستان آنے والے روسی سیاحوں کے لیے 30 دن کا مفت ای-ٹورسٹ ویزا اور 30 دن کا گروپ ٹورسٹ ویزا شروع کیے جانے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک دوسرے کے کارکنوں کی آمد و رفت کے معاہدے سے دونوں ممالک کے لوگوں میں لگاؤ بڑھنے کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے لیے نئی طاقت اور نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

وائٹ کالر ٹیرر ماڈول

زیر تفتیش ہیں۔ ایس آئی اے کی حالیہ کارروائیاں اسی ماڈیول کے خلاف جاری بڑے آپریشن کا حصہ بتائی جا رہی ہیں، جس میں متعدد ریاستوں سے روابط اور مالی معاونت کے چینلز کی بھی جانچ ہو رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق مزید گرفتاریاں اور چھاپے متوقع ہیں، جبکہ ایس آئی اے اس کیس کو 'بہت سنجیدہ اور حساس' نوعیت کا قرار دے رہی ہے۔

وزیر دفاع راجناتھ

دیہاتوں میں رابطے بہتر ہوں گے۔ وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) میں مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ عملی طور پر چنڈی گڑھ یا نئی دہلی سے پروجیکٹ کی افتتاحی تقریب میں شامل ہوں گے جہاں وہ بین الاقوامی سائنس کانگریس میں شرکت کریں گے جبکہ لداخ کے لیفٹننٹ گورنر کویندر گپتا وزیر دفاع کے ساتھ شیوک جائیں گے۔ عہدیداروں نے کو بتایا کہ راجناتھ سنگھ 7 دسمبر کو صبح 10 بجکر 30 منٹ پر لداخ کے مرکزی علاقہ میں لیہہ ضلع کے شیوک سے شیوک ٹنل پروجیکٹ کا جسمانی طور پر افتتاح کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی وہ شیوک سے بارڈر روڈز آرگنائزیشن کے ذریعہ تعمیر کردہ متعدد پروجیکٹوں کا عملی طور پر افتتاح کریں گے۔ جموں و کشمیر میں جن کاموں کا افتتاح کیا جائے گا ان میں اوڑی، سلام آباد، کمان پوسٹ روڈ پر گولتا پل، سرینگر، بارہمولہ اوڑی روڈ پر نندسنگھ پل، برنوئی پل اور پرانا کنکیل پل شامل ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر پل اور سڑکیں مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ کے پارلیمانی حلقے میں آتی ہیں۔ اس کے علاوہ سڑکوں، پلوں اور سرنگوں سمیت بہت سے منصوبے ہیں جن کا افتتاح وزیر دفاع جموں و کشمیر اور لداخ کے زیر انتظام علاقوں اور دیگر سرحدی ریاستوں میں کریں گے۔ راجناتھ سنگھ اپنے لداخ کے دورے کے دوران سینئر فوجی افسران کے ساتھ چین کے ساتھ لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) کے ساتھ مشرقی لداخ کی صورتحال کا بھی جائزہ لیں گے۔

جموں و کشمیر کو تعلیمی

تشخیصی سہولیات، اسکل لیبز، ہاسٹل، لائبریریاں اور دیگر تعلیمی اجزاء شامل ہیں۔ وزارت نے سیشن کے دوران مزید روشنی ڈالی کہ ضلع اسپتالوں سے منسلک نئے میڈیکل کالجوں کے قیام کے لیے مرکزی اسپانسرڈ اسکیم (سی ایس ایس) کے تحت بارہمولہ اور کپواڑہ جموں و کشمیر کے ان خواہش مند اضلاع میں شامل ہیں جو ترجیحی غور کے لیے اہل ہیں، جبکہ راجوری قبائلی ضلع کے زمرے میں آتا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے سرمایہ

صحت و طبی تعلیم سکینہ مسعود ایتو، وزیر برائے دیہی ترقی و پنچایتی راج جاوید احمد ڈار، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ڈائریکٹر اے آئی آئی ایم ایس نئی دہلی ڈاکٹر ایم سری نواس جو بذریعہ ورچیول موڈ شامل ہوئے، شیر کشمیر مقرر ڈاکٹر مدھابا ہندکر، ڈائریکٹر سکمز ڈاکٹر ایم اشرف گنائی، ڈین میڈیکل فیکلٹی سکمز، پرنسپل سکمز ایم سی ایچ بمنہ ڈاکٹر فضل الکیوپرے، آرگنائزنگ چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر مظفر مقصود، ارکان قانون ساز اسمبلی، ڈائریکٹر ایس کے آئی سی سی حارث احمد ہنڈو، سینئر فیکلٹی، محققین، ڈاکٹروں، طلباء اور صحت کے پیشہ ور افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ان کی حکومت نے ہمیشہ سکمز کو مکمل مالی مدد فراہم کی ہے اور مزید بھرپور طریقے سے جاری رکھے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اب نئی ایس اے ایس سی آئی فنڈنگ ونڈو کا تعارف جو پہلے صرف ریاستوں کے لئے مخصوص تھا، اب ان کی مداخلت کے بعد اب یونینز تک بھی بڑھا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے جموں و کشمیر کو طویل مدتی، صفر سود والے سرمائے کے اخراجات کے قرضوں تک بے مثال رسائی حاصل ہو گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "اس سال آخرکار ہم نے ایس اے ایس سی آئی تک رسائی کر لی۔ اس میکانزم کے تحت اب ہم سرمایہ جاتی سرمایہ کاری کے لئے فنڈز حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ ہمارے لئے ایک منفرد موقعہ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ سکمز (ایس کے آئی ایم ایس) اس سے مکمل فائدہ اٹھائے۔" انہوں نے ایس کے آئی ایم ایس انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ ایک بڑا منصوبہ تیار کرے جو 2 سے 3 سال کی مدت میں مکمل ہو سکے۔ وزیر اعلیٰ نے شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی دوراندیشی اور ان کی دیرپا وراثت کے بارے میں تفصیل سے بات کی اور کہا کہ ان کے دور میں ایس کے آئی ایم ایس کا قیام ایک ایسا ویژنری عمل تھا جس کی آج بھی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا، "آج بھی میں تصور نہیں کر سکتا کہ شیخ صاحب نے اُس دور میں اس پیمانے کا ادارہ کیسے تعمیر کیا۔ اگر آج کوئی مجھ سے پوچھے کہ کیا جموں و کشمیر حکومت ایس کے آئی ایم ایس جیسے کسی اور ہسپتال یا ایس کے آئی سی سی جیسے کمپلیکس کی تعمیر کر سکتی ہے، تو میں کہوں گا کہ یہ تقریباً ناممکن ہے۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ایس کے آئی ایم ایس آج بھی جدید علاج کا سب سے معتبر ادارہ ہے اور ڈاکٹروں، نرسوں اور طبی عملے کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے ڈائریکٹر اے آئی آئی ایم ایس ڈاکٹر سری نواس کے حوالے سے کہا کہ ایس کے آئی ایم ایس کے قیام کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ جموں و کشمیر کے مریضوں کو باہر جانے کی ضرورت نہ پڑے۔ انہوں نے کہا، "آج دہائیوں کے بعد بھی ایس کے آئی ایم ایس اس مقصد کو بہترین انداز میں پورا کر رہا ہے۔" انہوں نے ایس کے آئی ایم ایس میں مریضوں کے غیر معمولی رش کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ضلع اور ذیلی ضلع سطح پر صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا، "لوگوں کو معمولی علاج کے لئے ایس کے آئی ایم ایس آنے پر مجبور نہیں ہونا چاہیے۔ ایسا تب ہوتا ہے جب نچلے سطح کے ہسپتال مناسب سہولیات فراہم کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ ہم دونوں محاذوں پر کام کریں گے۔ ایس کے آئی ایم ایس کے لئے نئی انفراسٹرکچر سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ضلع و ذیلی ضلع ہسپتالوں کو بھی اپ گریڈ کریں گے تاکہ ایس کے آئی ایم ایس کا بوجھ نمایاں طور پر کم ہو۔" انہوں نے ڈائریکٹر ڈاکٹر ایم اشرف گنائی اور ایس کے آئی ایم ایس کی پوری ٹیم کو تحقیق، مریضوں کی نگہداشت اور طبی تعلیم میں اعلیٰ معیار برقرار رکھنے پر سراہنا کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "میں ڈائریکٹر اور اُن کی ٹیم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ مشکلات کے باوجود ایس کے آئی ایم ایس نے علمی، طبی اور ادارہ جاتی سطح پر غیر معمولی ترقی کی ہے۔ میری خواہش ہے کہ یہ ادارہ مزید ترقی کرے اور جموں و کشمیر کے عوام کو عالمی معیار کی صحت خدمات فراہم کرتا رہے۔" 43ویں یوم تاسیس کی تقریب میں تعلیمی سیشنز، سینئر فیکلٹی ممبران کے خطابات اور ایس کے آئی ایم ایس کے بطور ایک ممتاز تحقیقاتی، تدریسی اور ٹریشری کیئر کے ادارے کے سفر پر گفتگو بھی شامل تھی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے ایس کے آئی ایم ایس کی سالانہ رپورٹ جاری کی جبکہ وزراء نے یو پی ایس سی ایم ایس کتاب اور ہسٹولوجی اینسیلیشل کی رسم رونمائی انجام دی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے متعدد نئی سہولیات اور انفراسٹرکچر اپ گریڈیشن کا ای-افتتاح بھی کیا جن میں کینسر علاج کے لیے لینیک، بنکر، ڈیجیٹل ایم آر ڈی، پیڈیاٹرک ایمرجنسی یونٹ، ڈیجیٹل ایکسرے سروسز، 10 ایم وی اے 33/11 کے وی اولیل ٹی سی ٹرانسفارمر اور مریض و تیماردار پارک شامل ہیں۔ ادھر یو این آئی کے مطابق جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمز) صورہ کی انتظامی کارروائیوں پر شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس ادارے سے متعلق فائلیں نہ ان تک پہنچ رہی ہیں اور نہ ہی ان کی کابینی ساتھی، وزیر صحت و میڈیکل ایجوکیشن سکینہ ایتو کے پاس بھیجی جا رہی ہیں۔ سکمز کے 43ویں سالانہ یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے ادارے کے فائلنگ سسٹم پر سوال اٹھایا اور کہا کہ منتخب نمائندوں کو تقاریب میں مدعو کرنا لیکن انہیں انتظامی فیصلوں سے دور رکھنا ناقابل فہم ہے۔ انہوں نے کہا، 'مجھے یہ سمجھ نہیں آتا کہ ہمیں بلانے کا کیا مطلب ہے جب سکمز سے متعلق فائلیں نہ میرے پاس آتی ہیں اور نہ وزیر صحت کے پاس۔ پھر میں نے سوچا کہ ہم کیوں سکمز، اس کے فیکلٹی اور یہاں موجود عملے کو سزا دیں؟ اس لیے میں آیا ہوں۔' وزیر اعلیٰ نے اس بات پر بھی حیرت کا اظہار کیا کہ سینئر بیوروکریٹس تقریب میں موجود نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں نہیں معلوم کہ وہ کیوں نہیں آئے۔ شاید انہیں ہدایت دی گئی ہوگی کہ شریک نہ ہوں۔

وزیر اعلیٰ نے شیخ محمد

کے موقعہ پر منعقدہ تقریب کی قیادت کی۔ شیخ محمد عبداللہ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے بانی، سابق وزیر اعلیٰ اور خطے کے جدید تاریخ کے سب سے مؤثر رہنماؤں میں سے ایک تھے۔ شیخ محمد عبداللہ جو لوگوں میں شیر کشمیر کے نام سے جانا جاتا ہیں، کو ان کی تبدیلی کی سیاست، عوامی بااختیار بنانے اور سماجی ترقی پر زور دینے اور جموں و کشمیر کے اجتماعی تشخص پر ان کی گہری نقوش کے لئے یاد کیا جاتا ہیں۔ وہ نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے والد اور موجودہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے دادا تھے۔ مزار پر وزیر اعلیٰ، ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور متعدد وزراء کے ہمراہ، سپیکر اسمبلی ایڈوکیٹ عبد الرحیم راتھر، اراکین اسمبلی سمیت دیگر نے گل دائرے چڑھائے۔ اس موقعہ پر فاتحہ خوانی کی گئی، مرحوم کی روح کے ابدی سکون کے لئے دعائیں بھی کی گئیں اور شیخ محمد عبداللہ کے قائدانہ اقدار کو برقرار رکھنے کے اجتماعی عہد کا اعادہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقعہ پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شیر کشمیر کی زندگی اور کام جموں و کشمیر کے عوام کے لئے رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شیخ محمد عبداللہ نے ایک ایسی معاشرت کی تصویر کشی کی تھی جو وقار، مساوات اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر مبنی ہو اور اُن کا پیغام نسل در نسل گونجتا رہتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ شیخ محمد عبداللہ خودمختاری، انصاف اور امن کے لئے کھڑے تھے، ایسے وقت میں جب برصغیر انتشار اور تقسیم کا شکار تھا اور ان کے اصول آئندہ نسلوں کے لئے مشعل راہ رہیں گے۔ شیخ محمد عبداللہ کو خراج عقیدت پیش کرنے اور خطے کی سیاسی و سماجی بیداری میں اُن کی بے مثال خدمات کو یاد کرنے کے لئے نسیم باغ میں بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

ریلوے لائن

چھ جوڑے دستیاب ہیں اور DEMU/MEMU سروسز کے 5 جوڑے سری نگر-بارہمولہ سیکشن کے لیے دستیاب ہیں۔ ویشنو نے کہا کہ اس منصوبے کے شروع ہونے سے کسانوں کو ملک کے مختلف حصوں میں سیب پہنچانے میں مدد ملی ہے۔ کشمیر لائن انڈین ریلوے کی طرف سے شروع کیے گئے سب سے مشکل منصوبوں میں سے ایک تھی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 6 جون کو اس لائن کا افتتاح کیا۔ 43,780 کروڑ روپے کی لاگت سے 272 کلومیٹر کا مکمل حصہ بنایا گیا جس میں 36 سرنگیں شامل ہیں۔ سب سے مشکل راستہ کٹرا-بانہال سیکشن تھا، جس کی کل لمبائی 111 کلومیٹر تھی۔ اس میں ہندوستان کی سب سے طویل آپریشنل نقل و حمل کی سرنگ، T-50، جو 12.77 کلومیٹر تک چلتی ہے، سمندر کے فرش سے 359 میٹر بلندی پر واقع دنیا کا سب سے اونچا ریلوے آرچ برج (چناب پل) اور پہلا کیبل اسٹیڈ ریلوے پل (انجی پل) شامل ہے۔ کشمیر کو جموں اور سری نگر کے درمیان ریلوے لائن سے جوڑنے کا خیال سب سے پہلے 1898 میں مہاراجہ پرتاپ سنگھ نے پیش کیا تھا۔ 1905 میں، اس نے ریاسی کے راستے ایک تنگ گیج (762-mm) ریلوے لائن کی تعمیر کی منظوری دی۔ اس وقت کی شاہی ریاست جموں اور کشمیر کو بعد میں جموں اور سیالکوٹ کے درمیان ایک لائن کے ساتھ ریل گرڈ سے جوڑا گیا۔ لیکن تقسیم کے بعد پاکستان جانے کے بعد، جموں و کشمیر ریل لائن کا باقی ہندوستان سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ جموں کو بالآخر ٹرین مل گئی، یہ 1983 میں تھا جب اندرا گاندھی کی قیادت والی کانگریس حکومت نے ادھم پور-سری نگر ریلوے لائن کا سنگ بنیاد رکھا۔ اٹل بہاری واجپائی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت نے 2002 میں اسے قومی پروجیکٹ قرار دینے کے بعد اس پروجیکٹ پر کام نے رفتار پکڑی۔

وائٹ نائٹ کور کے

جائزہ لیا۔ 'دورے کے دوران لیفٹیننٹ جنرل مشرا نے فضائی دفاعی اہلکاروں سے بات چیت کی اور انہیں بدلتی ہوئی سلامتی کی صورتحال کے پیش نظر ہمہ وقت تیار رہنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں جدید دفاعی تقاضے تیزی سے بدل رہے ہیں، اس لیے مہارت میں مسلسل بہتری، تربیت میں نکھار اور پیشہ ورانہ معیار کا برقرار رکھنا نہایت اہم ہے۔ انہوں نے اہلکاروں کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید تکنیکوں اور مؤثر کوآرڈینیشن کی ضرورت ہے، تاکہ فضائی حدود کے تحفظ کو ہر حال میں یقینی بنایا جا سکے۔ فوجی حکام کے مطابق، وائٹ نائٹ کور کی فضائی دفاعی فارمیشنیں جموں خطے میں حساس علاقوں کی سیکیورٹی کو مضبوط بنانے میں مرکزی کردار ادا کر رہی ہیں اور ان کی تیاریوں کا یہ جائزہ مستقبل قریب میں دفاعی ڈھانچے کو مزید مؤثر بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔

جموں و کشمیر میں انڈیگو کی

ایئرپورٹ پر دربدر بھٹکتے رہے لیکن نہ کوئی وضاحت ملی نہ کوئی حل۔ اسی طرح کیرالہ سے آئے ایک جوڑے نے بھی شکایت کی کہ گھر میں اہم تقریب ہونے کے باوجود انہیں واپس جانے کے لیے اگلے دو روز تک کوئی فلائٹ دستیاب نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اچانک منسوخی کے باعث انہیں ہوٹل واپسی اور اضافی اخراجات کا بھی سامنا ہے۔ ادھر جموں ایئرپورٹ پر بھی حالات مختلف نہ تھے جہاں انڈیگو نے 11 پروازیں منسوخ کیں جس کے بعد طویل قطاریں، بے چینی اور مسافروں کا غصہ دیکھنے کو ملا۔ ممبئی کی رہائشی کیرتی نے کہا کہ دو گھنٹوں سے معلومات کے لیے کھڑی ہیں مگر ایئرلائن کی جانب سے کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا۔ ایک اور مسافر، آرتی رزدان، جو بچوں کے ہمراہ بنگلورو واپس جانا چاہتی تھیں، نے بتایا کہ ان کی پرواز مسلسل تین دن سے منسوخ کی جا رہی ہے اور ان کے بیٹے کا امتحان بھی متاثر ہوا۔ ایئرپورٹ حکام نے اعتراف کیا کہ وہ خود بھی صورتحال سے پریشان ہیں۔ مسافر ہم پر غصہ نکال رہے ہیں لیکن ہمیں جو معلومات دی جاتی ہیں وہی آگے پہنچاتے ہیں۔ قومی سطح پر انڈیگو کو گزشتہ چند دنوں سے پائلٹ روسٹرنگ کے باعث شدید آپریشنل بحران کا سامنا ہے، جس کے نتیجے میں ملک بھر کے ایئرپورٹس پر بڑی تعداد میں مسافر دو سے تین دن تک پھنسے ہوئے ہیں جبکہ پروازوں کی منسوخی کا سلسلہ جاری ہے۔

آئی جی کشمیر کی

جس کے بعد ضلعی پولیس سربراہان نے اپنے اپنے اضلاع میں زیر سماعت اور زیر تفتیش مقدمات کی صورتحال، پیش رفت اور فالو اپ سے متعلق تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ اجلاس میں عام جرائم کے علاوہ این ڈی پی ایس، یو اے پی اے، مفرور ملزمان اور دیگر سنگین مقدمات پر خصوصی توجہ دی گئی۔ آئی جی پی نے اضلاع کے ایس ایس پیز اور لاء آفیسرز کی کوششوں کو سراہتے ہوئے تحقیقات کے معیار کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ منشیات اور دہشت گردی سے متعلق مقدمات میں سزا کی شرح بڑھانے کے لیے سائنسی شواہد کا زیادہ سے زیادہ استعمال، پیشہ ورانہ طریقہ تفتیش اور مربوط فالو اپ ناگزیر ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ہر مقدمہ قانونی تقاضوں کے مطابق مضبوطی سے پیش کیا جائے تاکہ عدالت میں اس کا نتیجہ مؤثر ثابت ہو۔ میٹنگ کے دوران آئی جی پی کشمیر نے زون کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا بھی تجزیہ کیا۔ انہوں نے غیر جنگی حکمت عملیوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی گرڈ کو مزید فعال بنانا، ڈائنامک ناکے قائم کرنا اور تخریبی عناصر کی مستقل نگرانی جاری رکھنا امن و امان کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ آخر میں آئی جی پی نے کہا کہ جموں و کشمیر پولیس شہریوں کی سلامتی، شفافیت اور انصاف کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ زیر سماعت مقدمات کو بروقت نمٹائیں، ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں اور انصاف کے تقاضوں کو ترجیح دیتے ہوئے لوگوں کے حقوق اور تحفظ کو یقینی بنائیں۔

تعطیلات کے دوران

کی جاتی ہے کہ وہ مطلع شدہ تعطیلات کے دوران کسی بھی قسم کے امتحانات کا شیڈول نہ بنائیں۔ تمام امتحانات سے متعلق سرگرمیوں کو یکساں تعلیمی کیلنڈر کے نفاذ پر سختی سے عمل کرنا چاہیے،" ہدایت میں لکھا گیا ہے۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے تمام اداروں سے مکمل تعاون طلب کیا ہے

اتحاد کی ضرورت

ہیں کہ پارٹی میں کون ہے اور کس کو کون سا عہدہ ملے گا یہ ٹھیک نہیں ہے، اپنے ہی پارٹی کے خلاف باتیں کرتے ہیں'۔ انہوں نے کہا: 'کچھ لوگ سوال کرتے ہیں کہ حکومت نے ایک سال میں کیا کیا یہاں تک اپنے لوگ بھی ایسا کہتے ہیں، لیکن ایک سال میں کتنا کیا جا سکتا ہے جب کئی اختیارات لیفٹیننٹ گورنر کے پاس ہیں'۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت اور ارکان اسمبلی عوامی مسائل کو حل کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں۔ صدر نیشنل کانفرنس نے کہا کہ حال ہی میں لئے جانے والے کئی تنظیمی فیصلوں کا مقصد پارٹی کو مضبوط کرنا تھا۔ انہوں نے کہا: 'ہمیں تنظیم میں نوجوان رہنماؤں کو آگے لانے کی ضرورت ہے۔ نوجوان پارٹی کی قیادت کریں اور کارواں کو آگے لے کر جائیں۔ آنے والے انتخابات میں خواتین کارکنوں اور لیڈروں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو بھی آگے آنا چاہیے'۔ ان کا کہنا ہے کہ پارٹی اگلے چار سالوں میں اپنے وعدے پورا کرے گی ضرورت ہے اتحاد کی۔ شیخ محمد عبداللہ کی میراث پر روشنی ڈالتے ہوئے، ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ یہ دن بے آواز لوگوں کو بااختیار بنانے کے شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کے تاحیات مشن کی یاد دہانی کے طور پر کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا: 'آج ہم جو ترقی دیکھ رہے ہیں وہ شیخ صاحب کی بصیرت اور ہمت کا نتیجہ ہے۔ ان کی سیاست کی جڑیں خدمت، شفقت اور انصاف پر مبنی تھی'۔ انہوں نے لوگوں سے شیخ عبداللہ کے نظریات کو برقرار رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا: 'قیادت کا مطلب ان لوگوں کے ساتھ کھڑا ہونا ہے جو مایوسی کا شکار ہیں ہمارا فرض ہے کہ ہم انہیں امید دلائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بچہ پیچھے نہ رہے'۔

شبانہ درجہ حرارت میں

ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے مشہور ترین سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت 0.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 1.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ، شوپیاں اور کولگام اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 1.3 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 2.5 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 1.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب 1.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 0.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 0.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے ایک اور سیاحتی مقام سونہ مرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ زوجیلا پاس پر کم سے کم درجہ حرارت منفی 18.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 7.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 6.2 ڈگری سینٹی گریڈ ہوا ہے جبکہ دراس میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 5.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں 15 دسمبر تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔

بڈگام میں چلتی

فوری طور پر علاج کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال بڈگام لے جایا گیا، جہاں سے اسے خصوصی علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر ریفر کیا گیا۔ ادھر پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے۔

تنویر صادق

صاحب اس فائل پر فیصلہ کریں گے۔ 'ریزرویشن کمیٹی کی رپورٹ کے منٹس پر گزشتہ دنوں سوالات اٹھائے گئے تھے، اور اس پر وزیر اعلیٰ نے تبصرہ کرنے سے گریز کیا تھا، جس کے بعد معاملہ مزید بحث کا محور بن گیا ہے۔ تقریب کے دوران بجلی کے مسائل پر پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں، تنویر صادق نے مکمل میٹرنگ کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی کھپت میں شفافیت لانے اور عوام کو حقیقی ریلیف دینے کیلئے میٹر کا ہر گھر تک پہنچنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، 'ہم چاہتے ہیں کہ جموں و کشمیر میں مکمل میٹرنگ ہو تاکہ حکومت عوام کو دو سو یونٹ بجلی بالکل مفت فراہم کر سکے۔'

درگاہ حضرت بل میں

سے تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ تنویر صادق نے اس موقعے پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے آج یہاں درگاہ حضرت بل میں باب السلام اور باب النور کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے کہا ان کی تعمیر بہت جلد مکمل کی جائے گی، درگاہ حضرت بل میں جموں و کشمیر اور دوسری جگہوں سے بھی زائرین آتے ہیں، یہ سیاحت کے نقطہ نگاہ سے بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ شیخ محمد عبداللہ خود کشمیر کے کونے کونے تک گئے اور درگاہ کے لئے چندہ جمع کیا۔ آتش چنار میں درج ان کے یہ الفاظ "خدا کا شکر ہے کہ یہ مہم نیک نیتی سے جاری رہی، لوگ ہر جگہ سے دل کھول کر مدد کرتے رہے" آج بھی گونج رہے ہیں۔ شیر کشمیر کی میراث آج بھی ان دیواروں میں سانس لیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایمان، ثابت قدمی اور روحانیت و سیاست کے حسین امتزاج کی علامت، درگاہ ایک زندہ شاہکار ہے۔

لال قلعہ بم دھماکہ

کے سلسلے میں ملک کی مختلف ریاستوں میں سرچ آپریشن جاری ہیں، جن میں مقامی پولیس کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھا جا رہا ہے۔ این آئی اے نے کہا کہ حملے میں شامل دیگر معاونین اور روابط کی نشاندہی کیلئے مختلف لیڈز پر پیش رفت کی جا رہی ہے۔

جاوید ڈار نے

انتظامیہ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کھیلوں کی ثقافت کو مضبوط بنانے اور شمالی کشمیر کے اُبھرتے ہوئے کھلاڑیوں کے لئے جدید سہولیات فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کھیلوں کے میدانوں کی ترقی سے مقامی نوجوانوں کے لئے بہتر مواقع پیدا ہوں گے تاکہ وہ کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں اور ایک منظم اور معاون ماحول میں اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکیں۔ وزیر موصوف نے یہ بھی اعلان کیا کہ مستقبل قریب میں حلقے کے دیگر علاقوں میں بھی مزید کھیل کے میدان تعمیر کیے جائیں گے تاکہ تفریحی اور کھیلوں کی سہولیات سب کے لئے دستیاب ہو سکیں۔ بعد ازاں، وزیر جاوید احمد ڈار نے رفیع آباد میں جاری مختلف ترقیاتی کاموں کا معائینہ کیا اور متعلقہ افسران کو مقررہ وقت میں معیاری تعمیر یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اس موقعہ پر محکمہ اُمور نوجوان و کھیل کود کے سینئر افسران، مختلف ترقیاتی ایجنسیوں کے افسران اور مقامی نمائندگان موجود تھے۔

غیر معیاری گوشت

حقیقت عوام کے سامنے رکھتے ہوئے واضح کرے کہ ضبط کیے گئے گوشت کے ٹیسٹ کے نتائج کیا تھے، کن افراد کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا، کیا ان کے کاروبار بند کیے گئے اور کیا اس قسم کا ناقص اور مضر صحت گوشت اب بھی مارکیٹ میں کہیں فروخت ہو رہا ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت ہی عوامی اعتماد کی بحالی کا واحد راستہ ہے اور ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ تحقیقات کے نتائج اور اس کے بعد کیے گئے اصلاحی اقدامات کی معلومات کھلے عام فراہم کریں۔ میر واعظ نے کہا کہ اس معاملے میں جوابدہی سے فرار ممکن نہیں، کیونکہ یہ صرف فوڈ سیفٹی کا مسئلہ نہیں بلکہ عوام کی صحت، تحفظ اور اعتماد کا معاملہ ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ انتظامیہ بلاتاخیر اس اسکینڈل پر جامع اور شفاف رپورٹ جاری کرے گی تاکہ لوگوں میں پائے جانے والے اضطراب اور بے چینی کا خاتمہ ہو سکے۔

عمر کی بالائی حد

حالات کی وجہ سے تیاری کے قیمتی سال کھو چکے ہیں۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر سنہا کو لکھے گئے ایک خط میں کہا، "جموں کشمیر حکومت کے وزراء نے بار بار کہا ہے کہ یہ تجویز تمام طریقہ کار کے پہلوؤں میں مکمل ہے اور یہ اب صرف آپ کی مہربانی اور منظوری کا منتظر ہے۔" انہوں نے کہا کہ چونکہ لیفٹیننٹ گورنر کی طرف سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے، اس لیے طویل خاموشی نے ان امیدواروں میں "غیر یقینی اور اہم پریشانی" پیدا کر دی ہے جنہوں نے منصفانہ موقع کی اپنی امیدوں پر قائم ہیں۔ پرانے کہا بروقت اور مثبت فیصلہ نہ صرف ایک انتظامی معاملہ حل کرے گا بلکہ ہمارے نوجوانوں کے لیے بڑا علامتی وزن بھی لے گا، "پی ڈی پی لیڈر نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ امتحان سے قبل سازگار منظوری ان نوجوان امیدواروں کے تئیں ہمدردی، انصاف پسندی اور حساسیت کی عکاسی کرے گی جنہوں نے بہت سی ناکامیوں کا سامنا کیا ہے۔

وقف رجسٹریشن میں

کا وقت دیا گیا تھا۔ آج آخری دن ہے، اور لاکھوں جائیدادوں کا ابھی تک اندراج نہیں کیا گیا ہے۔ بہت سے ممبران پارلیمنٹ اور سماجی رہنما میرے پاس آئے اور میرے پاس وقف کی مدت میں توسیع کی درخواست کی، اب 5 لاکھ سے زیادہ جائیدادوں کو وقف کی تاریخ میں رجسٹر کیا گیا ہے"۔ انہوں نے کہا "میں تمام متولیوں کو یقین دلاتا ہوں کہ اگلے تین ماہ تک ہم UMEED پورٹل پر رجسٹریشن کرنے والوں پر کوئی جرمانہ عائد نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی سخت کارروائی کریں گے۔ اگر آپ رجسٹریشن کرانے سے قاصر ہیں تو میری درخواست ہے کہ آپ ٹربیونل میں جائیں۔ سپریم کورٹ نے اپنی ہدایات پر واضح کیا تھا کہ چھ ماہ کی ڈیڈ لائن کے بعد تاریخ میں توسیع نہیں کی جاسکتی، لیکن اس نے ٹربیونل کو مزید چھ ماہ کی توسیع دے دی"۔ رججو نے زور دے کر کہا کہ جب کہ مرکز زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرے گا، وہ قانون کا پابند ہے۔ انہوں نے کہا "ہم اپنے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دینے کی پوری کوشش کرتے ہیں، لیکن کچھ چیزیں قانون کے پابند ہیں۔ چونکہ پارلیمنٹ نے وقف ترمیمی ایکٹ پاس کیا ہے، ہم اس قانون کو تبدیل نہیں کر سکتے"۔

چیف سیکرٹری نے

میں مقامی فن کاروں کو ضروری مدد اور سہولیات فراہم کرتا رہتا ہے۔ اٹل ڈولو نے یہ بھی واضح کیا کہ وزیر اعظم کی جانب سے شروع کی گئی 'گیان بھارتم اسکیم' ثقافتی ورثے کے تحفظ، دیکھ ریکھ اور دستاویزی شکل دینے میں اہم کردار ادا کرے گی جو آئندہ نسلوں کے لئے اس علم کے تسلسل کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے سبھاش سی رازدان کے کام کی تعریف کی اور عوام سے کہا کہ وہ اس نایاب فن کو دیکھنے کے لئے نمائش کا ضرور دورہ کریں۔ پرنسپل سیکرٹری کلچر برج موہن شرما نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز نے حال ہی میں یونیورسٹی کشمیر کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت شاردا، اردو اور دیوناگری رسم الخط میں خطاطی کے ڈپلوما کورس کا آغاز کیا جائے گا تاکہ خطاطی کی روایات کو فروغ اور تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ نایاب فنون کی ترویج میں مصروف ہے اور اس نمائش کی کاوشوں کو سراہا۔ اس سے قبل اپنے استقبالیہ خطاب میں ڈاکٹر جاوید راہی نے کہ کہ نمائش میں سبھاش سی رازدان کے 50 فن پارے پیش کیے گئے ہیں اور تقریب کا مقصد قدیم شاردا رسم الخط کی نمائش کرنا ہے جسے فنی طور پر نایاب خطاطی مصوری کے ذریعے پیش کیا گیا ہے جو بصری اور اظہار دونوں لحاظ سے غیر معمولی ہیں۔ کوکل ڈمبی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ نمائش صدیوں سے محفوظ ثقافتی اقدار کے تسلسل کی عکاسی کرتی ہے۔ ڈاکٹر للت گپتا نے رازدان کے فن کو روحانیت اور شیوازم میں جڑا ہوا، منفرد اور گہرا قرار دیا۔ پدم شری راجندر تکو نے کہا کہ یہ فن پارے کشمیری شیوازم سے متاثر آرٹ کی نئی جہتیں کھولتے ہیں اور ان کی مناسب دستاویزات کی ضرورت پر زور دیا۔ تقریب کے اختتام پر سبھاش سی رازدان نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔

مسلسل خشک موسم

سمیت دیگر کئی اقسام کے جنگلی جانور شام ہوتے ہیں نمودار ہوتے ہیں جن کو اکثر سڑکوں پر چلنے والے ڈرائیوروں اور مسافروں نے متعدد بار دیکھا ہے۔ اس وجہ سے بھی لوگ شام کے بعد گھروں سے نکلنے میں احتیاط برت رہے ہیں۔ اسی طرح کچھ لوگوں نے بتایا کہ محکمہ دیہی ترقی کی جانب سے تعمیر کئے گئے سیگری گیشن شیڈوں میں جہاں کتے زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں اب وہاں جنگلی جانور نظر آ رہے ہیں۔ لوگوں نے بتایا اکثر مقامات پر یہ شیڈ کوڑے دان میں تبدیل ہوئے ہیں۔ ادھر ماہرین کا ماننا ہے کہ مسلسل خشک سالی کی وجہ جنگلات میں پانی کی کمی کے ساتھ ساتھ خوراک بھی ختم ہوا ہے جس کے باعث یہ جانور پانی اور خوراک کی تلاش میں انسانی بستیوں کا رُخ کر رہے ہیں۔

بارہمولہ میں پولیس

ڈیزائن کیا گیا۔ ان فرضی مشقوں کا مقصد آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینا، ریئل ٹائم کوآرڈینیشن کی جانچ کرنا اور ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط بنانا ہے۔ حصہ لینے والی ٹیموں نے ہنگامی حالات میں ردعمل کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیے گئے مختلف حکمت عملی پر عمل کیا۔ اس مشق میں تمام حصہ لینے والی افواج کی جانب سے اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت، تیز تال میل اور درستگی کا مشاہدہ کیا گیا، جو عوامی تحفظ اور سلامتی کی تیاری کے لیے ان کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ جموں و کشمیر پولیس امن کو برقرار رکھنے، واقعات کے مؤثر جواب کو یقینی بنانے اور شہریوں کی حفاظت کے لیے دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے تعاون کو فروغ دینے کے لیے اپنی لگن کا اعادہ کرتی ہے۔

صوفیاء صفا اور

سال گزر جانے کے باوجود وادی کشمیر کے ہر چپہ میں لوگ باہمی تعاون اور اخوت کی خاطر اپنی جانوں کی قربانی دینے سے عار نہیں کرتے۔ ڈاکٹر جامی نے کہا کہ اسی امتیازی دستور کے باعث افراد وادی کشمیر فراخ دلی، دور اندیشی اور مہمان نوازی کے لیے دنیا بھر میں جانے جاتے ہیں۔ علامہ جامی نے متعدد سماجی، ادارتی و سرکاری کارروائیوں کے نتائج میں وادی کشمیر میں منشیات کے استعمال میں گراوٹ کو مستقبل کے لیے ایک روشن کرن سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات کو جاری رکھنے اور مزید فعال بنانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ مکمل طور پر منشیات پر قدغن لگائی جا سکے اور سماجی، اخلاقی، اقتصادی طور پر صحت مند معاشرے کو ممکن بنایا جا سکے۔ علامہ موصوف نے منشیات کے استعمال کو سماج کے لیے زہر قاتل گردانتے ہوئے کہا کہ منشیات خوری اور اس کا ناجائز کاروبار ایک ابلیسی وتیرہ ہے جس کا مقصد ایک اچھے خاصے تندرست سماج کو مختلف زاویوں سے مفلوج الحال بنانے کے سوا کچھ نہیں۔ انہوں نے لوگوں کو تنبیہ کی کہ وہ اپنے اطفال کی صحیح تربیت کرکے اولیاء اللہ اور صوفیاء کرام کے مقدس دروس سے سرفراز کریں تاکہ کھرے اور کھوٹے میں تمیز کرنے کی صلاحیت کر سکیں اور ایک روشن سماج کی بنیاد میں اپنا کردار ادا کریں

نمائش گاہ سرینگر

فروخت کے لئے انتہائی سستے داموں پر دستیاب ہیں اور اس میں مزدوری کی لاگت شامل نہیں کی گئی۔ محکمہ کے ایک ترجمان نے آج جاری ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ بڑی تعداد میں خریدار کشمیر ہاٹ پہنچے اور ہاتھ سے بنی مصنوعات کو خام مال کی اصل لاگت پر خریدا۔ انہوں نے کہا، "ضلع سٹالوں میں اچھی فروخت متوقع ہے کیوں کہ کئی خریدار جی آئی ٹیگ شدہ پشمینہ شالیں اور سٹولز، کریول پردے، سوزنی کڑھائی والی شالیں، زری وآڑی کڑھائی والے سوٹ، ٹوئیڈ کپڑا، چین سٹیچ کے قالین اور کشن کور، ٹیپسٹری، گبہ اور نمدہ مصنوعات، نیز پیپر ماشی اور بید مجسمہ سازی و سجاوٹی اشیا خرید رہے ہیں۔" انہوں نے مزید بتایا کہ سیل کل شام 5 بجے اختتام پذیر ہوگی۔ ترجمان نے بتایا کہ کاسیو کارپٹ سکیم کے تحت بنکروں کے ہاتھوں سے بنے ہوئے اونی قالینوں کو بھی زبردست پذیرائی ملی ہے جس میں بہت سے قالین فروخت ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ نے تربیت حاصل کرنے والوں کے لئے ایک بیداری کیمپ بھی منعقد کیا جہاں انہیں محکمہ کی مختلف فلیگ شپ اور فلاحی سکیموں کے بارے میں آگاہ کیا گیا جن میں کاریگروں اور بنکروں کے لئے 'کریڈٹ کارڈ سکیم' کوآپریٹیو سوسائٹیوں کے لئے مالی معاونت اور کارخانہ دار سکیمیں شامل ہیں ہیں۔

ہمیں برف اور بارش

نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ، مرحوم شیخ محمد عبداللہ کو ان کی 120ویں یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور کارکنوں کے ساتھ جمع ہوئے۔ شیخ محمد عبداللہ شیر کشمیر کے نام سے مشہور تھے۔ ان کا انتقال 1983 میں ہوا۔ فاروق عبداللہ نے اکتوبر 2024 میں بننے والی نیشنل کانفرنس حکومت کی کامیابیوں کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ محدود اختیارات کے باوجود، یونین ٹیریٹری میں لوگ اب آزادانہ طور پر بات کرنے اور اظہار خیال کرنے کے قابل ہیں۔

شیخ محمد عبداللہ کے

آگے بڑھائیں جس کے لیے انہوں نے اور ان کے ساتھیوں نے اپنی زندگیاں وقف کیں۔ آئیے یہ دن اتحاد، انصاف اور جمہوری حقوق کے لیے ہمارے عزم کی تجدید کرے'۔

پروازوں میں

پر رہ گئے تھے، جس سے ایئر لائن کی جانب سے پریشانی کی کالوں کا جواب دینے میں مبینہ ناکامی پر احتجاج شروع ہوا۔

ٹی آر سی گراونڈ

شروع کردی۔ پولیس نے لوگوں سے تلقین کی اگر انہیں مذکورہ شخص کے بارے میں کسی بھی طرح کی جانکاری ہو تو نزدیکی پولیس اسٹیشن کو جانکاری فراہم کریں۔

کان کنی میں

شعبہ روزگار کے چند دستیاب راستوں میں سے ایک رہا۔ انہوں نے مرکز پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ کان کنی میں کام کرنے والے مقامی، تعلیم یافتہ لیکن بے روزگار نوجوانوں کو ملازمت پر ترجیح دی جائے۔ انہوں نے اپیل کی کہ "ہزاروں لوگوں کی روزی روٹی ان دریاؤں پر منحصر ہے۔ مقامی لوگوں کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ برائے مہربانی خدا کے لیے، حکومت تک یہ بات پہنچائیں۔

گھر کوٹ اوڑی

تین کو سی ٹی اسکین تحقیقات اور مزید جانچ کے لیے جی ایم سی بارہمولہ کے حوالے کیا جا رہا ہے کیونکہ کچھ کو سر کی چوٹوں سے متعلق شکایات ہیں۔ اس دوران پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا۔

ہندستان فیصلہ کن میچ میں جنوبی افریقہ کو ہرانے کیلئے نئی حکمت عملی کے ساتھ میدان میں اُترے گا

وشاکھاپٹنم، 5دسمبر (یو این آئی) ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ون ڈے سیریز کا فیصلہ کن میچ ہفتہ کو وشاکھاپٹنم میں کھیلا جائے گا۔ رانچی میں قریبی جیت کے بعد ہندستانی ٹیم کو رائے پور میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جنوبی افریقہ نے 359 رنز کا ہدف چار گیندیں پہلے ہی حاصل کر لیا تھا۔ ان دونوں میچوں سے ہندوستانی ٹیم کے لیے ایک بڑا سبق یہ ہے کہ ان کا گیند بازی اٹیک دونوں موقعوں پر کمزور ثابت ہوا ہے۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ دونوں میچوں میں ٹاس ہارنے کے بعد ہندوستانی گیند بازوں کو اوس کے وقت دوسری اننگ میں گیند بازی کرنی پڑی تھی۔ اس میچ میں سب کی نظریں ایک بار پھر ہندستان کی گیند بازی پر ہوں گی۔ مزید یہ کہ ٹیم کا مڈل آرڈر بھی اب تک تنقید کا نشانہ رہا ہے۔ اس سیریز کے پہلے دو میچوں میں بلے بازی مسلسل آسان رہی ہے اور کافی رن بنے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ فیصلہ کن میچ کے لیے پچ کیسی ہوگی۔ تاہم ہندستان کو ابھی بھی کچھ چیزوں پر کام کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ خاص طور پر، ہندوستان کا تیز گیند بازی اٹیک اتنا خوفناک نہیں لگتا جتنا کہ جسپریت بمراہ کی موجودگی میں ہوا کرتا ہے۔ ہرشت رانا نے پہلے میچ میں اچھی گیند بازی کی تھی اور دوسرے میں بھی ان کی گیند بازی بہتر تھی۔ تاہم، پرسدھ کرشنا ٹیم کو وہ فائدہ نہیں دلا سکے ہیں، جن کی ان سے توقع تھی۔ ارشدیپ اور ہرشت کی جوڑی کا برقرار رہنا یقینی ہے، لیکن ہوسکتا ہے کہ تیسرے تیز گیند باز کے طور پر پرسدھ کی جگہ نتیش ریڈی کو موقع ملے۔ مزید برآں، واشنگٹن سندر کا مڈل آرڈر میں جس طرح استعمال کیا جارہا ہے، اس کا فائدہ بھی ہندستان کو نہیں مل رہا ہے۔ ہندستان کے پاس بینچ پر نتیش ریڈی کے طور پر ایک آل راونڈر ہے، لیکن یہ دیکھنا باقی ہے کہ وہ تیسرے تیز گیند باز کے طور پر کتنی اچھی کارکردگی دکھاتے ہیں۔ اس صورت حال میں ہندستان پسدھ کے بارے میں سوچے گا بھی تو اسے کافی مشکل ہوگی۔ تلک ورما بینچ پر ہیں اور انہیں لاکر مڈل آرڈر کو مضبوط کیا جاسکتا ہے۔ جنوبی افریقہ اپنے وننگ الیون میں کوئی تبدیلی تو نہیں کرنا چاہے گا، انہیں مجبوری میں ایسا کرنا پڑ سکتا ہے۔ نان درے برگر پچھلے میچ میں ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہوئے تھے اور اپنا کوٹہ پورا نہیں کر پائے تھے۔ تاہم، جب رن کا تعاقب تناؤ کا شکار ہو گیا تو وہ بیٹنگ کے لیے تیار نظر آئے۔ تاہم اس میچ میں فٹ ہونا اور پورے 10 اوورز کی گیند بازی ان کے لیے ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ ایسی حالت جنوبی افریقہ کو یہ ایک تبدیلی کرنی پڑ سکتی ہے۔ بلے باز ٹونی ڈی زورزی بھی ہیمسٹرنگ کی پریشانی کی وجہ سے ریٹائر ہوئے تھے۔ ان کی فٹنس بھی ٹیم کے لیے تشویش کا باعث بن سکتی ہے۔ ان کھلاڑیوں پر نظریں ہوں گی۔ یشسوی جیسوال نے ہندوستان کی ٹیسٹ ٹیم میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے، لیکن وہ ابھی بھی محدود اوورز کی ٹیم میں جگہ حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ شبمن گل کی انجری کے باعث انہیں ون ڈے سیریز میں اننگ کا آغاز کرنے کا موقع ملا ہے۔ تاہم، وہ پہلے دو میچوں میں بڑا اسکور نہیں کر سکے۔ توقع ہے کہ انہیں تیسرے میچ میں بھی موقع ملے گا، کیونکہ رتوراج گائیکواڑ نے چوتھے نمبر پر موقع ملنے کا بھرپور فائدہ اٹھایا ہے۔ جیسوال کو اس میچ میں بڑا اسکور کرنا ہوگا ورنہ وہ ون ڈے ٹیم میں اپنی جگہ کھو سکتے ہیں۔ ایڈن مارکرم کی سنچری نے ہی دوسرے ون ڈے میں جنوبی افریقہ کی فتح کی بنیاد رکھی تھی۔ وہ آل راؤنڈر کھلاڑی ہیں اور فیلڈنگ میں بھی پوری جان لگا دیتے ہیں۔ وہ پوری کوشش کریں گے کہ دوسرے ایک روزہ میچ والے کی کارکردگی کو دہرائیں اور اپنی ٹیم کو ٹیسٹ کے بعد ون ڈے میں بھی جیت کے قریب لے کر جائیں۔

اناہت سنگھ نے جوشنا چنپا کو شکست دے کر ایچ سی ایل اسکواش انڈین ٹور 4 کا خطاب جیتا

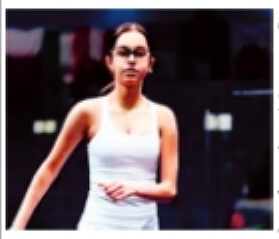

چینئی، 05دسمبر (یو این آئی) ہندوستان کی اُبھرتی ہوئی اسکواش اسٹار اناہت سنگھ نے تجربہ کار جوشنا چنپا کو شکست دیتے ہوئے ایچ سی ایل اسکواش انڈین ٹور 4، چینئی 2025 کا خواتین کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ مردوں کے ایونٹ میں، ہندوستان کے ویلون سنتھل کمار نے مصر کے ایڈم ہوال کو ہرا کر خطاب جیتا۔ 17 سالہ اناہت، جو ٹاپ سیڈ اور عالمی رینکنگ میں 29ویں نمبر پر ہیں، نے 39 سالہ جوشنا کے خلاف 52 منٹ کے سنسنی خیز مقابلے میں 3-2 (11-8، 11-13، 11-13، 11-6، 11-8) سے کامیابی حاصل کی۔ یہ اناہت کی جوشنا کے خلاف مسلسل تیسری جیت تھی۔ دونوں کھلاڑی گزشتہ ماہ ایس آر ایف آئی انڈین اوپن کے فائنل میں بھی آمنے سامنے آئی تھیں، جہاں اناہت نے 3-2 سے جیت درج کی تھی۔ مارچ میں ممبئی میں انڈین اوپن کے سیمی فائنل میں بھی اناہت 3-1 سے فاتح رہی تھیں۔ اس ٹورنامنٹ کے فائنل تک پہنچنے کے سفر میں اناہت نے کوئی گیم نہیں ہارا۔ پہلے راؤنڈ میں بائی ملنے کے بعد انہوں نے چیکیا کی تمارا ہولز بارووا، جاپان کی آکاری میڈوریکاوا اور جنوبی افریقہ کی تیسری سیڈ ہیلی وارڈ کو شکست دی۔ یہ اس سیزن میں اناہت کا چوتھا خطاب ہے۔ دوسری جانب، مردوں میں ٹاپ سیڈ ویلون سنتھل کمار نے مصر کے ایڈم ہوال کو 62 منٹ میں 3-1 (11-7، 11-9، 9-11، 11-4) سے شکست دی۔

میتھیو بریٹزکے کا ون ڈے میں نیا عالمی ریکارڈ - ابتدائی 11 میچوں میں سب سے زیادہ رن

جوہانسبرگ، 05دسمبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے ابھرتے ہوئے نوجوان اوپنر میتھیو بریٹزکے نے ون ڈے کرکٹ میں ایک اور بڑا سنگِ میل عبور کرتے ہوئے اپنے کیریئر کے ابتدائی 11 میچز میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کردیا ہے۔ میتھیو بریٹزکے ون ڈے کرکٹ میں آغاز سے ہی مستقل مزاجی اور جارحانہ انداز سے بیٹنگ کرتے ہوئے نہایت شاندار اعداد وشمار پیش کر رہے ہیں۔ وہ ون ڈے کی تاریخ کے پہلے بیٹر تھے جنہوں نے اپنے آغاز کے پہلے پانچوں میچز میں 50 سے زائد رنز اسکور کیے۔ ان کے ابتدائی پانچ میچز کی اننگز کچھ یوں رہیں: 150، 83، 57، 88 اور 85۔ ان اننگز کی مدد سے بریٹزکے نے صرف پانچ میچز میں 463 رنز بنائے۔ جو تاریخ میں کسی بھی بلے باز کے پہلے پانچ میچز میں سب سے زیادہ رنز ہیں۔ اگرچہ ابتدائی کامیابی کے بعد اگلی چار اننگز میں وہ نمایاں کارکردگی نہ دکھا سکے اور 4، 42، 17 اور *16 رنز تک محدود رہے، لیکن ہندوستان کے خلاف جاری ون ڈے سیریز میں انہوں نے شاندار کم بیک کیا۔ سیریز کے ابتدائی دو میچز میں انہوں نے 72 اور 68 رنز بنا کر مسلسل نصف سنچریز اسکور کیں۔ ان اننگز کے بعد ان کا مجموعی رن اسکور 11 میچز میں 682 تک پہنچ گیا، اور ان کی اوسط 68.20 ہوگئی۔ جو ون ڈے کرکٹ کی تاریخ میں ابتدائی 11 میچز میں کسی بھی کھلاڑی کے سب سے زیادہ رنز ہیں۔ اس سے پہلے کوئی بھی بلے باز اپنے کیریئر کے ابتدائی گیارہ ون ڈے میچز میں اتنے رنز جمع نہ کر سکا تھا۔

فخر زمان کو امپائر سے بحث پر جرمانہ اور ڈی میرٹ پوائنٹ

دبئی، 05دسمبر (یو این آئی) پاکستانی سلامی بلے باز فخر زمان کو سری لنکا کے خلاف سہ ملکی سیریز کے فائنل میں امپائر کے فیصلے پر شدید ردعمل دکھانے پر آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیتے ہوئے جرمانہ اور ڈی میرٹ پوائنٹ دیا گیا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے اعلامیے کے مطابق فخر زمان کو میچ فیس کے 10 فیصد جرمانے کے ساتھ ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی دیا گیا ہے۔ گزشتہ 24 ماہ میں یہ ان کی پہلی غلطی تھی۔ یہ واقعہ پاکستان کی اننگز کے 19ویں اوور میں پیش آیا جب فخر زمان کو آؤٹ نہ دینے کے فیصلے پر وہ امپائروں سے طویل بحث کرتے نظر آئے۔ آئی سی سی نے اس عمل کو آرٹیکل 2.8 کی خلاف ورزی قرار دیا، جو امپائر کے فیصلے پر ناراضی یا اختلاف ظاہر کرنے سے متعلق ہے۔ جرمانے کی سفارش آئی سی سی انٹرنیشنل پینل آف میچ ریفریز کے ریون کنگ نے کی، جبکہ امپائر احسن رضا، آصف یعقوب، راشد ریاض اور فیصل آفریدی نے فخر زمان کے خلاف چارج فخر زمان نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے سزا قبول کر لی، جس کے باعث اس معاملے پر باقاعدہ سماعت کی ضرورت پیش نہیں آئی۔

شیفالی ورما نومبر کے لیے پلیئر آف دی منتھ کے نامزد امیدواروں میں شامل

دبئی، 05دسمبر (یو این آئی) آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ فائنل کی پلیئر آف دی میچ شیفالی ورما نے آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کی دوڑ میں خواتین کی شارٹ لسٹ میں جگہ بنالی ہے۔ مردوں کے زمرے میں دو اسپنرز سائمن ہارمر اور نج الاسلام اور آل راؤنڈر محمد نواز اس فہرست میں شامل ہیں۔ شیفالی ورما کی شاندار کارکردگی، خاص طور پر فائنل میں، جس نے ہندوستان کو پہلی بار آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ جیتنے میں اہم کردار ادا کیا، انہیں نومبر کے لیے نامزدگی دلوائی۔ خواتین کی شارٹ لسٹ میں حال ہی میں ختم ہونے والی پہلی آئی سی سی ویمنز ایمرجنگ نیشنز ٹرافی کی دو نمایاں کھلاڑی، ایشا اوجھا اور تھیپاچا پتھووُنگ بھی شامل ہیں۔ ہارمر اور اسلام نے بالترتیب ہندوستان اور آئرلینڈ کے خلاف جنوبی افریقہ اور بنگلہ دیش کی ٹیسٹ سیریز جیت میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ نواز نے حال ہی میں سری لنکا اور زمبابوے کے خلاف ٹرائی سیریز میں بلے اور گیند دونوں سے نمایاں کارکردگی دکھائی۔ پتھووُنگ نے اپنی باثر گیند بازی سے مخالف ٹیموں کو شدید مشکلات میں ڈالا، جس کے نتیجے میں تھائی لینڈ نے بینکاک میں ہونے والی پہلی ویمنز ایمرجنگ نیشنز ٹرافی میں شاندار کامیابی حاصل کی، جبکہ آل راؤنڈر اوجھا نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو رنر اپ بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

گلیَن میکسویل، آندرے رسل، روی چندرن اشون سمیت کئی بڑے نام رہیں گے غائب

ابوظہبی، 05دسمبر (یو این آئی) 6 دسمبر کو ابوظہبی میں ہونے والی آئی پی ایل 2026 کی نیلامی میں 10 فرنچائزیاں 77 سلاٹ بھرنے کے لیے ایک دوسرے سے سبقت لینے کی کوشش کریں گی، جن میں 31 غیر ملکی کھلاڑی شامل ہیں۔ کل 1355 کرکٹروں جن میں 1062 ہندوستانی اور 293 غیر ملکی شامل ہیں، نے آئی پی ایل نیلامی کے لیے پہلے ہی رجسٹریشن کرا لیا ہے۔ نیلامی میں شامل ہونے والے کھلاڑیوں کی حتمی شارٹ لسٹ 5 دسمبر کے بعد، تمام ٹیموں کی دلچسپی معلوم ہونے پر طے کی جائے گی۔ تاہم، کچھ بڑے نام آنے والی آئی پی ایل نیلامی کا حصہ نہیں ہوں گے، کیونکہ کئی ہائی پروفائل کھلاڑی جنہیں ان کی سابقہ ٹیموں نے ریلیز کیا تھا، انہوں نے آئی پی ایل 2026 نیلامی کے لیے رجسٹریشن نہ کروانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کچھ مزید معروف چہرے بھی لیگ یا کرکٹ سے مکمل ریٹائرمنٹ کے سبب مستقبل کے آئی پی ایل سیزن میں واپس نہیں آئیں گے۔ یہاں ان ٹاپ کرکٹرز کی فہرست دی گئی ہے جو آئی پی ایل 2026 نیلامی میں شامل نہیں ہوں گے۔ گلیَن میکسویل آسٹریلیائی اسٹار گلیَن میکسویل نے آئی پی ایل 2026 کی نیلامی میں رجسٹریشن نہ کروانے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے ساتھ فرنچائزٹی 20 لیگ میں ان کے مسلسل 13 سیزن کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے، جو 2012 میں دہلی کیپٹلز (اس وقت دہلی ڈیئر ڈیولز) سے شروع ہوا تھا۔ میکسویل نے اپنے آئی پی ایل کریئر کا زیادہ حصہ رائل چیلنجرز بنگلور اور پنجاب کنگز کے ساتھ کھیلتے ہوئے گزارا، تاہم ان کا واحد آئی پی ایل خطاب 2013 میں ممبئی انڈینز کے ساتھ آیا۔ دنیا کے خطرناک ترین بلے بازوں میں شمار ہونے والے میکسویل نے آئی پی ایل میں بھی اپنا دبدبہ بنایا تھا اور گزشتہ چند برسوں میں کئی یادگار اننگز کھیلیں۔ البتہ اس ٹورنامنٹ میں انہیں طویل خراب فارم کا بھی سامنا رہا۔ 141 آئی پی ایل میچوں میں انہوں نے 23.89 کی اوسط اور 155.15 کے اسٹرائیک ریٹ سے 2819 رنز بنائے، جبکہ ان کی آف بریک بولنگ سے انہیں 41 وکٹیں بھی ملیں۔ آئی پی ایل میں ان کا بہترین سیزن 2014 رہا جب انہوں نے 552 رنز بنائے اور پنجاب کنگز (سابقہ کنگز الیون پنجاب) کو فائنل تک لے گئے۔ وہ آئی پی ایل 2025 میں بھی پنجاب کی ٹیم کا حصہ تھے، لیکن انگلی ٹوٹنے کے سبب ان کا سیزن قبل از وقت ختم ہوگیا۔ آسٹریلیائی آل راؤنڈر پنجاب کنگز کی آئی پی ایل 2026 ریٹینشن لسٹ میں بھی شامل نہیں تھے۔ آندرے رسل ویسٹ انڈیز کے پاور ہٹر آندرے رسل نے 12 سیزن کے بعد بطور کھلاڑی اپنے آئی پی ایل کریئر کو الوداع کہہ دیا ہے، جس کے ساتھ ٹی 20 لیگ کے سب سے دھماکے دار کریئرز میں سے ایک کا اختتام ہوگیا۔ رسل نے 2012 میں دہلی ڈیئر ڈیولز کے لیے ڈیبیو کیا، لیکن انہیں مقبولیت 2014 میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) میں شامل ہونے کے بعد ملی۔

ویدرالڈ، لابوشین اور اسمتھ کی نصف سنچریوں نے آسٹریلیا کو 44 رنز کی برتری دلائی

برسبین، 05دسمبر (یو این آئی) جیک ویدرالڈ (72)، مارنس لابوشین (65) اور کپتان اسٹیو اسمتھ (61) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت آسٹریلیا نے ایشیز سیریز کے ڈے نائٹ دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن انگلینڈ کے خلاف اسٹمپز تک چھ وکٹ کے نقصان پر 378 رنز بنا کر 44 رنز کی برتری حاصل کر لی اور میچ پر اپنی مضبوط گرفت قائم کر لی ہے۔ یہاں انگلینڈ نے اپنی پہلی اننگز کل کے نو وکٹ پر 325 رن سے آگے بڑھائی۔ صبح کے سیشن میں برینڈن ڈوگٹ نے جوفرا آرچر کو آؤٹ کر کے انگلینڈ کی اننگز 76.2 اوور میں 334 رنز پر ختم کر دی۔ جو روٹ نے 206 گیندوں پر 15 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ 138 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ آسٹریلیا کی جانب سے مچل اسٹارک نے چھ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ مائیکل نیسر، برینڈن ڈوگٹ اور اسکاٹ بولینڈ نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے اتری آسٹریلیا کو ٹریوس ہیڈ اور جیک ویدرالڈ کی اوپننگ جوڑی نے مضبوط آغاز دلایا اور پہلے وکٹ کے لیے 77 رنز کی شراکت قائم کی۔ 14ویں اوور میں بریڈن کارس نے ٹریوس ہیڈ کو 33 رنز پر آؤٹ کر کے آسٹریلیا کو پہلا دھچکا دیا۔ نمبر تین پر آنے والے بیٹر مارنس لابوشین نے ویدرالڈ کے ساتھ مل کر مزید 69 رنز جوڑے، لیکن 26ویں اوور میں جوفرا آرچر نے جیک ویدرالڈ کو ایل بی ڈبلیو کر کے پویلین بھیج دیا۔ جیک ویدرولڈ نے 78 گیندوں پر 12 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 72 رنز بنائے۔ مارنس لابوشین نے بھی نو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 65 رنز کی شاندار اننگ کھیلی۔ کپتان اسٹیو اسمتھ نے 85 گیندوں میں پانچ چوکوں اور دو چھکوں کے ساتھ 61 رنز کی نصف سنچری اننگز کھیلی۔ کیمرون گرین نے 45 رنز بنائے، جبکہ جاش انگلس 23 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگز میں چھ وکٹ پر 378 رنز بنا کر انگلینڈ کے خلاف 44 رنز کی برتری حاصل کر لی ہے۔ کریز پر ایلکس کیری 45 رنز ناٹ آؤٹ اور مائیکل نیسر 15 رنز ناٹ آؤٹ موجود تھے۔ انگلینڈ کی جانب سے برائیڈن کارس نے تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ کپتان بین اسٹوکس نے دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جوفرا آرچر نے ایک وکٹ اپنے نام کی۔

کوکو گوف، سبالنکا اور شویٹیک نے کمائی میں تمام خاتون اتھلیٹس کو پیچھے چھوڑا

واشنگٹن، 05دسمبر (یو این آئی) دنیا بھر میں مختلف کھیلوں کے مقابلے کے باوجود کمائی کے معاملے میں خواتین ٹینس نے ایک بار پھر سبقت حاصل کر لی۔ امریکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ٹینس اسٹار کوکو گوف مسلسل تیسرے سال سب سے زیادہ آمدنی حاصل کرنے والی خاتون ایتھلیٹ بن کر سامنے آئی ہیں۔ ویمن اتھلیٹس کی کمائی سے متعلق جاری ہونے والی سالانہ فہرست میں ٹینس کھلاڑیوں نے ایک بار پھر اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے دیگر کھیلوں کی کھلاڑیوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2025 میں سب سے زیادہ آمدنی ٹینس اسٹار کوکو گوف نے حاصل کی، جنہوں نے مجموعی طور پر 31 ملین امریکی ڈالرز کمائے۔ اس میں 8 ملین ڈالرز انعامی رقم اور 23 ملین ڈالرز اسپانسر شپ و دیگر کمرشل معاہدوں سے حاصل ہوئے۔ دوسرے نمبر پر ٹینس اسٹار ارینا سبالنکا رہیں، جنہوں نے رواں برس 30 ملین ڈالرز کمائے، جن میں سے 15 ملین ڈالرز پرائز منی اور بقیہ مختلف معاہدوں سے حاصل ہوئے۔ ومبلڈن چیمپئن ایگا شویٹیک نے بھی اس فہرست میں نمایاں مقام حاصل کیا، وہ مجموعی طور پر 23.1 ملین ڈالرز کما کر سرفہرست کھلاڑیوں میں شامل رہیں۔ ان کی آمدنی میں 10.1 ملین ڈالرز پرائز منی اور 13 ملین ڈالرز کمرشل معاہدوں کا حصہ تھا۔ امریکی میڈیا کے مطابق کوکو گوف مسلسل تیسرے سال سب سے زیادہ کمائی کرنے والی ویمن ایتھلیٹ قرار پائی ہیں، جبکہ تاریخ میں اب تک صرف چار ویمن اتھلیٹس ہی ایسی ہیں جنہوں نے ایک سال میں 30 ملین ڈالرز سے زائد کمائے۔ کوکو گوف، ارینا سبالنکا، نومی اوساکا اور سرینا رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ سب سے زیادہ کمانے والی 15 ویمن اتھلیٹس میں 10 ٹینس پلیئرز شامل ہیں، جبکہ ٹاپ 10 میں سے 7 کھلاڑی ڈبلیو ٹی اے سرکٹ سے تعلق رکھتی ہیں۔ ٹینس کے بعد فری اسٹائل اسکائیر ایلین گو نمایاں رہیں، جنہوں نے 23 ملین ڈالرز کی کمائی کی۔

چین نے جرمنی کو شکست دے کر رینکنگ میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی

چینگدو، 05دسمبر (یو این آئی) چین نے جمعہ کو انٹرنیشنل ٹیبل ٹینس فیڈریشن (آئی ٹی ٹی ایف) مکسڈ ٹیم ورلڈ کپ کے راؤنڈ روبن کے دوسرے مرحلے میں جرمنی کو 8-4 سے شکست دے کر رینکنگ میں اپنی سرفہرست پوزیشن برقرار رکھی۔ ابتدائی مکسڈ ڈبلز میں چین کی جوڑی کوئی من اور لن شی ڈونگ نے جرمنی کی جوڑی بینیڈکٹ ڈوڈا اور سبائن ونٹر کو 11-6، 11-13، 11-9 سے ہرایا۔ دنیا کی نمبر ایک کھلاڑی سن ینگ شا نے ویمن سنگلز میں نینا مٹل ہم کو 11-7، 11-3، 11-7 سے شکست دے کر چین کی برتری 5-1 کر دی۔ تاہم جرمنی کے پیٹرک فرانجسکا نے مردوں کے سنگلز میں چینی اسٹار وانگ چوکن کو 10-12، 11-3، 11-7 سے شکست دی۔ اس کے بعد مردوں کے ڈبلز میں وانگ اور لیانگ جنگ کن نے واپسی کرتے ہوئے ڈوڈا اور کیو ڈانگ کو 11-6، 11-2، 12-10 سے ہرایا۔ وانگ نے کہا، "میں نے میچ کے آغاز میں کوئی مؤثر جواب نہیں دیا۔ میں نے آہستہ آہستہ خود کو ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی اور ڈبلز میں رفتار برقرار رکھی۔ میں نے آج اپنے دوست فرانزسکا کو بھی اُن کی شاندار کارکردگی پر مبارکباد دی۔" جمعہ کو ہی ہانگ کانگ نے فرانس کو 8-7 سے شکست دی۔ دونوں ٹیمیں 12 گیم کے بعد 6-6 کی برابری پر تھیں۔ فیصلہ کن پانچویں میچ میں ژو چنگ ژو اور ڈوہوئی کیم نے فرانسیسی جوڑی یوان جیانان اور پرتھیکا پاواڈے کو 11-5، 11-9، 11-2 سے شکست دے کر ہانگ کانگ کو جیت دلائی۔ آئی ٹی ٹی ایف مکسڈ ٹیم ورلڈ کپ، جو 30 نومبر سے 7 دسمبر تک جاری رہے گا، ایک ایسے مقابلے کے فارمیٹ پر مبنی ہے جو مکسڈ ڈبلز سے شروع ہوتا ہے۔

شائی ہوپ کی سنچری اور جسٹن گریوز کی نصف سنچری نے ویسٹ انڈیز کی اننگز کو سنبھالا

کرائسٹ چرچ (نیوزی لینڈ)، 05دسمبر (یو این آئی) شائی ہوپ (ناٹ آؤٹ 116) کی شاندار سنچری اور جسٹن گریوز (ناٹ آؤٹ 53) کی ذمہ دارانہ نصف سنچری کی بدولت ویسٹ انڈیز نے نیوزی لینڈ کے دیے گئے 531 رنز کے ہدف کے جواب میں پہلے ٹیسٹ کے چوتھے دن کے اختتام پر اپنی دوسری اننگز میں چار وکٹ پر 212 رنز بنا لیے۔ آج نیوزی لینڈ نے اپنی کل کی نامکمل اننگز 417/4 سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں سب سے پہلا نقصان ول ینگ (23) کے طور پر ہوا جنہیں جیڈن سیلز نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد مائیکل بریسویل (24)، میٹ ہینری (11) اور جیکب ڈفی (8) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ 109ویں اوور میں جیکب ڈفی کے آؤٹ ہوتے ہی نیوزی لینڈ نے اپنی اننگز 466/8 پر ڈکلیئر کر دی، جس کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز کے سامنے 531 رنز کا بڑا ہدف رکھا گیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے کیمار روچ نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے 78 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ اوجے شیلڈز کو دو وکٹیں ملیں جبکہ جیڈن سیلز نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں بلے بازی کیلئے اُتری ویسٹ انڈیز کی شروعات خراب رہی اور اس نے ایک کے بعد ایک اپنے چار وکٹ 72 کے اسکور تک گنوا دیے۔ ویسٹ انڈیز کا پہلا وکٹ جان کیمبل (15) کی شکل میں گرا جنہیں جیکب ڈفی نے آؤٹ کیا۔ تیج نارائن چندر پال (6) کو بھی ڈفی نے پویلین کی راہ دکھائی۔ 24ویں اوور میں مائیکل بریسویل نے ایلک اتھنیز (5) کو آؤٹ کر کے واپس بھیجا۔ کپتان راسٹن چیز (4) چوتھے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ ایسے بحران کے وقت شائی ہوپ اور جسٹن گریوز کی جوڑی نے نہ صرف ذمہ دارانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اننگز کو سنبھالا بلکہ تیزی سے رنز بھی جوڑے۔ اسٹمز کے وقت ویسٹ انڈیز نے چار وکٹ پر 212 رنز بنا لیے تھے اور اسے ابھی میچ جیتنے کے لیے 319 رنز کی ضرورت ہے۔ شائی ہوپ (ناٹ آؤٹ 116) اور جسٹن گریوز (ناٹ آؤٹ 53) کریز پر موجود تھے۔

DailyAfaaqKashmir
Saturday 06 December 2025

آفاق

بین الاقوامی خبریں

8

سنیچر وار ۶ دسمبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۱۴ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

اسرائیلی فوج نے غزہ میں جنگی جرائم کا ارتکاب کیا، شواہد موجود ہیں: انتونیو گوتریس

اسرائیلی فوج کی غزہ اور لبنان میں تازہ بمباری، 7 افراد جاں بحق

لندن، 5 دسمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ شواہد موجود ہیں کہ

اسرائیلی فوج نے غزہ میں جنگی جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے نیویارک میں رائٹرز نیکسٹ کانفرنس کے دوران ایک انٹرویو میں اسرائیلی فوج کی غزہ میں فوجی کارروائیوں پر شدید تنقید کی۔ برطانوی میڈیا کو انٹرویو میں اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے غزہ میں جاری اسرائیلی فوجی کارروائیوں کو بنیادی طور پر غلط قرار دے دیا اور کہا کہ غزہ میں شہریوں کو مارا گیا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں آپریشن حماس کے خاتمے کے لیے شروع کیا گیا لیکن غزہ کو تباہ کر دیا گیا، اسرائیل کی فوجی کارروائی میں عام شہریوں کی ہلاکتوں اور تباہی کو مکمل طور پر نظرانداز کیا گیا۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں ان کارروائیوں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیلی فوجی کارروائی کے طریقہ کار میں خرابی ہے اور ایسے شواہد موجود ہیں اور یقین کیا جاسکتا ہے کہ اسرائیلی فوج نے غزہ میں جنگی جرائم کا ارتکاب کیا۔ ادھر عالمی دباؤ کے باوجود غزہ میں اسرائیلی جارحیت کا سلسلہ جاری ہے، اسرائیلی فوج نے غزہ اور لبنان میں جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے 7 افراد کو شہید کردیا۔ بین الاقوامی خبررساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے رفح سمیت مختلف رہائشی علاقوں میں آپریشن کرتے ہوئے آبادی کو نشانہ بنایا، ایک روز میں 7 فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے۔ رپورٹس کے مطابق صیہونی فوج نے ایک بیان میں رفح پر حملوں کے دوران حماس کے کمانڈر کو بھی مارنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ غزہ میں پوری طاقت کے ساتھ کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔ فلسطینی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ صیہونی فوج جنگ بندی معاہدے کے بعد سے اب تک 360 فلسطینیوں کو شہید کرچکی ہے جبکہ 900 سے زائد افراد زخمی ہوئے، غزہ جنگ کے آغاز سے اب تک 70 ہزار سے زائد افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔

غزہ منصوبے کا اگلا مرحلہ جلد شروع ہونے والا ہے: ڈونلڈ ٹرمپ

ہمارے پاس مشرق وسطیٰ میں امن ہے، لوگ اسے نہیں سمجھ رہے

واشنگٹن، 5 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اشارہ دیا ہے کہ ان کی انتظامیہ کا غزہ کے لیے تیار کردہ منصوبے کا اگلا مرحلہ جلد ہی شروع ہونے والا ہے۔ ڈان نیوز میں شائع عالمی خبررساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق یہ اعلان انہوں نے ایسے وقت میں کیا جب خطے میں تشدد کی نئی لہر اٹھ کھڑی ہوئی ہے۔ ٹائمز آف اسرائیل نے رپورٹ کیا کہ بدھ کو وائٹ ہاؤس کے اوول آفس میں جب ایک صحافی نے ان سے پوچھا کہ دوسرا مرحلہ کب شروع ہوگا، تو ٹرمپ نے براہ راست جواب دینے سے گریز کیا اور کہا کہ یہ عمل اچھے طریقے سے آگے بڑھ رہا ہے۔ یی شفق کے مطابق انہوں نے کہا کہ یہ بہت اچھا چل رہا ہے، ہمارے پاس مشرق وسطیٰ میں امن ہے، لوگ اسے نہیں سمجھ رہے۔ اس دعوے پر اسرائیلی فضائی حملوں میں ہونے والی اموات کی رپورٹس سے سوالات اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ حملے اس دھمکی کے بعد کیے گئے تھے، جو اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو نے اس وقت دی تھی، جب رفاح میں فلسطینی مجاہدین کے ساتھ جھڑپوں میں اسرائیلی فوجیوں کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ فیز تو آگے بڑھ رہا ہے، یہ بہت جلد شروع ہونے والا ہے۔ انہوں نے اس سے پہلے 14 اکتوبر کو دعویٰ کیا تھا کہ دوسرا مرحلہ پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ مڈل ایسٹ مانیٹر کے مطابق، حالیہ ٹیلیفون کال میں امریکی صدر نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے متعدد امور پر بات کی تھی، جن میں انہوں نے نیتن

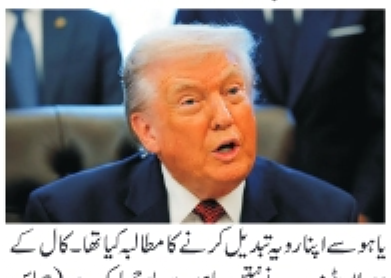

یاہو سے اپنا رویہ تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ کال کے دوران ٹرمپ نے نیتن یاہو سے پوچھا کہ وہ (حماس کے جنگجو) کیوں مارے جا رہے ہیں، انہیں ہتھیار کیوں نہیں ڈالنے دیے جا رہے؟۔ یہ سوال رفاح میں مبینہ طور پر مارے گئے حماس جنگجوؤں کے تناظر میں کیا گیا تھا، نیتن یاہو نے مبینہ طور پر جواب دیا کہ وہ مسلح اور خطرناک ہیں، اسی لیے انہیں ختم کیا جا رہا ہے۔ اے ایف پی نے جمعرات کو رپورٹ کیا کہ غزہ میں جنگ بندی کے اگلے مرحلے پر مذاکرات کسی بڑی پیش رفت کے بغیر جاری ہیں، ایسے وقت میں جب جنگ بندی خود خاصی نازک دکھائی دے رہی ہے۔

امریکہ کا ایک اور مبینہ منشیات سے لدی کشتی پر حملہ، 4 افراد ہلاک

واشنگٹن، 5 دسمبر (یو این آئی) امریکی فوج کے مشرقی بحرالکاہل میں ایک اور مبینہ منشیات سے لدی کشتی پر حملے میں 4 افراد ہلاک ہوگئے۔ امریکی میڈیا کے مطابق کشتی پر حملے کا حکم وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے دیا تھا، یو ایس سدرن کمانڈ نے حملے کی تصدیق کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر اسکی ویڈیو بھی جاری کردی۔ امریکی فوج کا کہنا ہے کہ انٹیلی جنس حکام نے کشتی میں منشیات ہونے کی تصدیق کی تھی، یو ایس سدرن کمانڈ کے مطابق کشتی پر سوار 4 افراد مارے گئے۔ یو ایس سدرن کمانڈ کا کہنا ہے کہ منشیات سے لدی کشتی مشرقی بحرالکاہل میں منشیات کی اسمگلنگ کے معروف راستے سے گزر رہی تھی۔ واضح رہے کہ ستمبر کے اوائل سے امریکی فوج کے لاطینی امریکہ کے ساحلی پانیوں پر مبینہ منشیات سے لدی کشتیوں پر حملے جاری ہیں۔ اب تک مشرقی بحرالکاہل اور کیریبین میں جہازوں پر کم از کم 22 حملے کیے ہیں، ٹرمپ انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ حملوں کی زد میں آنے والی کشتیاں ثبوت فراہم کیے بغیر منشیات کی اسمگلنگ کر رہی تھیں۔ دوسری جانب ڈیموکریٹس اور ریپبلکنز دونوں نے متنازع منشیات مخالف مہم پر سخت تنقید کی ہے۔

ٹرمپ نے روانڈا اور کانگو کے درمیان تیس سال پرانی دشمنی ختم کروادی

دونوں ملکوں میں امن سے خوشحالی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے

واشنگٹن، 5 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے

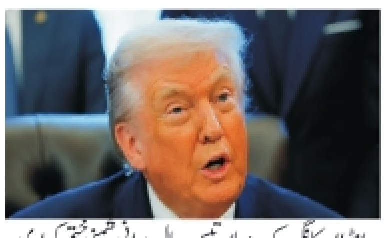

روانڈا اور کانگو کے درمیان تیس سال پرانی دشمنی ختم کرادی۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ثالثی میں روانڈا اور کانگو کے درمیان 30 سالہ دشمنی ختم ہوگئی۔ کانگو اور روانڈا کے صدور نے واشنگٹن کارڈ پر دستخط کر کے 30 سالہ دشمنی ختم کرنے کا اعلان کیا۔ معاہدے پر دستخط سے پہلے ٹرمپ نے دونوں صدور سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کی، معاہدے کے تحت روانڈا کانگو میں باغی گروپوں کی حمایت ختم کرے گا اور ایک دوسرے کے خلاف فوجی کارروائیاں بند کریں گے۔ صدر ٹرمپ نے دستخطی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج دنیا کا ایک اور بڑا تنازع حل کر دیا ہے، دونوں ملکوں میں امن سے خوشحالی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور دونوں ملکوں میں امریکا نایاب معدنیات کی دریافت میں سرمایہ کاری کرے گا۔ روانڈا کے صدر پال کاگامی نے امن معاہدے پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا 30 سال سے جاری تنازعے کو آج تک کوئی ختم نہیں کرا سکا، کئی ملکوں اور افراد نے ثالثی کی کوشش کی لیکن کامیابی حاصل نہیں ہوسکی۔ پال کاگامی کا کہنا تھا کہ ٹرمپ نے غیر جانبدارانہ طور پر امن کیلئے ثالثی کا کردار ادا کیا، امن معاہدہ کامیاب نہ ہوا تو ذمہ داری ٹرمپ کی نہیں بلکہ ہماری ہوگی، دونوں ملکوں کو اب اپنے لوگوں کی خوشحالی، بہتر مستقبل پر توجہ دینا ہوگی۔

امریکی قانون سازوں کا پاکستان میں دھمکانے کے واقعات' پر کارروائی کا مطالبہ

واشنگٹن، 5 دسمبر (یو این آئی) امریکی ایوان نمائندگان کے 44 ڈیموکریٹک ارکین نے وزیر خارجہ مارکو روبیو کو خط لکھ کر پاکستان میں جبر کی بڑھتی ہوئی مہم اور انسانی حقوق کے بگڑتے ہوئے بحران' کے باعث سینئر پاکستانی حکام پر فوری پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ڈان نیوز میں شائع

رپورٹ کے مطابق اس کوشش کی قیادت ڈیموکریٹک خاتون کانگریس پرمیلا جیپال اور کانگریس مین گریگ کیزار کر رہے ہیں، جبکہ خط پر الہان عمر اور رشیدہ طلیب سمیت متعدد ارکین کے دستخط شامل ہیں، جو فلسطینی اور دیگر مسلم مسائل پر اپنی سرگرمی کے لیے مشہور ہیں۔ بدھ کو منظر عام پر آنے والے اس خط میں اُن پاکستانی حکام پر ویزا پابندیوں اور اثاثوں کے منجمد کیے جانے جیسے اقدامات کا مطالبہ کیا گیا ہے جو پاکستان کی فوجی اسٹیبلشمنٹ پر تنقید کرنے والے امریکی شہریوں، رہائشیوں، اور ان کے پاکستان میں موجود اہل خانہ کو دھمکانے یا ہراساں کرنے میں ملوث ہیں۔ پاکستان کے دفتر خارجہ یا واشنگٹن میں پاکستانی سفارت خانے کی طرف سے ابھی تک کوئی فوری ردعمل سامنے نہیں آیا۔ پاکستان تحریک انصاف کے ہمدرد کے طور پر مشہور حقوق انسانی کے گروپ فرسٹ پاکستان گلوبل نے یہ خط میڈیا میں جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس میں واشنگٹن پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ایسے افراد کے خلاف کارروائی کرے جو ریاستی طاقت کو سیاسی مخالفین کو قید کرنے، بیرون ملک شہریوں کو خوفزدہ کرنے اور جمہوری آزادیوں کو کچلنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ خط میں کہا گیا کہ گزشتہ برسوں میں پاکستان میں آمرانہ زیادتیوں کے خلاف آواز اٹھانے والے امریکی شہریوں اور رہائشیوں کو دھمکیوں، خوفزدہ کرنے اور ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا ہے اور اکثر یہ جبر ان کے پاکستان میں موجود اہل خانہ تک پھیل جاتا ہے، ان طریقوں میں من مانی گرفتاری، دباؤ ڈالنا، اور انتقامی تشدد شامل ہیں، جن کا نشانہ تارکین وطن افراد اور ان کے عزیز بنائے جاتے ہیں۔

امریکہ کا سفری پابندیوں کو 30 سے زائد ممالک تک توسیع دینے کا منصوبہ

واشنگٹن، 5 دسمبر (یو این آئی) سیکریٹری ہوم لینڈ سیکیورٹی کرسٹی نویم نے کہا ہے کہ امریکہ اپنے سفری پابندی پروگرام میں مزید ممالک کو شامل کرنے کی منصوبہ بندی کررہا ہے۔ ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق کرسٹی نویم نے جمعرات کو فوکس نیوز کے پروگرام دی انگراہم اینجل' میں ایک انٹرویو میں بتایا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ سفری پابندی کی فہرست میں ممالک کی تعداد 32 تک بڑھانے پر غور کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ممالک کی مخصوص تعداد نہیں بتاؤں گی، لیکن یہ 30 سے زیادہ ہے اور صدر مختلف ممالک کا جائزہ لیتے رہیں گے۔ جون میں صدر ٹرمپ نے ایک فرمان پر دستخط کیے تھے جس کے تحت 12 ممالک کے شہریوں کے امریکہ میں داخلے پر پابندی عائد کی گئی تھی جبکہ 7 دیگر ممالک کے شہریوں کے داخلے محدود کیے گئے تھے۔ اس اقدام کا مقصد غیر ملکی دہشت گردوں اور سلامتی کے دیگر خطرات سے حفاظت کو قرار دیا گیا تھا، یہ پابندیاں امیگرنٹس اور نان-امیگرنٹس بشمول سیاح، طلبہ اور کاروباری مسافروں پر لاگو ہیں۔ کرسٹی نویم نے یہ واضح نہیں کیا کہ کن ممالک کو فہرست میں شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہاں مستحکم حکومت نہیں ہے، اگر وہ ملک اپنے شہریوں کی شناخت اور تصدیق کرنے کے قابل نہیں ہے، تو ہم کیوں اجازت دیں کہ اس ملک کے

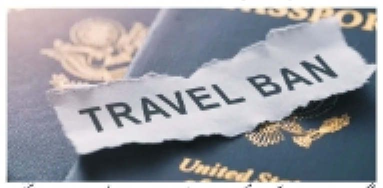

لوگ یہاں امریکہ آئیں؟۔ رائٹرز نے پہلے اطلاع دی تھی کہ ٹرمپ انتظامیہ 36 اضافی ممالک کے شہریوں پر پابندی لگانے پر غور کررہی ہے، جیسا کہ محکمہ خارجہ کی ایک داخلی رپورٹ میں ذکر تھا۔ فہرست میں اضافے سے مہاجرین سے متعلق ان اقدامات میں مزید شدت آئے گی جو انتظامیہ نے واشنگٹن ڈی سی میں نیشنل گارڈ کے 2 اہلکاروں کی فائرنگ کے بعد کیے ہیں۔

فلسطینی غدار یاسر ابوشباب اسرائیل میں ہلاک

تل ابیب، 5 دسمبر (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی حمایت یافتہ گینگ لیڈر یاسر ابوشباب مارا گیا۔ یاسر ابو شباب جو کہ ایک ملیشیا گروپ کا سربراہ تھا جس نے حماس کا مقابلہ کرنے کے لیے اسرائیل کے ساتھ کام کیا تھا اور اس پر انسانی امداد کی لوٹ مار کا الزام لگایا گیا تھا۔ اسرائیل کے آرمی ریڈیو نے سیکورٹی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ یاسر ابوشباب ہلاک ہو گیا ہے۔ ابوشباب نے اس گینگ کی قیادت کی جو خود کو پاپولر فورسز کہتا تھا اور غزہ پر اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ کے دوران اس وقت بدنام ہوا جب اس کے گروپ پر اسرائیلی فوج کی حفاظت میں داخل ہونے والی چھوٹی انسانی امداد کو چوری کرنے کا الزام لگایا گیا۔ یاسر ابو شباب کی موت کے حوالے سے کچھ تفصیلات شیئر کی گئی ہیں کہ اس کی موت اسرائیلی رپورٹس کے مطابق جنوبی اسرائیل کے ایک اسپتال میں ہوئی۔ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے غزہ سے غداری کرنے والے گروہ کے سربراہ یاسر ابوشباب کو سرینڈر کرنے کا حکم دیا تھا۔ وزارت داخلہ غزہ نے کہا تھا کہ یاسر ابوشباب پر غداری

کا مقدمہ چلانے کی تیاری کر رہے ہیں کیونکہ وہ اسرائیل کے حمایت یافتہ گروہ کی قیادت کر رہا ہے ابو شباب کا گروہ اسرائیل سے مدد لے کر فلسطینیوں کو دھوکا دے رہا ہے۔ ابوشباب کے گروہ نے حماس کے حکم کو طنزاً ڈرامہ سیریل قرار دیا ہے۔ ابوشباب نے دعویٰ کیا کہ امریکی و اسرائیلی حمایت یافتہ امدادی سامان کی حفاظت کرتے ہیں۔

ترکیہ کی دفاعی و ہوائی صنعت کی برآمدات 11 ماہ میں 7.4 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں

انقرہ، 5 دسمبر (یو این آئی) سیکرٹری دفاعی صنعت خالق گورگون کا کہنا ہے کہ ترکیہ کی دفاعی اور ہوابازی کی برآمدات جنوری تا نومبر کے دوران سال بہ سال 30 فیصد بڑھ کر 7.4 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، جو ایک ریکارڈ سطح ہے۔ گورگون نے جمعرات کو ترک سوشل میڈیا پلیٹ فارم این سوسیال پر لکھا ہے کہ دفاعی و ہوابازی صنعت برآمدات نومبر 2025 میں گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 22 فیصد بڑھ کر 747 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں۔ گورگون نے کہا کہ اس رفتار کے ساتھ، ہمارا شعبہ نہ صرف نومبر میں اضافے کے ساتھ بلکہ پورے سال کی کارکردگی کے ساتھ بھی ایک نیا ریکارڈ قائم کرگیا۔ محض 11 مہینوں میں حاصل ہونے والے ہمارے برآمدی اعداد و شمار نے تمام سالانہ ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس کارکردگی کے ساتھ شعبہ اعلیٰ قدر کے اضافے والی مصنوعات میں مسلسل نمو برقرار ہے، برآمدی حجم میں توسیع ہوئی ہے اور عالمی منڈیوں میں اس شعبے نے اپنی مسابقت مزید مضبوط کی ہے۔ گورگون نے کہا کہ ہماری دفاعی صنعت ہدف برآمد کرنے والی کمپنیوں کی تعداد

بڑھانا، چھوٹے اور متوسط درجے کی کمپنیوں کو عالمی سپلائی چین میں شامل کرنا، اور ایک پائیدار اور اعلیٰ قدر کے اضافے والا برآمدی ماڈل تیار کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترکیہ ایک مضبوط ایکو سسٹم کے ساتھ جو دفاعی صنعت کو فروغ دے کر برآمدات میں اضافہ کرتا ہے، عزم کے ساتھ اپنے راستے پر آگے بڑھ رہا ہے۔

یوکرین سے ڈونباس بذریعہ طاقت حاصل کریں گے: پوتن

ماسکو، 5 دسمبر (یو این آئی) روسی صدر پوتن نے کہا ہے کہ روس یوکرین کے ریجن ڈونباس کو بزور طاقت حاصل کرے گا اور وہاں سے یوکرین کی فوج کو نکلنا ہوگا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن نے ایک انٹرویو میں کہا کہ روس یوکرین کے حصے ڈونباس کے حصول پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا اور یوکرین کی فوج کو وہاں سے ہٹنا ہوگا۔ پوتن کا کہنا تھا کہ ڈونباس کا 85 فیصد علاقے اب بھی روسی قبضے میں ہے۔ روسی صدر نے کہا ہے کہ ان کی مجوزہ امریکی منصوبے پر بات چیت ہوئی تھی، لیکن اس منصوبے سے اتفاق کرنا ممکن نہیں تھا۔ دوسری جانب امریکی وفد سے روسی صدر کی ملاقات پر رائے دیتے ہوئے یوکرین کے وزیر خارجہ اینڈری سائبھیا نے کہا ہے کہ روسی صدر محض دنیا کا وقت ضائع کر رہے ہیں۔

ایرانی پاسداران انقلاب کی خلیج میں مشقوں کے دوران امریکی جہاز کو وارننگ

تہران، 5 دسمبر (یو این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب نے گزشتہ روز خلیج میں شروع ہونے والی جنگی مشقوں کے سلسلے میں امریکی جہاز کو خبردار کیا ہے، یہ معاملہ حالیہ ایرانی جنگ کے پانچ ماہ بعد سامنے آیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے ایران کے سرکاری ٹی وی کا اس حوالے سے

کہنا ہے کہ یہ بحری مشق جون کی جنگ کے بعد ایران کے خلاف کسی بھی ممکنہ خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے تیاری کا حصہ ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ٹی وی نے ان مشقوں کو ایرانی پاسداران انقلاب کی قربانی اور مزاحمتی جذبے کا مظہر قرار دیا ہے۔ خطے میں موجود امریکی جہازوں کو انتباہ جاری کر کے پاسداران بحریہ نے سخت پیغام دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق پیغامات کا مواد فوری طور پر تفصیل کے ساتھ سامنے نہیں آیا ہے۔ جبکہ خلیج میں امریکی افواج نے بھی کوئی فوری تبصرہ نہیں کیا ہے۔ واضح رہے کہ رواں برس جون میں ایران کو ایک بارہ روزہ جنگ کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ شروع میں یہ جنگ اسرائیل نے چھیڑی مگر بعد ازاں امریکی بمبار طیارے بھی اس جنگ میں شامل ہوگئے تھے اور ایرانی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا تھا۔ 12 دن بعد جنگ بندی نافذ ہوگئی تھی، جنگ کے دوران ایرانی پاسداران کے سینئر کمانڈروں سمیت ایک ہزار سے زائد افراد شہید ہوگئے تھے۔ جبکہ ایرانی میزائل سسٹم نے بھی بھرپور طاقت کے ساتھ اسرائیل میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی تھی۔

چین کا مظلوم فلسطینیوں کے لئے 100 ملین امریکی ڈالرز کی امداد کا اعلان

بیجنگ، 5 دسمبر (یو این آئی) چین نے فلسطین میں انسانی بحران کو ختم کرنے اور غذائی صورتحال بہتر بنانے کے لیے فلسطین کو 100 ملین امریکی ڈالرز کی امداد فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق چینی صدر شی جن پنگ کے اس امداد کے اعلان پر فلسطینی صدر محمود عباس نے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فراخدلانہ عطیہ دونوں ممالک اور ان کے عوام کے درمیان ٹھوس دوستی اور انصاف کے لیے چین کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق صدر محمود عباس نے بین الاقوامی مواقع پر فلسطین کی حمایت پر چین کا شکریہ بھی ادا کیا اور اس بات پر زور دیا کہ فلسطین بین الاقوامی قانون کی بنیاد پر منصفانہ اور جامع امن کے حصول کے لیے چین کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق چینی صدر شی جن پنگ کا کہنا تھا کہ چین، فرانس کے ساتھ مل کر فلسطینی مسئلے کے جلد از جلد جامع، منصفانہ اور دیرپا حل کے لیے کام کرے گا۔ چینی صدر شی جن پنگ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عالمی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں کے باوجود دونوں ممالک کو اپنے تعلقات کی اسٹریٹجک بصیرت، باہمی حمایت اور سیاسی بنیادوں کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ صدر میکرون، جو تین روزہ دورے پر چین میں موجود ہیں، نے ستمبر میں نیویارک میں سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان کے ساتھ مل کر ایک اعلیٰ سطحی کانفرنس کی مشترکہ صدارت کی تھی۔

اسرائیل کا جنگ بندی کے باوجود اپنا دفاعی بجٹ بڑھانے کا اعلان

تل ابیب، 5 دسمبر (یو این آئی) اسرائیل نے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے ساتھ غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے باوجود اپنا دفاعی بجٹ بڑھانے کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے سال 2026 کیلیے دفاعی بجٹ 112 ارب شیکل یعنی 34.63 ارب ڈالر مقرر کیا۔ وزارت دفاع کے دفتر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ یہ تجویز کردہ سے 90 ارب شیکل زیادہ ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز اور وزیر خزانہ بیزلیل سموتریچ نے دفاعی بجٹ کے فریم ورک پر اتفاق کرلیا جبکہ کابینہ نے آئندہ سال کے بجٹ پر بحث شروع کردی ہے جسے مارچ تک منظور کرنا ضروری ہے ورنہ نئے انتخابات کا امکان پیدا ہوسکتا ہے۔ اگر بجٹ منظور کرلیا جاتا ہے تو اسے پارلیمنٹ میں ابتدائی ووٹ کیلیے بھیجا جائے گا۔ وزیر دفاع کاٹز نے کہا کہ فوج اپنے اہلکاروں کی ضروریات پوری کرنے اور ریزروسٹز پر بوجھ کم کرنے کا سلسلہ جاری رکھے گی۔ ان کے دفتر کی

طرف سے جاری بیان کے مطابق ہم اسرائیلی دفاعی افواج کو مضبوط کرنے اور اہلکاروں کی ضروریات پوری کرنے کیلیے فیصلہ کن اقدامات جاری رکھیں گے اور ریزروسٹز پر بوجھ کم کریں گے تاکہ ہر محاذ پر اسرائیل کی سلامتی یقینی بنائی جاسکے۔ واضح رہے کہ غزہ میں جنگ اسرائیل کیلیے انتہائی مہنگی ثابت ہوئی۔

اسرائیل کی شمولیت پر چار ممالک کا یوروویژن 2026 کا بائیکاٹ

میڈرڈ، 5 دسمبر (یو این آئی) موسیقی کے عالمی مقابلے میں اسرائیل کی شرکت پر اسپین، نیدرلینڈز، آئرلینڈ اور سلووینیا نے احتجاجاً مقابلے سے دست برداری کا اعلان کردیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق اسرائیل کو یوروویژن 2026 میں شرکت کی اجازت دے دی گئی، یورپی براڈکاسٹنگ یونین نے یوروویژن میں اسرائیل کی شرکت پر ووٹنگ نہ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسپین، نیدرلینڈز، آئرلینڈ اور سلووینیا کا ماننا ہے کہ اسرائیل فلسطین میں نسل کشی اور جنگی جرائم کا مرتکب ہورہا ہے۔ اسرائیل

کی شرکت کے مخالفین اس کی غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی کی جنگ" کی وجہ سے تنقید کر رہے ہیں، جس میں اب تک کم از کم 70,125 افراد شہید ہو چکے ہیں۔ اسرائیل کی شمولیت کے جواب میں ڈچ براڈکاسٹر نے کہا کہ موجودہ حالات میں شرکت کو ہماری تنظیم کے بنیادی عوامی اقدار کے ساتھ ہم آہنگ نہیں کیا جا سکتا۔ آئرلینڈ بھی یوروویژن 2026 میں حصہ نہیں لے گا۔ آئرلینڈ کے براڈکاسٹر نے غزہ میں جانیں ضائع ہونے اور انسانی بحران کی بھیانک صورتحال" کو بائیکاٹ کی وجہ قرار دیا۔ اس کے علاوہ یوروویژن میں سلووینیا بھی شامل نہیں ہوگا۔ اس کے قومی براڈکاسٹر نے کہا کہ یہ فیصلہ غزہ میں شہید ہونے والے 20,000 بچوں کی یاد میں" کیا گیا ہے۔ اسی طرح اسپین کے سرکاری براڈکاسٹر نے بھی اعلان کیا کہ وہ ویانا میں ہونے والے اس مقابلے کے 70 ویں ایڈیشن میں شرکت نہیں کرے گا۔

اسرائیلی افواج نے مغربی کنارے میں پانچ تاریخی آثار کو ضبط کرلیا

رام اللہ، 5 دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے کل مقبوضہ مغربی کنارے کے رام اللہ کے شمال مشرق میں واقع شہر المزرا الشرقیہ میں پانچ تاریخی نوادرات ضبط کیے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ اسرائیلی فوج نے اسرائیلی سول انتظامیہ کی ٹیموں کے ساتھ قصبے کے ایک پہاڑی علاقے پر چھاپہ مارا اور آثار قدیمہ کی جگہ سے پانچ بازنطینی دور کے تاریخی ستون قبضے میں لیے۔ حالیہ اسرائیلی میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا کہ یہ کالم ضبط کیے گئے کیونکہ فلسطینی علاقے میں عمارتیں تعمیر کررہے تھے۔

بین الاقوامی برادری اسرائیل کے خلاف فیصلہ کن اقدامات کرے: ترکیہ

انقرہ، 5 دسمبر (یو این آئی) ترکیہ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ بین الاقوامی برادری کو خطے میں اسرائیل کی کارروائیوں کے خلاف فیصلہ کن اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ ترک وزارت دفاع کے ترجمان ذکی اک ترک نے جمعرات کو ہفتہ وار پریس بریفنگ میں کہا کہ اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارے اور یروشلم میں اپنی جارحیت جاری رکھی ہے اور شام اور لبنان کو غیر مستحکم کرنے کے لیے توسیع پسندانہ پالیسیاں اپنائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک بار پھر کہتے ہیں کہ بین الاقوامی برادری سب سے پہلے اقوام متحدہ کو پرعزم اور قابل نفاذ عزم کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور اسرائیل کے ایسے اقدامات کے خلاف اقدامات کرنے چاہئیں جو علاقائی امن و استحکام کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے غزہ کو انسانی امداد کی بلا تعطل اور محفوظ فراہمی، فوری شہری ضروریات کی فراہمی اور جنگ بندی کی شرائط کے مکمل نفاذ پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کو یقینی بنانا وسیع خطے میں استحکام کے لیے ضروری ہے اور مزید کہا کہ ترکیہ تمام تعمیری بین الاقوامی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا۔ اکترک نے ترکیہ کے نیٹو میں کردار کو بھی اجاگر کیا اور کہا کہ ملک نے 1952 میں اتحاد میں شامل ہونے کے بعد سے اپنی تمام ذمہ داریاں کامیابی سے نبھا رکھی ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com